

اسلامیات



Illustration
By Sulman

اسلام کی بنیادی معلومات کا ایک آسان اور مکمل انسائیکلو پڈیا۔

900 سوال و جواب پر مشتمل

محدث الابریئی

کتاب و متن فی دین شیعی ہائے ولی، دادا علی اسٹب لائپ سے ۱۲ جنوری ۱۴۴۰ھ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و متن ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق لابن شاہزادی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کی ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشر ہن سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈ نگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ KitaboSunnat@gmail.com
- 🌐 www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اسلامیات

تقریباً 900 سوال و جواب پر مشتمل

اسلام کی بنیادی معلومات کا ایک آسان اور کامل انسائیکلو پڈیا۔



دارالارقم کی ایک نایاب پیشکش

اسلامیات

قرآن و احادیث صحیحہ کی روشنی میں اسلام کی بنیادی تعلیمات پر مشتمل
جملہ حقوق اشاعت برائے **دارالارقم** محفوظ ہے۔

Compiled by	Muhammad Raihan and Muhammad Farhan
Proof Reading	Dr. Shamsuddin Nadwi and Mohammad Irfan
Design & Graphics	Muhammad Farhan and Mohammad Taj Suleman
First Edition	2014
Quantity	
Price	350.00
Pages	220
Address	Dr. Abdul Quddoos House, 22, Near GPO, Street Pathar, Bhopal – 462001, MP, INDIA
Contact No	+91 9826351233, +91 9926017527, +91 561147051
Website	www.darularqum.com
Email	Farhan279@hotmail.com

اسلامیات

PAGE NO'S	CHAPTERS NO	TOPIC
8		انتساب
9		سبب تالیف
11		مقدمہ
PART – ONE		
16	1	منہج ، فہم دین
18	2	رسول کی اتباع کی اہمیت
20	3	بدعت اور بدعتی کے بارے میں حکم
22 – 43	4 to 14	اللہ پر ایمان
44 – 45		قرآن کی فریاد اور قرآن کے حقوق
PART – SECOND		
48	15	پانی کی اقسام
50	16	پانی کی اقسام اور برتنوں کا بیان
52	17	برتنوں اور وضو کے مسائل
54	18	موزوں پر مسح کرنے کا بیان
56	19	وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان
58	20	قضائی حاجت کے آداب کا بیان
60	21	غسل کے حکم اور تیمم کا بیان
62 – 67	22 to 24	جنائزے کے مسائل
68	25	نماز جنازہ کے مسائل
70	26	حقوق العباد
72	27	نیت، نماز کی فرضیت اور فضیلت کے مسائل
74	28	ستر، مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے مسائل
76	29	مسجد، نماز پڑھنے کی جگہوں اور اوقات نماز کے مسائل
78	30	اوقات نماز، اذان اور اقامت کے مسائل
80	31	اذان، اقامت اور امامت کے مسائل
82	32	امامت، سترہ اور جماعت کے مسائل
84		اصحابِ کہف (قرآنی واقعات)
86		عقیقہ کے مسائل

اسلامیات

PART – THIRD		
88 – 95	33 to 36	نماز کا طریقہ
96	37	نماز میں جائز امور کے مسائل
98	38	نماز میں ممنوع امور کے مسائل
100	39	نماز میں ممنوع امور و سجدہ سہو کے مسائل
102 – 105	40 to 41	نماز قصر کے مسائل
106	42	نماز جمعہ کے مسائل
108	43	نمازو تر کے مسائل
110	44	نماز استسقاء اور نفل نمازوں کے مسائل
112	45	نماز تراویح کے مسائل
114	46	نماز عیدین کے مسائل
116	47	نماز کسوف، خسوف، استخارہ، تحيته الوضواہ تحیتہ المسجد کے مسائل
118 – 121	48 & 49	صوم (روزہ) کے مسائل
122 – 127	50, 51 & 52	زکوٰۃ اور صدقہ فطرہ کے مسائل
128 – 137	53, 54 & 55	حج اور عمرہ کے متعلق مسائل
138 – 141	56 & 57	کبیرہ گناہ
PART – FOURTH		
144 – 157	58 to 64	علم التاریخ
158 – 183	65 to 76	سیرت محمد ﷺ
173 – 175		طوفانِ نوح، (قرآنی واقعات)
184 – 201	77 to 84	فتنه اور علامتِ قیامت
202		قربانی کے مسائل
PART – FIFTH		
204	85	دور حاضر کے چند مسائل
206	86	دعوت دین کی فضیلت و ابسمیت
208 – 211	87 & 88	بلوغت اور عورتوں کے مسائل
212 – 215	89 & 90	عورتوں کے امتیازی مسائل
216 – 220		خطبہ حجۃ الوداع منشور انسانیت

اسلامیات

Index – Azkar

PAGE NO	NAME OF DUA	PAGE NO	NAME OF DUA
77, 79, 81, 83	اذان کے کلمات اور اذکار	23	نیند سے بیداری کے اذکار
89	نماز شروع کرنے کی دعا	25, 27, 29, 31	سوتے وقت کے اذکار
89, 91, 93	رکوع کی اور رکوع کے بعد کی دعائیں	33	رات کو پہلو بدلتے وقت کے اذکار
95	مسجدوں کے درمیان کی دعائیں	35	نیند میں گھبر اہٹ اور بے چینی کی دعا
97	تشہد (التحیات کی دعائیں)	39	ادائیگی قرض کی دعا
99	درود شریف کے کلمات	41	گناہ ہو جائے تو کیا کہے اور کیا کرے
101	سلام سے پہلے کی دعائیں	43	غصے کے وقت کی دعا
103, 105	سلام کے بعد کی دعائیں	49, 51, 53	کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا
107, 109, 111	سلام کے بعد کی دعائیں	55	چھینک کی دعا
113	قتوت و ترکی دعائیں	57	محل سے اٹھنے کی دعا
117	دعائے استخارہ	59	بیت الحلاء میں داخل ہونے کی دعا
119, 121	افطار کے وقت کی دعا	59	بیت الحلاء سے نکلنے کی دعا
123	سفر اور سفر سے واپسی پر دعا	63	مرنے والے کے لئے تلقین
125	جب اچھا یا براخواب دیکھیں	63	میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا
139	دوپیارے کلے	65	تعزیت اور میت کو قبر میں اتارنے کی دعا
141	شب قدر کی دعا	65	میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا
141	نظر بد کی دعا	67, 69	میت پر نماز جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا
149	پھوڑے پھنسی اور زخم کی دعا	69	قبر کی زیارت کرتے وقت کی دعا
153	تسیع کا طریقہ	71	پیار پر سی کرنا
155	مریض کو دم کرنا	73	مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا
161	مصیبت زدہ کے لئے دعا	75	وضو سے پہلے اور بعد کی دعا

انتساب

ہم اپنی ناچیز کاوش کو جنت کی بشارت دینے والے، برے انعام سے خبردار کرنے والے اور راہِ ہدایت دکھانے والے رحمتہ اللہ علیکم ، محمد و محبوبی ﷺ کے نام پیش کرتے ہیں۔ اے اللہ! نبی رحمت ﷺ ﷺ پر بے شمار رحمتیں، برکتیں نازل فرماء، اور ہماری جانب سے لاتعداد درود وسلام آپ ﷺ پر نازل ہوں۔

اور دعا گو ہیں

محترم والد ڈاکٹر عبد القدوس صاحب کے لئے، جو نہایت غیور اسلامی روایات کے حامل، پرہیز گار شخصیت تھے، جن کی بے نظیر و مثالی زندگی الحمد للہ بہت ہی سادہ اور پاک دامن رہی۔ جنہوں نے ہماری تعلیم و تربیت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ جن کی آہ سحر گاہی کی قبولیت نے ہم کو خدمت دین کے منصب پر لاکھڑا کیا۔ (اللہ تعالیٰ والد صاحب کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آمین)

آسمان تیری لحد پے شبہ افشاری کرے سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

اور اللہ تعالیٰ بہترین جزا فرمائے ان لوگوں کو جنکی باریک بینی اور بے لوث محبت نے ہماری اور ہمارے والدین کی تعلیم و تربیت کا صحیح حق ادا کیا، ان شخصیات میں سرِ فہرست نام جناب سعید اللہ خاں رزمی صاحب مرحوم، سابق وزیر تعلیم، ایم۔ پی۔ اور ہمارے نانا جناب محترم مولوی سید حشمت علی صاحب مرحوم، سابق مہتمم دارالعلوم تاج المساجد بھوپال کا ریا، اس کے علاوہ ہماری والدہ محترمہ، بڑے ابا جناب انعام الرحمن صاحب (مرحوم) اور ماموں جناب سید محمد یحییٰ صاحب کا رہا۔

محمد ریحان و محمد فرحان

سبب تالیف

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَلَا مُضِلٌّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كَلَامُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدِيِّ هَدِيُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ . وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدُعَاهُ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالٌ وَكُلُّ ضَلَالٌ فِي النَّازِ

جس طرح اسلام اپنی بے نظر تعلیمات کے اعتبار سے دیگر تمام ادیان و مذاہب سے ممتاز ہے، اسی طرح اسلام کی حفاظت کے لئے محدثین کی مذکورہ کاؤشیں بھی منفرد اور بے مثال ہیں۔ لیکن الیہ (tragedy) یہ ہوا کہ جس طرح قرآن و حدیث کی واضح تعلیمات کے بر عکس عقائد و مسائل بنالئے گئے، اسی طرح محدثین کے محدثین کے اصول و ضوابط کو نظر انداز کر کے امت کے مختلف گروہوں نے ضعیف بلکہ یکسر موضوع روایات تک کو مدار استدلال بنالیا۔ حالانکہ محدثین کا یہ قول عقل و نقل کے اعتبار سے بالکل صحیح اور آپ زر سے لکھنے کے قابل ہے کہ ”سند دین کا حصہ ہے اگر سند نہ ہو تو ہر شخص جو چاہے کہہ سکتا ہے۔“ (صحیح مسلم)

اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جس بات کا سلسلہ سند رسول اللہ ﷺ تک صحیح اور متصل ہے، وہ دین ہے، رسول اللہ ﷺ کا فرمان یا عمل ہے اور مسلمانوں کے لئے واجب الاتبع ہے اور جس روایت کا سلسلہ سند منقطع یا اس کے روایۃ غیر ثقة، غیر ضابط، غیر مُعْتَدِل، کذاب، متروک، مُتَّهِم بالوضع وغیرہ ہوں، وہ ناقابل اعتبار اور ردی کی ٹوکری میں پھینک دینے کے قابل ہیں۔ اس سے کسی مسئلے کا اثبات ہوتا ہے، نہ عقیدے کا، بلکہ رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کی طرف اس کا انتساب اتنا بڑا جرم ہے کہ اس پر جہنم کی سخت وعیدوارد ہے، جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اوپر جھوٹ باندھا وہ اپنا لٹکانے جہنم سمجھ لے۔ (مسلم)

یہی وجہ ہے کہ سلف صالحین کے یہاں حدیث کی صحت و تحقیق کا سلسلہ مستقل طور پر جاری رہتا ہے اور صحیحین (بخاری و مسلم) کے علاوہ سنن اربعہ اور دیگر کتب احادیث پر آنکھیں بند کر کے اعتماد نہیں کیا جاتا۔ یہی محدثین کا اصول اور طریقہ کار ہے۔

اسلامیات

در حقیقت دین کو اختیار کرنے کا پیمانہ وہی ہونا چاہئے جو رسول اللہ ﷺ نے بتایا اور جسے صحابہ نے اختیار کیا، جس کی مثال ابو داؤد کی یہ حدیث ہے کہ جب اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت معاویہؓ کو یمن کی جانب بھیجا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا ”کہ تم کس چیز سے فیصلہ کرو گے؟“ انہوں نے جواب دیا کہ کتاب اللہ سے۔ فرمایا ”اگر اس میں نہ پاؤ تو“ کہا سنت رسول اللہ ﷺ سے۔ کہا ”اگر اس میں نہ پاؤ تو“ کہا اب اجتہاد کروں گا۔ آپ ﷺ نے یہ جواب سن کر ان کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: ”اللہ کا شکر ہے کہ اس نے اپنے نبی کے قاصد کو اس چیز کی توفیق دی جو اس کے نبی کو پسند ہے۔“

یہ بات عام فہم نہیں ہے کہ بازار میں موجود اکثر کتابوں میں ضعیف روایات اور موضوعات کو بڑا دخل ہے اور یہ بھی کہ ان کا ضعیف اور موضوع ہونا بیان ہی نہیں کیا جاتا۔ یہ علم و تحقیق کا دور ہے اور ہر خاص و عام تحقیق و تخریج سے مرصع کتب کو ترجیح دیتا ہے۔ حالات کے مد نظر ”دارالارفتہ“ نے دین کی بنیادی معلومات پر مشتمل کتاب ”الاسلامیات“ کو سوال و جواب کی شکل میں نشر کرنے کا ارادہ کیا۔

ہم اللہ کے حضور دعا گوئیں کہ ہماری اس پیشکش کو قبول فرمائے، اپنے بندوں کے لئے اسے نافع بنائے، زمین و آسمان میں اسے قبولیت عامہ سے نوازے، اور ہمارے لئے اسے نبی اکرم ﷺ کی سفارش کا ذریعہ بنائے، جس دن نہ مال کوئی فائدہ دے گانہ اولاد سوائے اس کے کہ کوئی شخص قلب سلیم لئے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔

ہم شکر گزار ہیں ان تمام لوگوں کے جن ہوں نے اس کتاب کے مکمل ہونے میں ہمارا تعاوون کیا، آخر میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اچھے ناموں اور بلند صفات کا واسطہ دے کر دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور ہمارے جملہ اہل اسلام بہن، بھائیوں کو ایسے لوگوں میں شامل کر دے جو ایماندار، وفا شعار اور نیکوکار ہیں اور جو نہایت اخلاص کے ساتھ کتاب و سنت کے مطابق اپنے کردار و گفتار کو استوار کرنے کا عہد کئے ہوئے ہیں۔

جزاکم اللہ خیراً
محمد فرحان و محمد ریحان

مقدمة

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على سيد المرسلين وخاتم النبيين محمد بن عبد الله الأمين، وعلى آله وصحبه أجمعين، ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين، وبعد.

اسلام کو صرف ایک مذہب کہہ دینے سے بات واضح نہیں ہوتی، وہ پورا طریقہ زندگی ہے، جو انسانی زندگی کے سارے پہلوؤں کے سلسلہ میں ہدایات کرتا ہے، اس کی یہ ہدایات رب العالمین کی طرف سے خود اس کے کلام کے ذریعے اور اس کے پیغام و حج کے ذریعہ معین کی گئی ہیں، اس میں کوئی فرد بشرطہ تبدیلی کر سکتا ہے اور نہ ایسا کرنے کا وہ اختیار رکھتا ہے، وہ جو پروردگار عالم کی طرف سے طے کیا گیا ہے، اس کو مانا لازم ہے، عام طور پر جو لوگ صرف عبادت کے ظاہری طریقوں تک واقفیت کو محدود سمجھتے ہیں، وہ ظاہری عبادت کے علاوہ اپنے کو آزاد سمجھتے ہیں، اسلام میں یہ بات نہیں رکھی گئی، کیونکہ اس کو انسانوں نے مقرر نہیں کیا ہے، وہ سب رب العالمین کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے، اس طرح انسان کی زندگی کا ہر پہلو حکم الہی کی روشنی میں دیکھنا ضروری ہے، اور جہاں تک ظاہری عبادت کا تعلق ہے تو وہ دراصل اس بات کا مظہر ہے کہ ہم رب العالمین کی بڑائی کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے سامنے عبادت کے ذریعہ اظہار کریں، عام طور پر دیگر مذاہب میں تقریباً اتنا ہی ہے، لیکن اسلام میں زندگی کا ہر جزء حکم الہی کے ماتحت آتا ہے، عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ تمہارے نبی تمہیں ہر چیز سکھاتے ہیں، حتیٰ کہ بول و بر از کا طریقہ بھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں، ہمیں تو اس بات سے بھی منع کیا ہ کہ ہم پیشتاب یا پاٹخانہ قبلہ رو ہو کر کریں، یادیاں ہاتھ سے استنجاء کریں۔ ”روی عن عبد الرحمن بن یزید قیل لسلمان: قد علمکم نبیکم کل شيء حتى الخراءة؟، فقال سلمان: أجل، نهانا أن نستقبل القبلة بغاطة أو أن نستنجي باليمين----الخ“ (ترمذی، باب الاستنجاء)

اسلامیات

لہذا ضرورت ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات کو جب پیش کریں تو زندگی کے ہر جزء کے سلسلہ میں اس کی ہدایات کو ظاہر کریں، اس کے پیش نظر زیر نظر اس کتاب ”اسلامیات“ میں جس کے مرتب مولوی محمد ریحان و محمد فرحان ہیں، اس کا خیال رکھا گیا ہے، اس میں مزید یہ ایک اچھی بات کی گئی ہے کہ ہر مسائل و معاملات کو سوال جواب کے اسلوب میں پیش کیا گیا ہے، اس طریقہ سے بات زیادہ بہتری سے سمجھ میں آتی اور واضح ہوتی ہے، ان دونوں باتوں کے لحاظ سے ہم اس کتاب کو مفید اور ضرورت کو زیادہ حد تک پوری کرنے والی کتاب محسوس کرتے ہیں، امید ہے کہ مسائل اسلامی کیوضاحت عام زبان و اسلوب میں اس کتاب میں سامنے آئے گی اور یہ کتاب مفید ثابت ہوگی۔

محمد رابع حسنی ندوی

(ناظم: ندوۃ العلماء لکھنؤ،
چیر مین: مسلم پرسنل لا بورڈ، بند)

۱۱ سفر، ۱۴۳۵ھ
۱۳ دسمبر ۲۰۱۳ء

دین میں اختلاف کا حل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَئِنَّ الْأَمْرِ مِنْكُمْ
 فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (سورة النساء 59)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم اطاعت کرو اللہ کی، اور اطاعت کرو اللہ
 کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی، اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر
 ہوں۔ پھر اگر تم باہم (آپس میں) کسی چیز میں اختلاف کرو، تو اسے اللہ اور
 اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف لوٹادو، اگر تم واقعی اللہ اور آخرت کے
 دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

اس آیت کے تحت اگر لوگ دین کی کسی بات میں اختلاف
 کریں تو ان کو چاہئے کہ اُس بارے میں دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ
 نے کیا حکم دیا ہے؟ یا اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کیا فیصلہ کیا
 ہے؟ اور صحابہ نے اس پر کیا عمل کیا؟

رحمۃ للعالمین ﷺ غصہ کے عالم میں۔۔۔

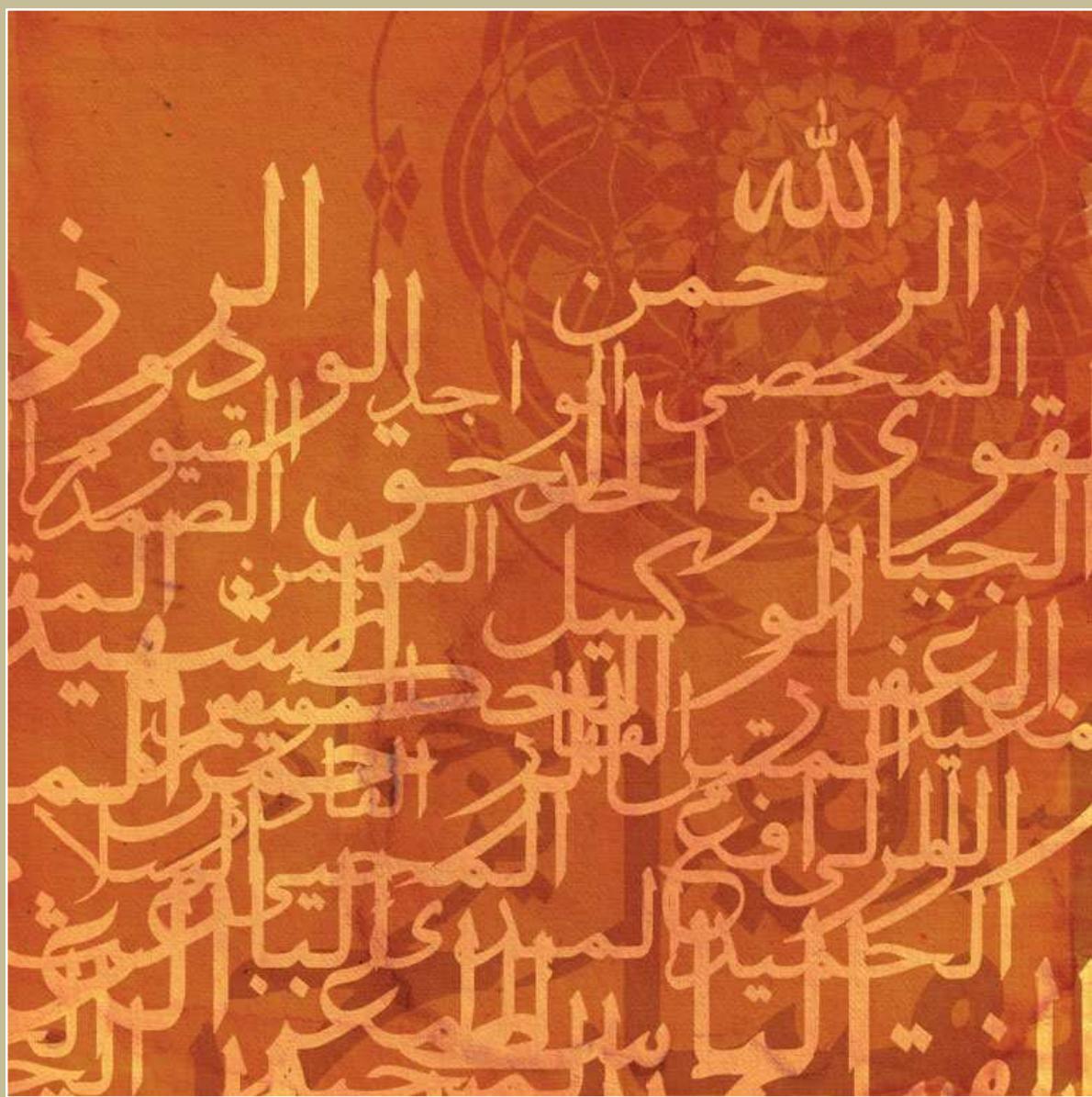
حضرت علقمؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض قومیں اپنے پڑو سیوں میں نہ دین کی سمجھ پیدا کرتی ہیں، نہ ان کو دین سکھاتی ہیں، نہ ان کو نصیحت کرتی ہیں، نہ ان کو اچھی باتوں کا حکم کرتی ہیں، نہ ان کو بری باتوں سے روکتی ہیں۔ اور کیا بات ہے کہ بعض قومیں اپنے پڑو سیوں سے نہ علم سیکھتی ہیں نہ دین کی سمجھ حاصل کرتی ہیں نہ نصیحت قبول کرتی ہیں اللہ کی قسم! یہ لوگ اپنے پڑو سیوں کو علم سکھائیں، ان میں دین کی سمجھ پیدا کریں، ان کو نصیحت کریں، انہیں اچھی باتوں کا حکم کریں، بری باتوں سے روکیں اور دوسرے لوگ اپنے پڑو سیوں سے دین سیکھیں، ان سے دین کی سمجھ حاصل کریں اور ان کی نصیحت قبول کریں، اگر ایسا نہ ہوا، تو میں ان سب کو دنیا ہی میں سخت سزا دوں گا۔

(یہ ایک طویل حدیث کا حصہ ہے جو طبرانی نے روایت کیا ہے، منتخب احادیث، ص 645)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص برا ہوتا ہے، وہ قبر میں منکر نکیر کے سوال کے جواب میں کہے گا کہ ”میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سناتھاوہی میں بھی کہتا تھا تو اس سے کہا جاتا ہے کہ اب تیراٹھ کانا جہنم ہے تو شک پر تھا، شک میں مرا، اور شک ہی پر قبر سے (قیامت کے دن) اٹھے گا، انشا اللہ، پھر اسے عذاب شروع ہو جاتا ہے“

(مسند احمد)

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی زندگی شک میں یا سنسنائی باتوں میں نہ گزاریں اور دین کا وہ علم حاصل کریں جو کہ اللہ کے حکم اور نبی ﷺ کے طریقے، یعنی قرآن و حدیث سے ثابت ہو، اسے حاصل کریں اور اسی پر عمل کریں۔



PART ONE

CHAPTER 1 – 14

سوال : منهج کے کہتے کہتے ہیں؟

جواب : منهج عربی میں راستے کو کہتے ہیں، دین اسلام میں منهج اس راستے کے لئے استعمال ہوتا ہے جس راستے کو آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام نے اختیار کیا، اور پھر تابعین بھی اسی راستے پر چلے۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے اکثر لوگ اپنی رائے اور دماغ سے کام لیتے ہیں، جبکہ یہ بالکل غلط ہے۔ سمجھنے کے لئے صرف ایک حدیث ہی کافی ہے؛ جس میں علیؑ روایت کرتے ہیں کہ "اگر دین کا دار و مدار رائے اور عقل پر ہوتا تو پھر موزوں کی پھلی سطح پر مسح اوپر کی بہ نسبت زیادہ قرین قیاس تھا۔ میں نے خود رسول اللہؐ کو موزے کے بالائی (اوپری) حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔ (ابوداؤد نے اس کو حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے)

یہ حدیث اس بات کی وضاحت کر رہی ہے کہ دین کی بنیاد قرآن و حدیث ہے نہ کہ رائے اور عقل۔ یعنی اگر دین کو سمجھنا ہے تو اپنے آپ کو اور اپنے مسائل کو رسول اللہؐ کے حکم کے مطابق ہی چلانا پڑیگا، کیونکہ عقل کے حساب سے موزوں پر مسح نیچے کی طرف ہونا چاہئے مگر اتباع یہ بتاتی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے مسح اوپر کی طرف کیا ہے۔ اس لئے اپنے ہر عمل میں اور خاص طور سے قرآن و حدیث کو سمجھنے میں اتباع رسول اور اعمال صحابہ ہی دیکھنا چاہئے۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے زندگی گزارنے کے لئے بہترین نمونہ کس کو بتایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے زندگی گزارنے کے لئے بہترین نمونہ رسول ﷺ کو بتایا ہے فرمایا: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴿الأحزاب: 21﴾ کہ رسول اللہ ﷺ میں تمہارے لئے اچھا نمونہ ہے۔

سوال : اللہ سے محبت کا کیا راستہ ہے؟ اور قرآن نے اس بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحِبِّبُكُمُ اللَّهُ وَيَعْفُرُ لَكُمْ دُؤْبِكُمْ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿آل عمران: 31﴾

آپ ﷺ کو مخاطب کر کے فرمایا: آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع (پیروی) کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہاری مغفرت کر دیں گے۔

اسلامیات

[اس سے پتہ چلا کہ ہمیں نبی کی اتباع کرنی ہے لیکن جہلا کو دیکھا گیا ہے کہ وہ عشق نبی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور حب نبی میں غلوکرنے لگتے ہیں جس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔]

سوال : اللہ تعالیٰ نے صحابہؓ کی اتباع کرنے کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ میں فرمایا ہے:

وَالسَّائِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ﴿توبہ: 100﴾

سابق اور اول، مهاجر اور انصار اور جنہوں نے ان کی اتباع کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

[یعنی جو لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ کامیابی کا اور اللہ تعالیٰ کی غیری مدد کا تعلق صحابہ کرامؐ کی جماعت تک ہی محدود تھا وہ بھی ذرا اس آیت پر توجہ فرمائیں جس میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرمؐ کی پیروی کرنے والوں کو بھی کامیاب بتایا ہے۔]

سوال : اللہ تعالیٰ نے صحابہؓ کی طرح ایمان لانے کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ
فَسَيَكُفِّرُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿البقرۃ: 137﴾

اگر وہ تم جیسا (یعنی صحابہؓ جیسا) ایمان لائیں تو ہذا یت پائیں، اور اگر منہ موزیں تو وہ صریح اختلاف میں ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

سوال : جو لوگ رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّسِعُ عَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ تُوَلِّهِ مَا تَوَلَّ وَنُصْلِيهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿النساء: 115﴾

جو شخص باوجود راہ حدایت واضح ہو جانے کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ (چلا) کر دیں گے جدھر وہ خود متوجہ (چلا) ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے۔ وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

Chapter – TWO [2]

رسول کی اتباع کی اہمیت

سوال : سنت رسول ﷺ سے کیا مطلب ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کے قول (یعنی کیا ہوا)، فعل (یعنی کہا ہوا) یا تقریر (یعنی جس عمل کو آپ نے صحابہ کو کرتے دیکھا ہوا اور خاموش رہے ہوں) کو سنت کہتے ہیں۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی اتباع (کہانے) کرنے کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے حکم دیا؛

ترکت فیکم أَمْرِينَ لَنْ تَضْلُّوا بَعْدِي مَا تَمْسَكْتُمْ بِهِما كتاب الله و سنتي
میں نے تم میں دو چیزوں چھوڑی ہیں جب تک تم ان کو مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو ہرگز مرا نہیں
ہو گے۔ ایک کتاب اللہ ہے اور دوسری میری سنت ہے۔ (ابوداؤد، مؤطا / ابن ماجہ)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے جنتی فرقے (گروہ) کی کیا پہچان بتائی ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ؛ بنی اسرائیل 72 فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی اور ایک فرقہ کے علاوہ باقی تمام فرقے جہنم میں جائیں گے۔
صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ ایک فرقہ کون سا ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو اس راستے پر چلے
جس پر میں اور میرے صحابہؓ ہیں۔ (ترمذی)

[وضاحت: اگر اس حدیث کے آخری حصے پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث میں اللہ کے رسول نے فرمایا جس دین پر میرے صحابہ آج چل رہے ہیں۔ اب ہم اپنی آخرت کو سامنے رکھ کر سوچیں کہ وہ کون سا فرقہ ہے جس کے اعمال اللہ کے رسول اور صحابہ کرام سے میل کھاتے ہیں، یہ بات بھی قبل غور ہے کہ اگر صحابہ کرام میں آپس میں کسی بات پر اختلاف ہو جاتا تو کسی کو کافرنہ کہتے تھے اور فوراً اللہ اور اس کے رسول کی تعلیم کی طرف رجوع کرتے تھے، اب ہم بھی دیکھ لیں کہ ہم دین کے نام پر کسی کی پیروی کر رہیں ہیں؟ یا ہم نے اپنی آخرت کے لئے خود بھی کچھ دین سیکھا ہے؟ کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: دین کا علم حاصل کرنا ہر مسلم پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ و بیہقی) [تو ہم کو اپنی زندگی کا کچھ حصہ دین کی صحیح تعلیم کو حاصل کرنے کے لئے نکالنا چاہئے۔]

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے خلفاء راشدین کی اتباع کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

اسلامیات

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ: تم پر میری سنت اور میرے بعد خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے، اس کو مضبوطی سے پکڑ لو اور نئی بدعتیں ایجاد کرنے سے بچو، اس لئے کہ (دین میں) ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں (لے جانے کا سبب بنتی) ہے۔ (ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے اختلاف کے وقت کیا کرنے کا حکم دیا ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اس بات کی وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو، اور امیر کی بات سنو اور مانو اگرچہ وہ جبشی غلام ہو، کیونکہ تم میں سے میرے بعد جو بھی زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا تو ایسی صورت میں میری اور ہدایت یافہ خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرتے رہنا اور اسے تھامے رکھنا، اور دانتوں سے مضبوط پکڑے رکھنا اور نئی نئی باتوں سے بچنا کیونکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (ترمذی و ابو داؤد)

سوال : وہ کون لوگ ہونگے جو جنت میں داخل نہ ہونگے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا: میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی لیکن جو انکار کرے گا۔ (وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا) عرض کیا گیا اور کون انکار کرے گا۔ آپ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔ (صحیح بخاری)

بھے سلوگ گا بہترین چوآپ
 اچھا سلوگ ہے
 جھہاٹ گا بہترین حل
 اس گو نظر آند آز گر دینا ہے

سوال : بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب : ہر وہ عمل بدعت کہلانے گا جو ثواب اور نیکی سمجھ کر کیا جائے لیکن شریعت، (دین، قرآن و حدیث) میں اس کی کوئی بنیاد یا ثبوت نہ ہو، یعنی نہ تور رسول اللہ ﷺ نے خود وہ عمل کیا ہو، نہ کسی کو اس کا حکم دیا ہو اور نہ ہی کسی کو اس کی اجازت دی ہو۔ ایسا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں مردود (ناقابل قبول) ہے۔
(صحیحین)

سوال : دین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز کیا ہے، وضاحت کریں؟

جواب : دین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز بدعت ہیں۔ بدعتات چونکہ نیکی اور ثواب سمجھ کر کی جاتی ہیں اس لئے بدعتی انہیں چھوڑنے کا سوچتا تک نہیں، جبکہ دوسرا گناہوں کے معاملے میں گناہ کا احساس موجود رہتا ہے جس سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ گناہ گار کبھی نہ کبھی اپنے گناہوں سے ضرور توبہ و استغفار کرے گا۔

سوال : شریعت کی نگاہ میں کون سے دو گناہ ایسے ہیں جن کو چھوڑے بغیر نیک عمل قبول نہیں ہوتا؟

جواب : شریعت کی نگاہ میں دو گناہ ایسے ہیں جنہیں ترک کئے بغیر نہ کوئی نیک عمل قبول ہوتا ہے نہ توبہ قبول ہوتی ہے۔ پہلا شرک اور دوسرا بدعت۔ شرک کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔ "اللہ تعالیٰ بندے کے گناہ معاف کرتا رہتا ہے جب تک اللہ اور بندے کے درمیان پردہ حائل نہیں ہوتا۔" صحابہ کرامؐ نے عرض کیا "رسول اللہ! پردہ کیا ہے؟" آپؐ نے فرمایا۔ "آدمی اس حال میں مرے کہ شرک کرنے والا ہو۔" (مسند احمد) بدعت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے "اللہ تعالیٰ بدعتی کی توبہ قبول نہیں فرماتا جب تک وہ بدعت ترک نہ کرے۔" (طبرانی) گویا بدعتی کی ساری محنت اور مشقت کی مثال اس مزدور کی سی ہے جو دن بھر محنت مزدوری کرتا ہے لیکن اسے کوئی مزدوری یا اجرت نہ ملے سوائے تھکاوٹ اور بر بادی وقت کے۔

سوال : قیامت کے دن اللہ کے رسول ﷺ کن لوگوں کو حوضِ کوثر سے دور ہٹا دیں گے؟

جواب : قیامت کے دن جب رسول اللہ ﷺ حوضِ کوثر پر اپنی امت کو پانی پلا رہے ہوں گے تو کچھ لوگ حوضِ کوثر پر آئیں گے، جنہیں رسول اللہؐ اپنی امت سمجھیں گے، لیکن فرشتے آپؐ ﷺ کو بتائیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپؐ کے بعد بدعتات شروع کر دیں (۱)، چنانچہ رسول اللہ ﷺ فرمائیں گے:

اسلامیات

دفعہ اور دور ہوں وہ لوگ جنہوں نے میرے بعد دین کو بدل ڈالا۔ (مسلم)

[پس وہ عبادت اور ریاضت جو رسول اللہ ﷺ کے مطابق نہ ہو ضلالت اور گمراہی ہے۔ وہ اذکار اور وظائف جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہ ہوں، بے کار اور لا حاصل ہیں، وہ صدقہ اور خیرات جو رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر نہ ہوں، اکارت اور رائگاں ہیں۔ وہ محنت اور مشقت جو آپ ﷺ کے حکم کے مطابق نہیں وہ جہنم کا ایندھن ہے۔ یعنی "قیامت کے روز کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو عمل کر کر کے تھکے ہوں گے لیکن بھڑکتی آگ میں ڈال دئے جائیں گے۔"

(الغاشیہ ، آیت 4-3)

یہ تمام نصوص رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے واجب ہونے پر دلالت کرتی ہیں جو عمل رسول اللہ ﷺ کی فرمان برداری کے بغیر ہو اس کی کوئی قبولیت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے رسول ﷺ کی پیروی صحابہ کے انداز میں کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

سوال : کیا محرم کی 10 تاریخ کو تعزیہ نکالنا، ماہ صفر کے آخری بدھ کو تفتح کرنا، 12 ربیع الاول کو جشن منانا یا 15 شعبان کی رات کسی بھی طرح کی خاص عبادت کرنا، اللہ کے رسول ﷺ یا ان کے جان شار صحابہ سے ثابت ہے؟

جواب : جی نہیں، اس طرح کے کام دین کے نام پر کرنا بدعوت ہے۔

سوال : جو خوشیوں کے دن ہم کو اللہ کے رسول ﷺ دے کر گئے وہ کون کون سے ہیں؟

جواب : عید الفطر اور عید الاضحی، اس کے علاوہ بچہ کی پیدائش پر ساتویں دن عقیقہ کرنا وغیرہ۔

(1) : اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو علم غیب نہیں تھا۔



چو شخص اپنے آپ پر فتح گر لے
 اس کے لئے دوسروں پر فتح گرنا
 گھن وشگل نہیں ॥



اسلامیات

اللہ پر ایمان

Chapter – FOUR [4]

سوال : اللہ تعالیٰ کہاں موجود ہے؟ ہر جگہ یا عرش پر؟ وضاحت کریں۔

جواب : اللہ تعالیٰ کے بارے میں محمد شین و سلف صالحین کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : ﴿أَلِرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتُو﴾ رحمٰن عرش پر مستوی ہوا۔ (طلہ : 5) مستوی ہونے کا مفہوم بلند ہونا اور مرتفع ہونا ہے جیسا کہ بخاری شریف میں آیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھی جو اس کے پاس عرش کے اوپر ہے۔“ (بخاری و مسلم) لیکن اللہ تعالیٰ کے عرش پر مستوی ہونے کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق ہے اسی طرح وہ عرش پر مستوی ہے ہماری عقل اس کو نہیں سمجھ سکتی، اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہ ہر جگہ موجود ہے کیونکہ وہ مکان سے پاک اور مبراء ہے البتہ اس کا علم اور اس کی قدرت سے اس کو ہر چیز کی خبر ہے۔ [لفظ مستوی یا استوی کو اسی طرح ہی استعمال کرنا چاہئے۔]

[معاویہ بن حکم سُلَمِی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری ایک لوندی تھی جو بکریاں چراتی تھی، ایک دن بھیڑیا ریوڑ میں سے ایک بکری لے گیا، مجھے غصہ آیا اور میں نے اسے تھپٹ رسید کر دیا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے میرے اس عمل کو برآ کہا، میں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول میں اس لوندی کو آزاد نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لے آ، میں اسے آپ کے پاس لے گیا، آپ نے اس سے پوچھا، اللہ تعالیٰ کہاں ہے، لوندی نے جواب دیا: ”فِي السَّمَااءِ“ آسمان میں، آپ نے پوچھا کہ ”میں کون ہوں؟“ کہنے لگی آپ اللہ کے رسول ہیں، فرمایا: ”اَسَّهُ آزَادَ كَرْدُو“ فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ“ یہ مومنہ ہے” (مسلم: 537)

سوال : رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب : رسول، اللہ کی طرف سے مقرر کئے ہوئے خاص لوگ ہوتے ہیں۔

سوال : محمد ﷺ کون ہیں؟

جواب : محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال : اللہ تعالیٰ رسولوں کو کیوں بھیجتا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ رسولوں کو اس لئے بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو بتائیں کہ عبادت صرف ایک اللہ کی، کی جائے۔ (سورہ النحل: 2)

اسلامیات

توحید کی قسمیں

- (1) توحید ربوبیت
- (2) توحید الوہیت
- (3) توحید اسماء و صفات

سوال : عبادت کے لائق کون ہے؟

جواب : عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ رب العزت ہے۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو کیوں پیدا کیا؟

جواب : اللہ رب العزت نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی معرفت اور عبادت کے لئے پیدا کیا۔ (الذاریات 56)

سوال : کیا اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کی وجہ سے جہاں بنایا (یادِ نیا بنائی)؟

جواب : اس بات کی تصدیق قرآن اور صحیح احادیث سے نہیں ہوتی، اس لئے اس بات کا عقیدہ بالکل غلط ہے۔

سوال : توحید کسے کہتے ہیں؟

جواب : صرف اللہ کی بندگی کرنا اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرنے کو، توحید کہتے ہیں۔

سوال : توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : توحید کی تین قسمیں ہیں : توحید ربوبیت (2) توحید الوہیت (3) توحید اسماء و صفات (اللہ کے نام)۔

نیند سے بیداری کے اذکار

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (صحیحین)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔



عبدات : زندگی کے تمام کام اللہ کے حکم اور رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر کرنا، اس میں شہادہ [تبیغ]

نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، اخلاق، شادی بیاہ، یعنی صحیح سے شام تک اور زندگی سے موت تک کے تمام کام شامل ہیں۔

اسماء صفات : اللہ تعالیٰ کے نام اور انکی صفت یعنی خوبی کو کہتے ہیں۔

شرک کی قسمیں

(1) شرک اکبر

(2) شرک اصغر

(3) شرک خفی

سوال : توحیدربوبیت کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کو اس کے افعال (یعنی اس کے کام) میں اکیلا اور یکتا جانا ہی توحیدربوبیت ہے۔ جیسے: پیدا کرنا، موت دینا، رزق دینا وغیرہ۔

سوال : توحیدوالہبیت کسے کہتے ہیں؟

جواب : توحیدوالہبیت کا مطلب یہ ہے کہ عبادت کے جملہ افعال کو اللہ تعالیٰ کے لئے خاص کرنا۔ یعنی صرف اللہ کے لئے ہی عبادت کی جائے۔

سوال : توحید اسماء و صفات کیا ہے؟

جواب : اس کا معنی یہ ہے کہ، اللہ تعالیٰ اپنے اسماء و صفات میں یکتا (اکیلا) ہے اور ان میں اس کا کوئی برابر نہیں۔

سوال : دوزخ کی آگ کن لوگوں پر حرام ہے؟

جواب : جو لوگ کلمہ توحید لا اله الا اللہ کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے زبان سے ادا کرتے ہیں، اور اس کا دلی طور پر اقرار کرتے ہیں، اس کی شرائط اور لوازمات کو صحیح طور پر بجالاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ حسب وعدہ ان لوگوں پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔ (صحیح بخاری)

سوال : راہ راست (سیدھا راستہ) پر کون لوگ ہیں؟

جواب : جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو شرک سے دور رکھا، وہی لوگ راہ راست پر ہیں۔ (الانعام 82)

سوال : شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے افعال (یعنی اس کے کاموں) میں، عبادت میں یا پھر اس کے اسماء و صفات میں کسی کو شریک کرنا شرک کہلاتا ہے۔ (اللہ کے علاوہ اللہ کے غیر کی طرف یعنی کسی اور مخلوق کی طرف نفع یا نقصان کی نسبت کرنا شرک ہے، اور شرک کی معافی نہیں ہے۔)

سوال : وہ کون لوگ ہوں گے، جو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کئے جائیں گے؟

جواب : یہ وہ لوگ ہیں جو نہ علاج کی غرض سے اپنے جسم کو داغتے ہیں، اور نہ فال نکالتے ہیں، بلکہ وہ صرف اپنے پروردگار پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (صحیح البخاری)

[وضاحت: اس حدیث کا یہ مطلب بالکل نہیں کہ موحدین اسباب کے انکاری ہیں بلکہ اس حدیث میں

اسلامیات

دم کرانے، داغنے، اور فال نکالنے، کا خصوصیت سے اس لئے ذکر کیا گیا ہے کہ عام طور پر انسان کا دل دم کرنے والے، داغنے والے، اور فال نکالنے والے کی طرف متوجہ رہتا ہے اور اس سے اس کی عقیدت بڑھ جاتی ہے، جس سے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ میں کمی آ جاتی ہے]

سوال : اللہ تعالیٰ کس گناہ کو معاف نہیں کریگا؟

جواب : اللہ تعالیٰ شرک کو بالکل معاف نہیں کرے گا۔ (النسا 48)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ کو کون سے شرک کا سب سے زیادہ ڈر تھا؟

جواب : آپ ﷺ کو سب سے زیادہ ڈر شرک اصغر سے تھا، آپ نے دکھاوے کو شرک اصغر کہا ہے۔
(مسند احمد)

سوال : کیا اللہ کے علاوہ کسی پیر یا ولی کی قبر پر جا کر ان سے مانگنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں۔

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ سے ان کی قبر پر جا کر مانگنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں۔



سونے کے اذکار

هر رات جب آپ ﷺ بستر پر بیٹھتے تو دونوں ہتھیلوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اور ان میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿۱﴾ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۲﴾ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۳﴾ [1]
پڑھتے پھر جسم کے جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھرتے سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے کے حصے سے شروع فرماتے۔ اس طرح تین دفعہ کرتے۔ (بخاری و مسلم)

سیدنا ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو اپنے بستر پر آئے تو آیتہ الکرسی پڑھ، تو اللہ کی طرف سے ایک محافظہ ہمیشہ تیرے ساتھ رہے گا اور صحیح تک شیطان تیرے قریب نہیں پہنچے گا۔ (بخاری)

[1] صفحہ 35 پر تینوں سورتیں ملاحظہ کیجئے۔

وسیلہ

جنت میں بلند ترین
درجہ کا نام ہے۔

مقام محمود

مقام شفاعت ہے۔

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ کے وسیلہ سے دعماً نگنا غلط ہے؟

جواب : جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ کے وسیلہ سے دعماً نگنا بالکل غلط ہے۔

سوال : کیا کسی پیر کے وسیلہ سے دعماً نگنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، کسی پیر کے وسیلہ سے دعماً نگنا شرک ہے۔

سوال : وسیلہ اختیار کرنے کی اسلام نے کیا شکل بتائی ہے؟

جواب : اسلام نے وسیلہ اختیار کرنے کی 3 شکلیں بتائی ہیں،

1۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا وسیلہ دینا (سورہ اعراف 180)

2۔ اپنے کسی نیک اعمال (جو کہ کرچکے ہوں) کا وسیلہ دینا (بخاری)

3۔ کسی نیک بزرگ (جو زندہ ہو) اس سے دعا کروانا۔ یہ جائز طریقہ وسیلہ اختیار کرنے کے ہیں۔ (بخاری)

سوال : کیا ہاتھ یا گلے میں بیماری، نظر، یا ڈر وغیرہ سے چھلے اور دھاگے باندھنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، ہاتھ یا گلے میں بیماری، نظر، یا ڈر وغیرہ سے چھلے اور دھاگے باندھنا شرک ہے۔ (احمد) [1]

سوال : کیا مکان، گاڑی، وغیرہ میں پرانہ جو تالثکانہ یا کالا کپڑا لٹکانہ بھی شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، اللہ کے علاوہ کسی غیر سے نفع یا نقصان کی امید کرنا شرک ہے، اور شرک کی معافی نہیں ہے۔

سوال : کیا تعویذ وغیرہ گلے میں لٹکانا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، یہ سارے اعمال شرک ہیں۔ (صحیح بخاری، مسلم، مسند احمد)

سوال : جھاڑ پھونک کرنا یا کروانا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈہ اور اس طرح کے یہ سارے اعمال شرک ہیں۔ (مسند احمد)

سوال : اگر دم، جھاڑ پھونک، تعویذ ساری چیزیں شرک ہیں تو کیا ڈاکٹر سے دوا کرنا بھی شرک ہے؟

جواب : جی نہیں، ڈاکٹر سے دوا اور علاج کرنا شرک اس لئے نہیں کہ دوا کرنے کا حکم اللہ کے رسول ﷺ نے دیا ہے، اور اسی رسول ﷺ نے دم، جھاڑ پھونک، تعویذ وغیرہ کرنے کو شرک کہا ہے۔

(ابوداؤد ، کتاب الطب)

[1] تفصیل کے لئے دیکھیں، ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کا کتاب پچ ”بر صغیر“ کے مسلمانوں کی گمراہی کا بڑا سبب، جادو تعویذ جیسے مشرکانہ اعمال“

اسلامیات

سوال : دوسروں پر دم کرنا کن صور توں یا شکلوں میں جائز ہے؟

جواب : دم صرف زہر یا جانور کے کائے اور نظر بد کی شکل میں جائز ہے۔ (مسند احمد)

[رات کو سونے سے پہلے اور جادو وغیرہ کی وجہ سے بھی دم جائز ہے، جیسا کہ صحیح احادیث میں ملتا ہے]

سونے کے اذکار

جو شخص سورہ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں کسی رات میں پڑھے وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ (بخاری و مسلم)

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفرانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمُصِيرُ ﴿285﴾ لا يَكُلُّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهُ، عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاغْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿البقرہ 286﴾

رسول ﷺ ایمان لائے اس کتاب پر جوان کے مالک کی طرف سے ان پر اتری اور (ان کے ساتھ) مسلمان بھی سب ایمان لائے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے کسی پیغمبر کو جدا نہیں سمجھتے اور کہتے ہیں (اے پروردگار) ہم نے (تیرا ارشاد) سن اور مان لیا (تسلیم کر لیا) ہم تیری بخشش چاہتے ہیں مالک ہمارے تیری طرف ہی ہیں لوٹ کر جانا ہے، اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر جتنا وہ اٹھا سکے، جو اس نے اچھا کیا اسی کو فائدہ ہو گا، جو بر اکام کیا اسکا و بال اسی پر پڑے گا، اے رب ہماری بھول چوک پر ہم کو مت پکڑ، اے پروردگار ہمارے جیسے اگلے لوگوں پر تو نے بھاری بوجھ ڈالا تھا ویسا ہم پر مت ڈال، بلکہ ہمارے جس بوجھ کے اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں وہ ہم سے مت اٹھوا، اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمارے عیبوں کو ڈھانپ دے (ہم کو رسانہ کر، دنیا اور آخرت میں) اور ہم پر رحم فرماء (کہ ہم دوبارہ گناہ میں نہ پڑیں) تو ہی ہمارا خداوند ہے (حامی اور مددگار اور آقا اور صاحب، تو ہماری مدد کر کافروں کے مقابل میں۔

سوال : کیا اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام پر ذنبح یا قربانی کی جا سکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، بلکہ جو شخص ایسا کرتا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ (صحیح مسلم)

سوال : اگر کسی جگہ غیر اللہ کے نام پر ذنبح کیا جاتا ہو تو کیا وہاں پر اللہ کے نام پر بھی ذنبح کرنا منع ہے؟

جواب : جی ہاں۔ ایسی جگہ اللہ کے نام پر قربانی کرنا بھی منع ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا اللہ کے علاوہ کسی اور (پیر، بزرگ زندہ یا فوت شدہ) کی نذر مانا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، نذر اللہ کی عبادت ہے اس لئے اسے غیر اللہ کے لئے مانا اور سر انجام دینا شرک ہے۔

(بخاری، ابو داؤد، غایۃ المرید)

سوال : کیا اللہ کے علاوہ کسی بھی مخلوق سے فریاد کرنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، اللہ کے علاوہ کسی بھی مخلوق سے فریاد کرنا شرک ہے؟ (سورہ یونس، العنكبوت، النمل، الاحقاف)

سوال : کیا شیاطین اللہ کی بات کو سن سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں شیاطین اللہ کی بات کو چوری چھپے سننے کی کوشش کرتے ہیں اور اس سمنی بات کو ساحر یا کاہن تک پہنچاتے ہیں اور وہ اس میں جھوٹ ملا کر لوگوں کو بتاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

سوال : شفاعت کیا ہے؟

جواب : شفاعت سفارش اور دعا کو کہتے ہیں۔

سوال : شفاعت کا اختیار کس کو ہے؟

جواب : شفاعت کا گل اختیار صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو ہے۔ (سورہ الزمر، سورہ البقرة، آیہ الكرمی)

سوال : کیا اللہ تعالیٰ اپنے علاوہ کسی اور کو بھی سفارش کا حق دیگا؟

جواب : سفارش کا حق صرف اللہ رب العزت کو ہو گا، مگر اللہ جسے چاہے گا، اس کو سفارش کا اختیار دیگا۔

سوال : سفارش سے کیا مطلب ہے؟

جواب : سفارش سے مطلب یہ ہے، کہ نیک بندہ مومن، اللہ کے حضور کسی کی سفارش کر سکتا ہے، مگر اس کے بعد کا اختیار اللہ ہی کو ہے، چاہے تو معاف کر دے، چاہے نہ کرے۔

سوال : کیا کسی شخص کی سفارش کے لئے اللہ کی اجازت ضروری ہے؟

جواب : ہاں کسی بھی شخص کی سفارش اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ (سورہ البقرة 255)

اسلامیات

سوال : ہدایت دینے والا کون ہے؟

جواب : ہدایت دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ (سورة القصص)

سوال : کیا مشرکوں کے لئے (خواہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں) دعائے مغفرت کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں۔ (سورة توبہ 84)

سونے کے اذکار

کیا میں تم دونوں کو (علیٰ اور فاطمہؓ کو) وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو، جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو

دفع سجاح اللہ، 33 دفع الحمد اللہ، اور 44 دفع اللہ اکبر کہو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ (صحیح)

قبر پر سجدہ کرنا یا قبر والے سے مانگنا شرک ہے۔



کسی انسان کی بے وقوفی اور نادانی کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ مرے ہوئے انسان سے اپنی حاجت کہے جب کہ وہ سن نہیں سکتا۔ اگر زندہ انسان سے کہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ اس کی ضرورت پوری کر دے، مگر قبر والوں کیوں نی سے بھی زیادہ گیا گزر رہے، کہ ہم اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں، ہم سے زیادہ وہ ضرورت مند ہے۔

سوال : بت پرستی کہاں سے شروع ہوئی؟

جواب : بت پرستی قوم نوحؑ کے بعد شروع ہوئی۔ (صحیح البخاری)

سوال : کیا کسی (بزرگ وغیرہ) کی قبر کے پاس بیٹھ کر عبادت کرنا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، یہ سنگین جرم ہے۔

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ سے فریاد کرنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ سے بھی فریاد کرنا شرک ہے۔ (طبرانی)

سوال : پوری کائنات میں سب سے بدترین لوگ کون ہوں گے؟

جواب : وہ دو قسم کے لوگ ہیں جن کو اللہ کے رسول ﷺ نے بدترین کہا ہے، ایک وہ لوگ جن پر قیامت قائم ہوگی، اور دوسرے وہ لوگ جو کہ قبروں کو مساجد کا درجہ دیتے ہیں۔ (مسند احمد)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے اپنے انتقال سے پہلے لوگوں کو کیا فرمایا؟

جواب : آپ نے فرمایا کہ خبردار! تم سے پہلے لوگ انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا کرتے تھے۔

جواب : خبردار! تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنالینا، میں تمہیں اس طرز عمل سے منع کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے کن لوگوں پر لعنت فرمائی اور کن لوگوں کو ملعون قرار دیا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو کہ قبروں کی زیارت کو جاتی ہیں اور ان لوگوں کو ملعون قرار دیا جو کہ قبروں پر مساجد بناتے اور چڑاغاں کرتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی، سنن النسائی)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ تک درود وسلام پہنچانے کے لئے آپ کے قبر مبارک کے پاس ہونا ضروری ہے یادنیا کے کسی بھی کونے سے پہنچایا جا سکتا ہے؟

جواب : انسان دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو جب وہ رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام پڑھتا ہے تو وہ آپ ﷺ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : جب درود وسلام پڑھا جاتا ہے تو کیا اس کو اللہ کے رسول ﷺ خود سنتے ہیں، یا ان تک پہنچایا جاتا ہے؟

جواب : درود وسلام رسول اللہ ﷺ خود سنتے ہیں اس کی کوئی حدیث نہیں ملتی، لیکن جب درود وسلام پڑھا جاتا ہے تو درود وسلام اللہ کے رسول ﷺ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیامت محدثیہ کے بھی کچھ گروہ بت پرستی میں مبتلا ہو جائیں گے؟

اسلامیات

جواب : بھی ہاں، امت محمدیہ کے بھی کچھ گروہ بت پرستی میں مبتلا ہو جائیں گے۔ (بخاری، مسلم، ابو داؤد)

سوال : کیا محمد ﷺ قیامت تک کے لئے اللہ کی طرف سے آخری نبی ہیں؟

جواب : بھی ہاں، محمد ﷺ قیامت تک کے لئے آخری نبی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے؛

آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے۔ (الاحزاب 40)

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ پر بھی موت واقع ہوئی؟

جواب : بھی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ پر بھی موت واقع ہوئی۔

[حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب فوت ہوئے تو آپ ﷺ کو ایک دھاری دار چادر سے ڈھانپ دیا گیا۔ (بخاری و مسلم) اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپ ﷺ نے بھی وفات

پائی اور اس سے حیات النبی کا مسئلہ بھی بڑی آسانی سے حل ہو گیا۔ اور اگر آپ نے وفات نہ پائی تو آپ

کے ساتھیوں (صحابہ) نے وہ عمل کیوں کیا جو کہ ایک مرنے والے شخص کے ساتھ کیا جاتا ہے،

جیسے غسل، تکفين، نماز جنازہ، تدفین، وغیرہ کرنا] (بلغ المرام 431)

سونے کے اذکار

جب تو اپنے بستر پر جائے تو نمازوں والا وضو کر، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا پھر کہہ:

اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ، وَوَجَهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ،

وَالْجَاءَتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ ، وَرَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ ، لَا مَلْجَأًا وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا

إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ (بخاری و مسلم)

اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرے سپرد کیا اور اپنے معاملے کو تیری طرف سونپ دیا اور اپنا پھرہ تیری طرف پھیرا اور تیری

طرف راغب اور تیرے خوف سے لرزائی ہو کر تجھے اپنا پشت پناہ بنایا (تیرے عذاب سے نجح کرنے کی کوئی پناہ گاہ اور رٹھ کانا

نہیں سوانے تیرے دامن رحمت کے۔ میں تیری اس کتاب پر ایمان لا یا جو تو نازل کی اور تیرے نبی پر جسے تو نے مبعوث

کیا۔ (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر تو فوت ہو گیا تو فطرت (یعنی اسلام) پر فوت ہو گا۔

سوال : کیا ایسے لوگ بھی پیدا ہوئے، جنہوں نے اللہ کے رسول ﷺ کے اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب : جی ہاں، ایسے لوگ بھی پیدا ہوئے، جنہوں نے رسول ﷺ کے دنیا سے جانے کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ جبکہ اللہ کے رسول ﷺ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سوال : کسی ایسے شخص کا نام بتائے جس نے نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا۔

جواب : ایک شخص مرزا غلام احمد قادری تھا، جس نے نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا۔

سوال : کچھ ایسے فرقوں کے نام بتائے جن کے عقائد غلط ہیں۔

جواب : ایسے فرقوں میں خوارج، اشعریہ اور رافضی وغیرہ ہیں۔

سوال : اسلام میں سب سے پہلا فرقہ کون سا ہے؟

جواب : اسلام میں سب سے پہلا فرقہ خوارج ہے۔

سوال : کیا قیامت سے پہلے عیسیٰ تشریف لائیں گے؟ اگر ہاں، تو وہ کس شریعت کی پیروی کریں گے؟

جواب : جی ہاں، اور وہ شریعت اسلامیہ کی پیروی کریں گے۔

سوال : جادو کیا ہے؟ اور کیا انسانوں پر جادو ہوتا ہے؟

جواب : جادو شیطان ہے۔ اور انسانوں پر جادو ہوتا ہے۔ (ابن ابی حاتم)

سوال : سات مہلک (تباه کرنے والے) کام کون سے ہیں؟

جواب : (1) اللہ کے ساتھ شرک کرنا، (2) جادو کرنا، (3) کسی کو ناحق قتل کرنا، (4) سودخوری،

(5) تینیں کمال کھانا، (6) کفار سے مقابلے کے دن پیڑھ پھیر کے بھاگ جانا اور (7) پاک دامن عورت

اور عفت مآب اہل ایمان (نیک) عورت پر تہمت لگانا۔ (بخاری و مسلم)

سوال : جادو گر کی سزا اسلام نے کیا رکھی ہے؟

جواب : جادو گر (مرد ہو یا عورت دونوں) کی سزا اسلام نے قتل رکھی ہے۔ (صحیح البخاری)

سوال : کیا جادو گر کو کوئی بھی سزادے سکتا ہے؟

جواب : جی نہیں، قتل کی سزا صرف اسلامی حکومت ہی دے سکتی ہے۔

جادوگر ، جادو کرنے کے لئے
شیطان کی مدد کا سہارا لیتا ہے اور اس
کے لئے جادوگر کو وہ کام کرنا پڑتا
ہے جس سے وہ شیطان کے قریب
آئے، اور ظاہر ہے انسان جتنا ہی
شیطان کے قریب ہوتا ہے اتنا ہی
اللہ سے دور ہوتا ہے۔ اور جب
جادوگر شیطان کی حکم کی پیروی
کریگا تو وہ یوم آخرت کے لئے گناہ
کمائے گا۔

اسلامیات

سوال : جادو کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : (1) پرندوں کو اڑا کر فال لینا، (2) زمین پر لکیریں کھیچنا، (3) اور کسی بھی چیز کو دیکھ کر بد فالی لینا یہ سب جادو کی قسمیں ہیں۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا جادو کا علم سیکھنا گناہ ہے؟

جواب : جی ہاں، جادو کا علم سیکھنا گناہ ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : جو جادو کرے کیا وہ شرک کامر تکب (شرک کرنے والا) ہو جاتا ہے؟

جواب : جی ہاں، (سنن نسائی) اور مشرک کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

سوال : پوری کائنات کس کے ساتھ میں ہے؟

جواب : صرف اللہ تعالیٰ کے۔



رات کو پہلو بدلتے وقت

عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ،

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (الحاکم)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لا ائق نہیں، اکیلا، زبردست ہے آسمانوں و زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے ان کا رب، غالب، بہت بخشنے والا ہے۔ (اسے حاکم نے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے اس کی تائید کی ہے)

حدیفہ بن یمانؓ فرماتے ہیں عبادت کا ہر وہ طریقہ جس کے ساتھ نبی ﷺ کے اصحابؓ نے عبادت نہیں کی،

اس طریقے سے کبھی عبادت نہ کرو۔ اس لیے کہ بلاشبہ شبہ پہلے والوں (یعنی صحابہ کرامؓ) نے دوسرے (یعنی

بعد میں آنے والے لوگوں) کے لیے اس ضمن میں (اس بارے میں) بات کرنے کی گنجائش ہی نہیں چھوڑی۔

اے حفاظ و قراء کی جماعت! اللہ سے ڈر جاؤ۔ اپنے سے پہلے (اصحاب رسول ﷺ) کا راستہ اپناو۔ (رواہ ابن بطة فی

الإبانة

سوال : اگر کوئی شخص کوئی چیز (تعویذ و غیرہ) لٹکاتا ہے تو اس کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

جواب : جو شخص تعویذ و غیرہ لٹکاتا ہے تو اس کو اس کے ہی سپرد کر دیا جاتا ہے۔

سوال : چغلی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب : چغلی کو اللہ کے رسول ﷺ نے جادو قرار دیا ہے۔ (صحیح مسلم، مسند احمد)

سوال : وہ کون لوگ ہیں جن کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوتی؟

جواب : جو شخص کسی کا ہن یا نجومی کے پاس گیا اور اس کی کہی ہوئی بات کو مانا تو اس شخص کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (مسلم)

سوال : کفر کے معنی کیا ہوتے ہیں؟

جواب : کفر کے معنی عربی زبان میں چھپانے اور انکار کے ہوتے ہیں، اور دین میں (یعنی شریعت میں) کفر اللہ اور رسول ﷺ کی بات کو نہ ماننے کو کہتے ہیں۔

سوال : وہ کون لوگ ہیں جو دین اسلام سے کفر کرتے ہیں؟

جواب : جو لوگ کسی نجومی کے پاس جاتے ہیں اور اس کی کہی ہوئی بات کو مانتے ہیں، وہ بھی اس دین سے کفر کرتے ہیں جو نبی ﷺ پر اتارا گیا۔ (ابوداؤد)

سوال : کن لوگوں کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں؟

جواب : جو فال نکالے یا نکلوائے، کہانت کرے یا کروائے، جادو کرے یا کروائے وہ ہم میں سے نہیں۔
(البزار)

سوال : فال کیا ہے؟

جواب : فال یعنی نیک شگونی میں اللہ تعالیٰ پر حسن ظن ہوتا ہے جبکہ بد فالی میں اللہ تعالیٰ پر بد گمانی کی جاتی ہے، اس لئے فال یعنی، نیک شگونی کی اجازت ہے اور بد فالی کو منع کیا ہے۔

[اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا، بد فالی شرک ہے، بد شگونی شرک ہے، اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے ایسا وہم نہ ہوتا ہو مگر اللہ رب العزت توکل کی وجہ سے اس کو ہم سے رفع فرمادیتا ہے۔] (سنن ابو داؤد، ترمذی | غایۃ المرید ص 166-167)

اسلامیات

سوال : کاہن کس کو کہتے ہیں؟

جواب : جو لوگ ستاروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھتے ہیں، کاہن کہلاتے ہیں۔ (غاية المرید صفحہ 172)

[وضاحت: انبارات و رسائل میں ”ستارے کیا کہتے ہیں“ کے عنوان سے عموماً مضامین شائع ہوتے ہیں، لوگ ان امور کی حقیقت پر غور نہیں کرتے۔ ستاروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھنا ہی ”کہانت“ ہے۔ ستاروں سے عقیدہ رکھنا ایسا ہی ہے جیسے کسی نجومی کے پاس جا کر اس سے اپنی پریشانی بتائی جائے اور پھر اس کی بات کو سچا مانا جائے، یہ ساری باتیں کفر ہیں۔ (والعیاذ بالله)]

سوال : علم غیب کس کو کہتے ہیں؟

جواب : ہر وہ علم جو پرداز کے پیچھے کا ہو۔ [جیسے کسی نے کہا میرے یہاں چوری ہو گئی، اس پر کسی شخص نے کہا کہ: پیر صاحب بتادیں گے کہ چور کون ہے؟ لوگ ان پیر کے پاس گئے، اور انہوں نے کچھ عمل کر کے بتادیا کہ چور کون ہے، تو یہ علم غیب ہے، اس طرح کی باتوں کو سچا مانا، اپنے ایمان کو خراب کرنا ہے۔ یہ عمل جادو سے ہوتا ہے، اور جادو شرک ہے اور جادو گر کو سچا مانے والا اپنے ایمان کو کھو دیتا ہے۔]

نیند میں گھبراہٹ اور بے چینی ہو تو یہ دعا پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ

وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ (ابوداؤد، ترمذی)

میں اللہ کے مکمل کلمات کی اسکے غصے، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے کچوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں پناہ مانگتا ہوں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

دین شروع میں اجنبی تھا، اور عنقریب پھر پہلے کی طرح اجنبی ہو جائے گا،
الہذا ان مسلمانوں کے لئے خوشخبری ہے جن کو دین کی وجہ سے اجنبی سمجھا جائے گا۔
یہ لوگ ہونگے جو میرے اس طریقے کو درست کریں گے
جس کو میرے بعد لوگوں نے بگاڑ دیا ہو گا۔ (ترمذی)

سوال : نجومی کس کو کہتے ہیں؟

جواب : خاص طور سے جو لوگ ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر کسی کا ماضی یا مستقبل بتائیں، نجومی کہلاتے ہیں۔
اس کے علاوہ پتھروں، ستاروں اور اسی طرح کی چیزوں سے علاج کرنے والا شخص بھی نجومی کہلاتا ہے۔ اور اخباروں میں جو راشیاں دی جاتی ہیں وہ بھی اسی کا حصہ ہیں۔

سوال : عبد اللہ بن عباس کون ہیں؟

جواب : عبد اللہ بن عباس رض رسول اللہ ﷺ کے چپازاد بھائی ہیں۔

سوال : عبد اللہ بن عباس رض ان لوگوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو کہ نجومی سے مدد لیتے ہیں؟

جواب : جو لوگ نجومی سے مدد لیتے ہیں، ان کے بارے میں عبد اللہ بن عباس رض فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (مصنف عبدالرزاق و السنن الکبری للبیهقی)

سوال : رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جادو کی مدد سے جادو ختم کرنے کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب : صحابہ ایسے عمل کو شیطانی عمل قرار دیتے تھے، اور عبد اللہ بن مسعود رض ان سب کاموں کو ناپسند فرماتے تھے۔ (مسند احمد)

سوال : جادو کے اثر کو دور کرنے کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

جواب : سورۃ اخلاص، معوذ تین، آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ پڑھ کر دم کر سکتے ہیں۔

سوال : بدشگونی کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بدشگونی وہ ہے جو تجھے کسی کام کے کرنے پر آمادہ کرے یا اس سے روک دے۔ (مسند احمد)

سوال : کیا بدفالي اور بدشگونی بھی شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، اور ان کو آپ ﷺ نے وہم بتایا ہے۔ (سنن ابی داؤد و ترمذی)

سوال : اگر کوئی بدفالي کر لے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے بدفالي کے کفارہ کے لئے یہ دعا سکھائی،

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ (مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ خیر تو صرف تیری خیر ہے، اور فال تیر افال ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبدوں ہے نہیں۔

اسلامیات

سوال : اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو کس مقصد کے لئے پیدا کیا؟

جواب : آسمان کی زینت کے لئے، شیاطین کو مارنے کے لئے اور سمندر میں راہ معلوم کرنے کے لئے (بخاری)

سوال : وہ کون لوگ ہیں جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے؟

جواب : (1) عادی شراب خور (شраб کے عادی) (2) قطع رحمی کرنے والا (3) جادو کو برحق مانتے والا۔ (مسند احمد)

سورۃ الإخلاص

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿۱﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴿۴﴾

سورۃ الفلق

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سورۃ الناس

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ إِلَهِ النَّاسِ ﴿۳﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِي يُوْسُوسُ فِي صُدُورِ
النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

بد شگونی یاقال بد: کوئی شخص اگر کہیں جا رہا ہو، اور اس کے سامنے سے اگر بلی گزر جائے، وہ رک جائے اور واپس چلا جائے، کہ بلی راستہ کاٹ گئی ہے، اب میرا کام نہیں ہو گا، تو یہ بھی بد شگونی کہلائیگی۔ گھر یا آنگن وغیرہ دھو کر جھاڑو کھڑی رکھی جائے تو بد عقیدہ لوگ کہتے ہیں کہ اب اس گھر میں میت ہوگی، جھرات کو کھڑی لپکانے کو بھی غلط سمجھتے ہیں، یہ سب بد شگونی غلط عقیدہ کی باتیں ہیں، ان سے پرہیز ضروری ہے۔

اسلامیات

Chapter – TWELVE [12]

اللہ پر ایمان

سوال : کبیرہ گناہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : کبیرہ گناہ وہ ہیں جن کے کرنے پر وعید آئی ہو اور ان کے کرنے سے جنت حرام (ہو جاتی) ہے۔
(اور گناہ کبیرہ سچی اور کپی توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے)

سوال : توبہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کو چھوڑ کر اس کی فرمانبرداری کی راہ اختیار کرنے کو توبہ کہتے ہیں۔

سوال : توبہ کی کیا شرائط ہیں یا توبہ کس طرح سے کرنی ہے؟

جواب : توبہ اس طرح سے کی جانی چاہئے (1) جو گناہ ہو گیا ہوا س پر شرمندگی اور غمگینی ہو، (2) اس گناہ کو فوراً چھوڑ دیا جائے، (3) اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ ہو۔ (یہ اللہ اور بندہ کے درمیان کی بات ہے)
[اگر مسئلہ بندہ اور بندہ کے درمیان ہو تو پھر چوتھی شرط اور ہے کہ حق والے کو اس کا حق واپس کرے یا اس سے معافی مانگے ورنہ اس کی توبہ کا کوئی اعتبار نہیں۔ (گالوں پر ہاتھ مارنے کا نام توبہ نہیں ہے)]

سوال : توبہ کا دروازہ کب بند ہوتا ہے؟

جواب : جب انسان کی موت کا وقت آپڑے (سورہ النساء : 18) اور جب سورج مغرب سے طلوع ہو۔ (مسلم)

سوال : کچھ کبیرہ گناہ بتائیے؟

جواب : (1) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، (2) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا، اور
(3) اللہ کی تدبیر اور گرفت سے بے خوف ہونا۔ (مسند البزار)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کن لوگوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں؟

جواب : جو شخص (صدے کے وقت) چہرے پر مارے، گریبان پھاڑے، اور جاہلیت کے بول بولے، ان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں۔ (صحیح البخاری)

سوال : اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے بندوں کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرتا ہے؟

جواب : جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرتا ہے تو اس کے گناہوں کی سزا دنیا ہی میں دے دیتا ہے، اور جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہوں کی سزا کو روک لیتا ہے یہاں تک کہ قیامت میں اس کا پورا پورا حساب لے گا۔ (الترمذی و الحاکم)

سوال : ریاکاری کسے کہتے ہیں؟

اسلامیات

جواب : ریاکاری و کھاوے کو کہتے ہیں، یہ گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک ہے۔ (غاية المرید صفحہ)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ کو امت پر کس چیز کا ذر مسح دجال سے بھی بڑھ کر تھا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کو شرک خفی (یعنی و کھاوے کا عمل، کہ کوئی شخص عبادت اللہ کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لئے کرے) کا ذر مسح دجال سے بھی بڑھ کر تھا۔ (مسند احمد)

سوال : کن لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہلاک ہو جائیں؟

جواب : جو لوگ دنیا میں پیسے کے لاچی ہوتے ہیں اور اگر ان کو پیسہ وغیرہ ملتا ہے تو خوش رہتے ہیں اور اگر نہیں ملتا تو ناراض، ایسے لوگوں کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ ہلاک ہو جائیں۔ (بخاری)

سوال : کن لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے خوشخبری دی؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے ان لوگوں کے بارے میں خوشخبری دی جو کہ اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہیں، ان کے سر اور پیر دھول میں ہیں، اگر انہیں پھرے پر لگا دیا جاتا ہے تو پھرہ دیتے ہیں اور اگر ان کو فونج کے پیچھے رکھا جاتا ہے تو وہ پیچھے ہی رہتے ہیں، اگر اجازت مانگیں تو اجازت نہ ملے اور اگر وہ (کسی کی) سفارش کریں تو ان کی سفارش نہ مانی جائے۔ (بخاری)

ادا بیگی قرض کی دعا

اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترمذی، مسند احمد، حاکم)

اے اللہ اپنے حلال کے ذریعے اپنے حرام سے میری کفایت کر، اور اپنے فضل کے ساتھ مجھے اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے۔

اسلامیات

اللہ پر ایمان

Chapter – THIRTEEN [13]

سوال : اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانے والے پر کیا حکم ہے؟

جواب : جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی اس نے کفر کیا شرک کیا۔ (ترمذی و حاکم)

سوال : عبد اللہ بن مسعود رض اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب : عبد اللہ بن مسعود رض اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میرے

نزدیک غیر اللہ کی سچی قسم کھانے سے اللہ کی جھوٹی قسم کھانا زیادہ بہتر ہے۔ (مجموع الرواائد) [1]

سوال : اگر کوئی اللہ کی قسم کھائے، اور جس کے لئے اللہ کی قسم کھائی جائے وہ راضی نہ ہو تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ایسے شخص کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ (ابن ماجہ)

سوال : کیا زمانے کو گالی دینا یا بر اجلا کہنا غلط ہے؟

جواب : جی ہاں زمانہ کو گالی دینا غلط ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود کو زمانہ کہا ہے۔ (صحیح بخاری)

سوال : اللہ تعالیٰ کے کتنے نام ہیں۔

جواب : اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں۔ (بخاری)

سوال : جو لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا، اس طرح سے کہنا کیا غلط ہے؟

جواب : جی ہاں، ایسا کہنا غلط ہے اور یہ شیطانی عمل ہے۔ (صحیح مسلم)

سوال : کیا ہوا اور آندھی کو گالی دینا منع ہے؟

جواب : جی ہاں اللہ کے رسول ﷺ نے ہوا اور آندھی کو گالی دینے سے منع فرمایا ہے۔ (ترمذی)

سوال : حدیث نے ایمان کی تعریف (Defenition) کیا بتائی ہے؟

جواب : الإِيمَانُ بِاللَّهِ وَمَا لَيْكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرٌ وَشَرٌ (صحیح مسلم)

ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، قیامت کے دن

اور اچھی ب瑞 تقدیر پر ایمان لائے

[1] یہ بات صرف تاکید کے طور پر کی گئی ہے، یہ بات فل سینس (full sence) میں نہیں ہے۔



گناہ ہو جائے تو کیا کہے اور کیا کرے؟

جب بندہ بھی گناہ کر بیٹھے تو اس کو چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر اٹھ کر دور کعتیں پڑھے

پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اسے اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)



تاریخی معلومات : ابن عباسؓ کا قول ہے کہ حضرت نوحؐ کے ساتھ کشتی میں بالبچوں سمیت کل (80) اسی آدمی تھے۔ 150 دنوں تک وہ سب کشتی میں ہی رہے۔ اللہ تعالیٰ نے کشتی کا منہ مکہ شریف کی طرف کر دیا۔ یہاں وہ چالیس دن تک بیت اللہ شریف کا طواف کرتی رہی۔ پھر اسے اللہ تعالیٰ نے جودی کی طرف روانہ کر دیا وہاں ٹھہر گئی۔ حضرت نوحؐ نے کوئے کو بھیجا کہ وہ خشکی کی خبر لائے وہ ایک مردار کھانے میں لگ گیا اور دیر لگادی۔ آپؐ نے ایک کبوتر کو بھیجا وہ اپنی چونچ میں زیتون کے درخت کا پتہ اور بچوں میں مٹی لے کر واپس آیا، اس سے نوحؐ نے سمجھ لیا کہ پانی سوکھ گیا ہے اور زمین دکھنے لگی ہے۔

مسند احمد میں ہے کہ نبی ﷺ نے چند یہودیوں سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیؑ اور بنی اسرائیل کو دریا سے پار کیا تھا، اور فرعون اور اس کی قوم کو ڈبوایا تھا، اور اسی دن کشتی نوح جودی پر لگی تھی، پس ان دونوں پیغمبروں نے اللہ کے شکر کا روزہ اس دن رکھا تھا۔ آپؐ نے یہ سن کر فرمایا ”پھر موسیؑ کا سب سے زیادہ حق دار میں ہوں اور اس دن کے روزے کامیں زیادہ مستحق ہوں۔“ پس آپؐ نے اس دن کا روزہ رکھا اور اپنے اصحابؐ کو بھی حکم دیا۔
 تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْعِيْبِ تُوْحِيْهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُمْنَقِيْنَ ﴿49﴾

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: قصہ نوح اور اسی قسم کے گزشتہ واقعات وہ ہیں جو تیرے سامنے نہیں ہوئے لیکن بذریعہ وحی کے ہم تجھے ان کی خبر کر رہے ہیں، اس سے پہلے نہ تم جانتے اور نہ تمہاری قوم، تو صبر کرو بے شک آخری انجام توڑنے والوں کے لئے ہے۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کیا پیدا کیا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا۔ (مسند احمد و ابو داؤد)

سوال : قلم نے اللہ تعالیٰ سے پوچھنے کے بعد کیا لکھا؟

جواب : قلم نے اللہ تعالیٰ سے پوچھنے کے بعد قیامت تک آنے والی ہر چیز کی تقدیر لکھی۔ (مسند احمد و ابو داؤد)

سوال : جو شخص بھی تقدیر کایہ عقیدہ نہ رکھے اس کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایسا شخص ہم میں سے نہیں۔ (مسند احمد و ابو داؤد)

سوال : اگر قیامت کے ہونے والے واقعات لکھ دئے گئے ہیں، تو کیا اپنے سے کوئی تدبیر یا کوشش کرنے کی ضرورت ہے؟

جواب : جی ہاں، انسان کو کسی بھی کام میں اپنی پوری کوشش کرنی چاہئے اور پھر اللہ سے دعا مانگنی چاہئے، کیونکہ ”اللہ کے رسول ﷺ نے اور صحابہ کرام کی زندگیوں پر اگر غور کریں، تو ان لوگوں نے اپنی زندگیوں میں خوب مختت اور مشقت کی، تقدیر پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ گئے۔

سوال : قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب کن لوگوں کو دیا جائے گا؟

جواب : قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو دیا جائے گا جو کہ تصویر بناتے ہوں گے۔ (صحیح)

سوال : تصویر بنانے والا شخص قیامت کے دن کہاں پر ہو گا؟

جواب : تصویر بنانے والا شخص قیامت کے دن جہنم میں ہو گا۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : حضرت علیؓ نے اپنے دور خلافت میں ابوالھیانؓ کو کیا حکم دیکر روانا کیا؟

جواب : حضرت علیؓ نے اپنے دور خلافت میں ابوالھیانؓ کو حکم دیا کہ جو تصویر ملے اسے مٹا دو اور جو قبر بلند دکھے اسے زمین کے برابر کر دو۔ (صحیح مسلم)

سوال : وہ تین لوگ کون ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ توبات کریگا اور نہ ہی گناہوں سے پاک کریگا؟

جواب : 1۔ بوڑھا زانی 2۔ تکبر کرنے والا فقیر 3۔ وہ شخص جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان بیچتا ہے۔ (مسلم)

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ کا سایہ نہ تھا؟

جواب : اس طرح کی بات احادیث میں نہیں ملتی۔ [جب ہر وجود کا سایہ ہوتا ہے تو رسول ﷺ کا کیوں نہ ہو گا]



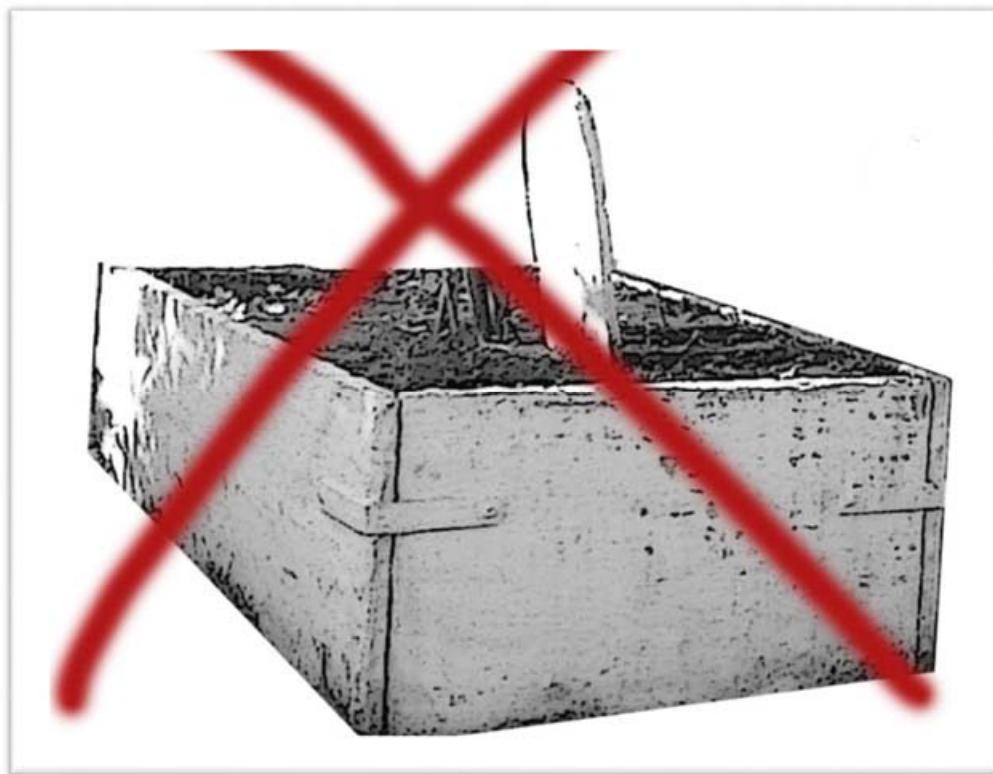
غصے کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (بخاری)

میں اللہ کی شیطان مردود سے پناہ پکڑتا ہوں۔



پکی اور اوپنجی قبروں کی دین اسلام میں اجازت نہیں۔





قرآن کے فریاد

طاقوں میں بھایا جاتا ہوں ، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں ، دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
بُزدان خریر و رشیم کے ، اور پچھوں تاے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے ، خوبشو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطامینا کو، کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں ، اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول و قسم یعنی کے لیے، تحرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے ، ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں
دل شوہ سے غالی رہتے ہیں، آنکھیں ہیں کنم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اک اک جلسہ میں، پڑھ پڑھ کے نسایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدبی کا غلبہ ہے ، پچھائی سے بڑھ کر دھوکا ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں ، سو بار رُلا یا حبّاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعے، قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رُسا کرتے ہیں ، ایسے بھی تایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں، کس عُرس میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں ، مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

ماہر العناوین



قرآن کے حقوق آور ہم

قرآن سے رہنمائی اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے کم سے کم قرآن کے پانچ حقوق پورے کرنے چاہئے۔

1- قرآن پر ایمان لانا: تقریباً سارے ہی مسلمانوں کا ایمان ہے کہ قرآن اللہ کی کتاب ہے۔ قرآن پر ایمان لانے کا مطلب ہے کہ زبان سے کہنا اور دل سے ماننا اور اسی کے مطابق عمل کرنا، لیکن افسوس!! ہم یہ کہتے تو ہیں کہ قرآن اللہ کی کتاب ہے لیکن اس کے احکامات یعنی اس کے حکم نہیں مانتے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”جو شخص قرآن کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال جانے وہ قرآن پر ایمان نہیں رکھتا۔“ (فرمذی)

2- قرآن کی تلاوت کرنا: قرآن کی تلاوت کا حق یہ ہے کہ قرآن کو تجوید کے ساتھ، اچھی آواز سے اور خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے، اس کی تلاوت روزانہ کی جائے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص قرآن کو اچھی آواز سے نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں۔“ (ابوداؤد) سورۃ المزمول میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔ ظاہری آداب (پاک اور باوضو ہو کر) اور باطنی آداب (اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تلاوت) کا خیال رکھا جائے۔

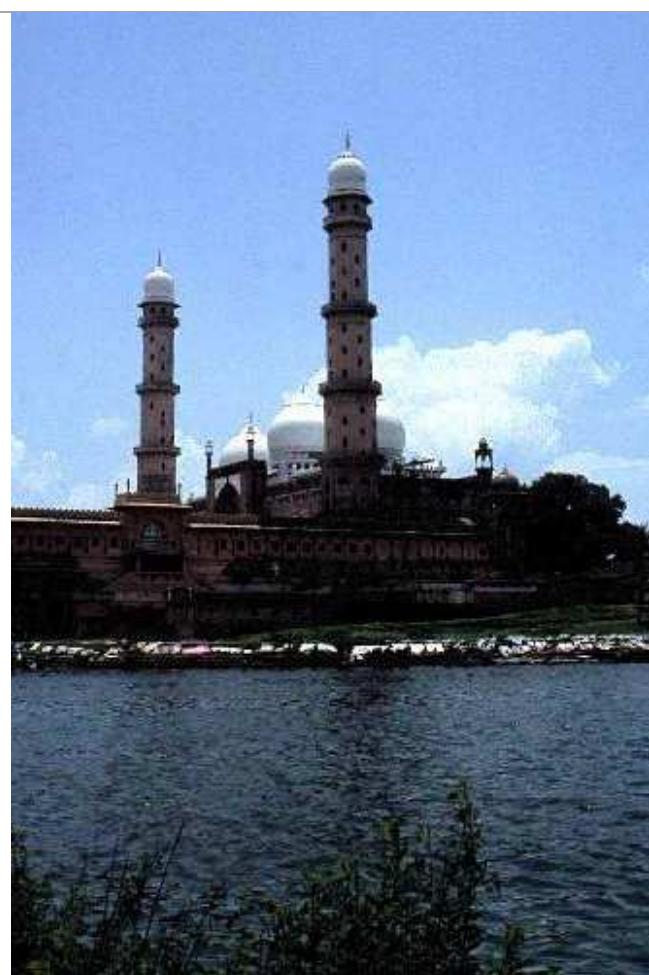
3- سمجھ کر پڑھنا: قرآن کی تلاوت کے ساتھ اس کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر غور کرنا بھی ایمان کا لازمی تقاضہ ہے، سمجھنے اور غور کرنے کے بعد ہی کوئی شخص قرآن کے احکام پر عمل کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ”کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔“ (سورۃ محمد ۲۴) یہ بہت سخت وعید ہے کہ جو لوگ قرآن کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں ان کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے۔

4- عمل کرنا: قرآن کا چوتھا حق یہ ہے کہ قرآن کے حکموں پر عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”یہ پرہیز گار لوگوں کے لئے ہدایت ہے“ (البقرہ: ۲) قرآن کے نازل ہونے کا مقصد صرف اسی طرح پورا ہو سکتا ہے کہ لوگ قرآن کو حقیقت میں اپنی زندگی کا حصہ بنالیں اور اس کے حکموں پر چلیں اور منع کی ہوئی باتوں سے بچیں اور اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو قرآن نے صاف فیصلہ سنادیا ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آجائے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو۔“ (سورۃ نور: 63)

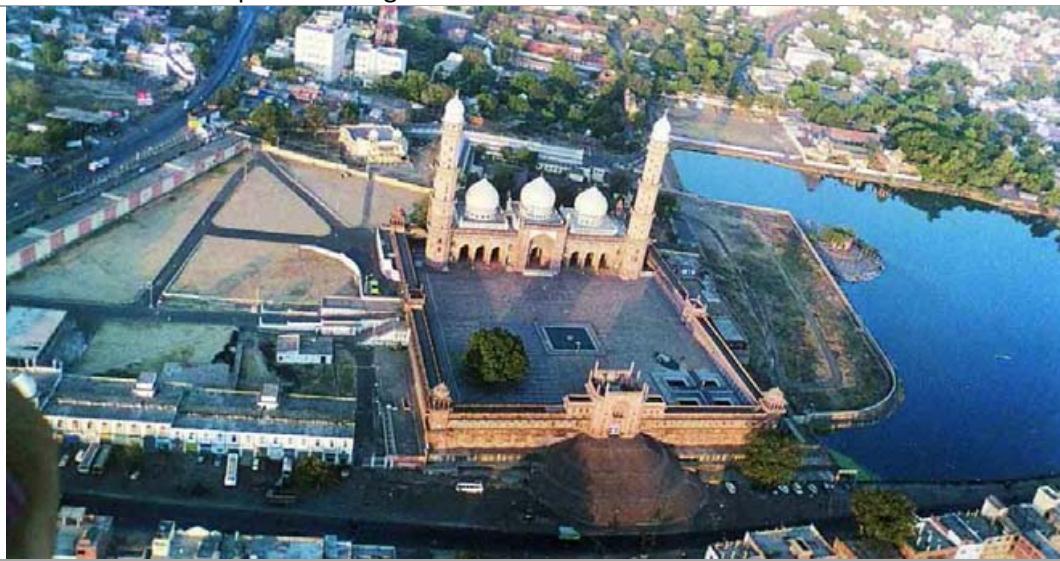
5- دوسروں تک پہنچانا: پانچواں اور آخری حق قرآن کا یہ ہے کہ ہر شخص اپنی صلاحیت کے اعتبار سے قرآن کے احکامات کو (حکمت کے ساتھ) دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ بیہقی کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے قرآن والو! قرآن کو بس اپنا تکیہ ہی نہ بنالو، بلکہ دن اور رات کے وقتوں میں اس کی تلاوت کیا کرو جیسا اس کی تلاوت کا حق ہے اور اس کو (دنیا میں چاروں طرف) پھیلاؤ اور اس کو اچھی آواز سے سمجھتے ہوئے پڑھا کرو اور اس پر غور اور فکر کرو، تاکہ تم فلاج (کامیابی) یاو۔“

Taj-ul-Masjid

Literally means "The Crown of Masjid". The construction of "Taj-ul-Masjid" was initiated during the reign of the Mughal Emperor Bahadur Shah Zafar by Nawab Shah Jahan Begum (1844- 1860 and 1868-1901) of Bhopal (wife of Baqi Mohammad Khan) and continued to be built by her daughter Sultan Jahan Begum, till her lifetime. The Masjid was not completed due to lack of funds, and after a long lay-off after the War of 1857, construction was resumed in 1971 by great efforts of Allama Mohammad Imran Khan Nadwi Azhari and Maulana Sayed Hashmat Ali Sahab of Bhopal. The construction was completed by 1985 and the entrance (eastern) gate was renovated grandly using ancient motifs from circa 1250 Syrian mosques by the contribution of the Emir of Kuwait to commemorate the memory of his departed wife.



Architecture: The Masjid has a pink facade topped by two 18-storey high octagonal minarets with marble domes. The mosque also has three huge bulbous domes, an impressive main hallway with attractive pillars and marble flooring resembling Mughal architecture the likes of Jama Masjid in Delhi and the huge Badshahi Mosque of Lahore. It has a courtyard with a large tank in the centre. It has a double-storeyed gateway with four recessed archways and nine cusped multifold openings in the main prayer hall. The Quibla wall in the prayer hall is carved with eleven recessed arches and has fine screens of trellis work. The massive pillars in the hall hold 27 ceilings through squinted arches of which 16 ceilings are decorated with ornate petaled designs.





PART TWO

CHAPTER 15 – 32

سوال : سمندر کا پانی کیسا ہے؟

جواب : سمندر کا پانی پاک ہے۔ (سن اربع)

سوال : سمندر کے مردار کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : سمندر کا مردار حلال ہے، یعنی کھا سکتے ہیں۔ (سن اربع)

سوال : پانی کے ناپاک ہونے کی کیا علامت ہے؟

جواب : اگر پانی کا رنگ خراب ہو جائے، یا اس میں سے بوآئے یا پھر اس کا ذائقہ بگڑ جائے تو، یہ پانی کی ناپاکی کی علامت ہے۔ (ابن ماجہ، یہ حدیث سند کے اعتبار سے ضعیف ہے مگر معنوی اعتبار سے اس کی صحت پراجماع ہے۔)

سوال : پانی کی کتنی مقدار نجاست کو قبول کر لیتی ہے؟

جواب : پانی کی مقدار اگر دو قلے (227 لیٹر) سے کم ہے تو ناپاکی کے صرف اس میں گرنے سے وہ ناپاک ہو جائے گا، اور اگر پانی کی مقدار 227 لیٹر سے زیادہ ہے تو کوئی چیز اس کو ناپاک نہیں کر سکتی، ہاں اگر نجاست گرنے کی وجہ سے اس کا رنگ، بواہم زہ بدل جائے تو وہ پانی ناپاک ہے۔ (سن اربع)

سوال : کیا ٹھہرے ہوئے پانی میں حالت جنابت کا غسل کر سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، ٹھہرے ہوئے پانی میں حالت جنابت کا غسل نہیں کر سکتے۔ (صحیح مسلم)

سوال : کیا ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کر سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہیں کر سکتے۔ (صحیح بخاری)

سوال : کیا مرد اور عورت ایک دوسرے کے غسل کے بچے ہوئے پانی سے غسل کر سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں۔ (صحیح مسلم) (لیکن پانی میں چھینٹ یا کسی اور قسم کے شک و شبہ کا اندازہ نہ ہو۔)

سوال : اگر کسی کے برتن میں کتابنہ ڈال جائے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اگر کسی کے برتن میں کتابنہ ڈال جائے تو پھر اسے سات بار دھونا چاہئے، سب سے پہلے اسے مٹی سے (یا صابن وغیرہ سے) اور پھر پانی سے دھونا چاہئے۔ (صحیح مسلم)

سوال : بیلی کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب : بیلی کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ وہ نجس نہیں ہے۔ (ابوداؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : اگر کسی مشروب (پانی، دودھ، شربت وغیرہ) میں کھی گر جائے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

اسلامیات

جواب : اگر کسی مشروب میں کمھی گر جائے تو پھر اسے ڈکی دیکر نکال لینا چاہئے۔ (کیونکہ اس کے ایک پر میں مرض ہے اور ایک پر میں شفا۔) (بخاری و ابو داؤد)

کھانے سے پہلے کی دعا

سیدنا عمر بن ابی سلمہؓ سے مروی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کا نام لے اور دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔ (بخاری، مسلم) آپ نے فرمایا کہ؛ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے بسم اللہ (طبرانی) کبیر) جب کوئی کھانا شروع کرے تو اللہ کا نام لے یعنی بسم اللہ کہے اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلَةٍ وَآخِرَةٍ اللّٰهُ كَنَامُكَ شروع اس کے شروع میں اور آخر میں۔ (ابوداؤد و ترمذی)

IN ISLAM

NO BIRTH DAY
NO VALENTINE DAY
NO FATHER'S DAY
NO MOTHER'S DAY
NO 12 RABI UL AWWAL



جو شخص جس قوم کی مشاہدت اختیار کرے گا وہ انہیں میں سے ہو گا۔ (ابوداؤد ، ج ۲ ، ص ۵۵۹)
 ذرا سوچیں !!! کہیں ہماری زندگیوں میں یہود و نصاریٰ کے رسم و رواج تو نہیں،
 جو ہم کو دنیا میں ذلت و رسالتی اور آخرت میں جہنم کی سزا کا مستحق بنادیں؟؟؟؟

سوال : اگر کہیں پر کوئی شخص پیشاب کر جائے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اگر کہیں پر کوئی شخص پیشاب کر جائے تو وہاں پر پانی بہادینا چاہئے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : کون سی دو مری ہوئی چیزیں حلال ہیں؟

جواب : ٹڈی اور مجھلی دو مری ہوئی چیزیں حلال ہیں۔ (مسند احمد و ابن ماجہ)

سوال : دو کون سے خون حلال ہیں؟

جواب : دو خون سے مراد جگر اور تلی ہیں، جو حلال ہیں۔ (مسند احمد و ابن ماجہ)

سوال : اگر کسی زندہ جانور (بکری وغیرہ) سے کوئی حصہ کاٹ لیا جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اگر کسی زندہ جانور (بکری وغیرہ) سے کوئی حصہ کاٹ لیا جائے تو وہ مردار ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

سوال : کیا کھانے، پینے میں سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا جائز نہیں۔ (بخاری و مسلم)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ کا سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

جواب : آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ سونے اور چاندی کے برتن (کھانے، پینے کے لئے استعمال کرنا) دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں فقط تمہارے لئے (یعنی ایمان والوں کے لئے)۔ (بخاری و مسلم)

سوال : جو لوگ سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتے یا پیتے ہیں، ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : جو لوگ سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتے یا پیتے ہیں، ان کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کچھڑا کس طرح پاک ہوتا ہے؟

جواب : جب کچھڑے کو (مسئلہ لگا کر) رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

سوال : کیا کتے اور خنزیر (سور) کا چھڑا بھی پاک ہو جاتا ہے؟

جواب : جی نہیں۔

سوال : مردہ جانور (بکری وغیرہ) کی کھال کو کس طرح سے پاک کر سکتے ہیں؟

جواب : مردہ جانور (بکری وغیرہ) کی کھال کو پانی اور کیکر کی چھال سے پاک کر سکتے ہیں۔ (ابوداؤد و نسانی)



کھانا کھانے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِيْ وَلَا قُوَّةٍ

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی
کوشش و طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔



رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کا ایک سبق آموز واقعہ

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک بدھی آیا اور مسجد کے کونے میں پیشاب کرنا شروع کر دیا تو
لوگوں نے اسے ڈانٹا۔ لیکن نبی ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے منع فرمایا، جب وہ بدھی پیشاب سے فارغ ہوا تو
آپ ﷺ نے پانی کا ایک ڈول طلب کیا اور اس جگہ پر بھادیا (جہاں اس نے پیشاب کیا تھا) (بخاری و مسلم)
اس حدیث سے مسجد کی عظمت اور اس کا احترام، نادان آدمی کے ساتھ نرمی کرنا سختی اور درشتی نہ کرنا،
نبی ﷺ کا حسن خلق اور نہایت عمدہ طریقے سے تعلیم دین دینا وغیرہ با تیں نمایاں ہیں۔
[آئیے ہم اور ہماری مسجد کمیٹیاں ان اخلاق کو اپنی مسجد والی زندگی میں اتاریں اور بر تیں کہ غیروں کا نہیں تو
کم از کم اپنوں کا ہی کچھ بھلا ہو سکے۔]



بِرَأْيِيْ گرِثَا بِرَا ہے

مَگَر بِرَأْيِيْ گرِنے وَالے سے نَفَرَت گرِثَا

آن سے بھی ذیادہ بِرَا ہے



اسلامیات

Chapter – SEVENTEEN [17]

برتوں کے اور وضو کے مسائل

سوال : کیا اہل کتاب کے برتوں میں کھانا کھاسکتے ہیں؟

جواب : اہل کتاب کے برتوں میں کھانے سے متعلق اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم ان کے برتوں میں نہ کھاؤ، البتہ اگر ان کے علاوہ اور برتن میسر نہ ہو سکیں تو پھر ان کو دھو کر ان میں کھاسکتے ہو۔
(بخاری و مسلم)

سوال : کیا مشرکوں کے برتن سے وضو کر سکتے ہیں؟

جواب : بھی ہاں، مشرکوں کے برتن سے وضو کر سکتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

سوال : اگر کوئی برتن ٹوٹ جائے تو کیا اس کو صرف جوڑنے کے لئے چاندی کا استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب : بھی ہاں۔ (بخاری)

سوال : وہ جانور جو کہ نپاک اور نجس ہیں، جیسے کہ خزیر، کتا وغیرہ، کیا ان کا گوشت ہر حال میں حرام ہے؟

جواب : بھی ہاں، انہیں کسی بھی شکل میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

سوال : کیا گھریلو گدھوں کا گوشت کھانا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، اللہ کے رسول ﷺ نے اس کو نپاک قرار دیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : اگر دودھ پیتا لڑکا (شیر خوار) پیشاب کر دے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اگر دودھ پیتا لڑکا پیشاب کر دے تو اس صورت میں پیشاب کی جگہ پر پانی جھٹ کنا کافی ہے۔ (ابوداؤد، نسائی و حاکم) [اس کی شرط یہ ہے کہ جب تک بچہ دودھ کے علاوہ کچھ اور چیز نہ کھاتا پیتا ہو۔]

سوال : اگر دودھ پیتی لڑکی (شیر خوار) پیشاب کر دے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اس صورت میں پیشاب کی جگہ کو دھونا پڑیگا۔ (ابوداؤد، نسائی و حاکم)

سوال : مسواک کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کے کیا ارشادات ہیں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت کو مشقت و تکلیف میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔ (مالك، احمد و نسائی)

سوال : وضو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : سب سے پہلے ہتھیلیاں تین بار دھونا، پھر منہ میں پانی ڈال کر تین بار کلی کرنا، پھر تین بار ناک میں پانی

اسلامیات

چڑھانا اور اسے جھاڑ کر صاف کرنا، پھر تین بار اپنا چہرہ دھونا، پھر اپنا دایاں ہاتھ کھنی تک تین بار دھونا، پھر اسی طرح بایاں ہاتھ کھنی تک تین بار دھونا، پھر اپنے سر کا مسح کرنا، پھر اپنا دایاں اور بایاں پیر ٹخنوں تک تین تین بار دھونا۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کیا وضو میں کلی اور ناک میں پانی تین تین بار ڈالنا چاہئے؟

جواب : بھی ہاں۔

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

غَيْرُ [مَكْفِيٍّ وَلَا] مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْفَنِي عَنْهُ رَبُّنَا (بخاری و ترمذی)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں تعریف بہت زیادہ 'پاکیزہ' جس میں برکت دی ہوئی جسے نہ کافی سمجھا گیا (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی ہے ہمارے رب۔

شکست خواہ گتنی ہی بڑی ہے ۵۶
 ہمیشہ وقتی ہوتی ہے اور دوبارہ زیادہ
 بہتر منصوبہ بندی گے ذریعہ اس کو
 ہتھ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔



سوال : کیا موزوں پر مسح کیا جاسکتا ہے؟

جواب : جی ہاں، موزوں پر مسح کیا جاسکتا ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : موزوں پر مسح کرنے کے لئے کیا ضروری ہے؟

جواب : موزوں پر مسح کرنے کے لئے ضروری ہے کہ موزہ پہنچ سے پہلے وضو کیا ہو۔ (بخاری و مسلم)

سوال : اگر کوئی شخص سفر میں ہو، اور اس نے وضو کرنے کے بعد موزہ پہنا ہو، تو کتنی مدت (دن) تک مسح کر سکتے ہیں؟

جواب : سفر کی حالت میں تین دن اور تین رات تک مسح کر سکتے ہیں۔ (نسائی و ترمذی)

سوال : کیا بیت الخلا (پیشاب و پیخانہ) جانے کے لئے اور نیند (سونے میں) میں بھی موزہ کو اتارا جائے گا؟

جواب : جی نہیں، بیت الخلا میں جانے کے لئے یا نیند کی وجہ سے موزہ کو نہیں اتارا جائے گا۔ (نسائی و ترمذی)

سوال : اگر کوئی شخص سفر میں نہ ہو، اور اس نے وضو کرنے کے بعد موزہ پہنا ہو، تو کتنے وقت (دن) تک مسح کر سکتے ہیں؟

جواب : غیر سفر میں ایک دن اور ایک رات تک مسح کر سکتے ہیں۔ (مسلم)

سوال : اگر کسی نے وضو کیا اور پھر اس نے موزہ پہنا، تو اس کی مدت یعنی اس کا وقت (ایک دن یا تین دن)

کب سے شروع ہو گا؟

جواب : اگر کسی نے وضو کیا اور پھر اس نے موزہ پہنا، اب جب بھی اس شخص کا وضو ٹوٹے گا (موزہ پہنچ کے بعد) اور پھر وہ نیا وضو کریگا، تب سے اس کا وقت شروع ہو گا۔

سوال : موزوں پر مسح پیر کے اوپر کی طرف ہوتا ہے یا نیچے کی طرف؟

جواب : موزوں پر مسح پیر کے اوپر (یعنی پشت) کی طرف ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : مسح کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو پانی سے ترکیا جائے ان کے پوروں کو پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کے آغاز (شروع) تک کھینچ لے جائے۔ (بلوغ المرام 69)

سوال : اگر کوئی شخص سفر میں ہے یا مقیم ہے اور وہ موزوں پر مسح کرتا ہے، اور اس دوران اگر وہ موزہ اتار دیتا ہے تو کیا اس کا مسح (وضو) ٹوٹ جائے گا؟

اسلامیات

جواب : جی ہاں، ٹوٹ جائے گا۔

سوال : کیا پیوس (زخموں) پر بھی مسح کیا جاسکتا ہے؟

جواب : جی ہاں، پیوس (زخموں) پر بھی مسح کیا جاسکتا ہے۔ (احمد و ابو داؤد)

چھینک کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو کہے الحمد لله تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔
 اور اس کا بھائی یا اسکا ساتھی کہے يَرَحْمُكَ اللَّهُ اللَّهُ تَعَالَى پر رحم کرے
 پھر جس کو چھینک آئی تھی تو وہ کہے يَهْدِيْكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالْكُمْ
 اللَّهُ تَعَالَى میں حدایت دے اور تمہارے حال درست کرے۔ (بخاری)



ثادائی کے اقتداء سے
 کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ
 گوئی اقتداء ہی نہ کیا جائے۔



اسلامیات

Chapter – NINETEEN [19]

وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال : اگر وضو کی حالت میں، غلبہ نیند کی وجہ سے سر جھک جائے تو کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : جی نہیں ایسی حالت میں وضو باقی رہتا ہے۔ (ابوداؤد) ہاں اگر، ٹیک لگا کر یا تکیہ لگا کر کوئی جھپکی لے لے تو پھر وضو ناقص ہو جائے گا۔

سوال : پیشاب کا کیا حکم ہے؟

جواب : پیشاب ناپاک ہے، مگر اس کے نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا، صرف جس حصے پر پیشاب ہو وہ حصہ دھونا ہی کافی ہے۔

سوال : اگر غسل فرض ہو اور پانی موجود نہ ہو تو پھر اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : اگر پانی موجود نہ ہو اور غسل فرض ہو تو مٹی پاکی کا ذریعہ ہے۔ (مسلم)

سوال : کوئی شخص وضو کرنے کے بعد اگر اپنے پیٹ میں ہوا کی حرکت محسوس کرے، تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

جواب : جب تک وہ آواز نہ سن لے یا اس کی بدبو محسوس نہ کرے، نیا وضو نہ کرے۔ (مسلم)

سوال : اگر کسی شخص کو اس بات میں شک ہے کہ اس کا وضو ہے یا ٹوٹ گیا تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

جواب : شک کی بنیاد پر یقین کو ختم نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ وضو کرنا یقین ہے اور اس کا ٹوٹنے میں شک ہے، اس لئے یقین پر اعتماد کیا جائے گا، اور اس بنیاد پر وضو قائم رہے گا۔

سوال : اگر کسی کو نماز میں ق آجائے، یا نکسیر پھوٹ جائے، یا پیٹ کے اندر کی چیز باہر آجائے، یا مذہ کا خروج ہو جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اس طرح کی کوئی بھی چیز نماز میں ہو جائے تو نماز سے نکل کر وضو کرنا چاہئے اور نماز پھر سے دوہرانا چاہئے۔ (ابن ماجہ و احمد)



مجلس سے اٹھنے کی دعا

عَائِشَةُ فَرَمَتِي ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ جب کبھی کسی مجلس میں بیٹھے، جب کبھی قرآن پڑھا، کبھی نماز پڑھی، تو (ہمیشہ) ان کلمات کے ساتھ ختم کیا۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ! میں آپ کو دیکھتی ہوں، کہ آپ جس کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، قرآن سے کچھ پڑھتے ہیں، کوئی نماز پڑھتے ہیں، تو ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے ہیں! فرمایا ہاں! جو کوئی بھلائی کی بات کہے گا یہ کلمات اس بھلائی پر مہربنا کر لگادے جائیں گے اور جو کوئی بری بات کہے، اس کے لئے کفارہ ہوں گے۔

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(عمل الیوم واللیله نسائی، مسنند احمد)

پاک ہے تو، اور اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لاٹ نہیں،
میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

سیدنا ابو هریرہؓ سے مردی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو آدمی کسی مجلس میں بیٹھا
اور اس مجلس میں اس کا شور زیادہ ہوا اس نے مجلس سے اٹھنے سے قبل کہا۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(مسنند احمد)

اے اللہ تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں تجھ سے
معافی طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں تو اس مجلس میں جو اس سے گناہ ہوئے ہوں معاف
کر دیئے جاتے ہیں۔



عَمَلِ حَنْدِ وَهِبَتِي
جِهَوْ دُوسِرِونَ كَى
خَلَطِيُونَ كَوْ بَهْرِلِ جَاهِيَّ اُورْ آپْسِي
خَلَطِيُونَ كَوْ بِمِسْهَيِّ يَادِ رَكَاهِي



سوال : کیا ایسی انگوٹھی جس پر اللہ کا نام لکھا ہوا اس کو پہن کر بیت الخلا کے لئے جاسکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، یہ عمل جائز نہیں۔ (ابوداؤد،نسائی و ابن ماجہ)

سوال : اگر کسی کو دوران سفر، قضائے حاجت کے لئے جنگل یا میدان جانا پڑے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : ایسی صورت میں قضائے حاجت کے لئے لوگوں کی نظر وہ سے دُور فراغت پانا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کن کن جگہوں پر قضائے حاجت کرنے کو اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کا سبب بتایا ہے؟

جواب : (1) لوگوں کے راستوں میں (2) سایہ دار جگہ میں، اور (3) گھاؤں پر قضائے حاجت کرنے کو اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کا سبب بتایا ہے۔ (مسلم و ابوداؤد)

سوال : کیا دو شخص ایک ساتھ قضائے حاجت کر سکتے ہیں، جن کے شیق میں پرده بھینہ ہو؟

جواب : جی نہیں، ایسے عمل سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ (احمد)

سوال : کیا دوران قضائے حاجت بات چیت کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، کیوں کہ اس سے بھی اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ (احمد)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے قضائے حاجت سے متعلق اور کیا چیزیں منع فرمائی ہیں؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے قبلہ رخ ہو کر قضائے حاجت کرنے کو، دامن ہاتھ سے استنجا کرنے کو، اور گوبر، لید اور ہڈی سے استنجا کرنے کو منع فرمایا۔ (مسلم)

سوال : جو لوگ پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتے ان کے لئے کیا سزا ہے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (حاکم)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے قضائے حاجت کی تعلیم دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے قضائے حاجت کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا، باہمیں پاؤں پر وزن دے کر بیٹھیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں۔ (مطلوب دائیں پاؤں پر بوجھ کم ڈالے) (بیهقی)



بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

[بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اے اللہ میں ناپاک جنوں اور جنتیوں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔
(بخاری و مسلم) (شروع میں بسم اللہ کی زیادتی سعید بن منصور نے بیان کی ہے۔ دیکھئے فتح الباری ۱ / ۲۴۴)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفرانَكَ

اے اللہ میں تیری بخشش کا طالب ہوں۔ (ابوداؤد ، ترمذی، ابن ماجہ)



اسلامیات

غسل کے حکم اور تیم کابیان | Chapter – TWENTY ONE [21]

سوال : کیا جمعہ کی دن غسل کرنا فرض ہے؟

جواب : جمعہ کے روز بالغ لوگوں کے غسل کرنے کو آپ ﷺ نے واجب قرار دیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : جمعہ کے روز وضو کرنے اور غسل کرنے کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کے کیا ارشادات ہیں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ: جس نے جمعہ کے روز وضو کیا تو اس نے اچھا کیا اور بہتر کیا، اور جس نے جمعہ کے روز غسل کیا تو غسل افضل اور بہترین ہے۔ (احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی)

سوال : سینگی اور میت کو نہلانے کے بعد بھی غسل فرض ہے؟

جواب : سینگی اور میت کو نہلانے کے بعد غسل کرنا مسنون اور مستحب ہے، فرض نہیں۔

سوال : جب کوئی کافر اسلام قبول کرے تو کیا اس پر غسل فرض ہو گا؟

جواب : جی ہاں۔

سوال : غسل جنابت کرنے کا طریقہ اللہ کے رسول ﷺ نے کیا بیان فرمایا ہے؟

جواب : حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رسول ﷺ غسل جنابت کرتے تو سب سے پہلے ہاتھ دھوتے، پھر سیدھے ہاتھ سے الٹے ہاتھ پر پانی ڈالتے، اور اپنا عضو مخصوص دھوتے۔ پھر وضو کرتے، پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کے ذریعہ سر کے بالوں کی تہ (جڑوں) میں داخل کرتے۔ پھر تین چلوپانی کے بھر کے ایک کے بعد ایک سر پر ڈالتے۔ پھر باقی سارے وجود پر پانی بہاتے، (سب سے آخر میں) پھر دونوں پاؤں دھوتے۔ (بخاری و مسلم)

اور حضرت میمونہؓ کی روایت میں اس طرح ہے پھر اپنے عضو مخصوص پر پانی ڈالتے اور اپنے بائیں ہاتھ سے اسے دھوتے اور ہاتھوں کو زمین پر مار کر مٹی سے ملتے اور (صاف کرتے) اور ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ پھر دونوں ہاتھ مٹی سے مل کر اچھی طرح صاف کرتے، اس روایت کے آخر میں ہے کہ میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں تولیہ پیش مگر آپ ﷺ نے اسے واپس لوٹا دیا اور بدن کو اپنے ہاتھ سے جھاڑنا شروع کر دیا۔ (بخاری و مسلم)

سوال : اگر پانی موجود نہ ہو تو پھر طہارت کس چیز سے حاصل کی جاسکتی ہے؟

جواب : اگر پانی موجود نہ ہو تو مٹی پاکی کا ذریعہ ہے۔ (مسلم)

اسلامیات

سوال : اگر کوئی شخص جبی (غسل فرض ہو جائے) ہو جائے، اور پانی موجود نہ ہو تو پھر مٹی سے کس طرح پاکی (غسل) حاصل کی جا سکتی ہے؟ اور پانی نہ ہونے کی بنابر وضو کس طرح کیا جائے گا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے غسل جنابت کی تعلیم (پانی اگر موجود نہ ہو تو) ایسے دی کہ اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر ماریں اور پھونک مار کر گرد و غبار (دھول) اڑادیا پھر ان کو اپنے چہرے پر ہاتھوں پر مل لیا۔ (بخاری) اور مسلم میں ہے کہ سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو ایک بار زمین پر مارا، پھر باہمیں کو دوسری ہاتھوں کی پشت اور چہرے پر پر ملا۔

سوال : پانی کی غیر موجودگی میں مٹی سے کس طرح وضو کیا جائے گا؟

جواب : پانی کی غیر موجودگی میں مٹی سے وضو اور غسل کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص پانی نہ ملنے کی صورت میں مستقل تیم کرتا ہے، پھر جب اس کو پانی مل جائے تو کیا اس کو غسل کرنا ضروری ہے یا اس نے جو تیم کیا تھا، ہی اس کے لئے کافی رہے گا؟

جواب : پانی مل جانے کی صورت میں اس کو غسل کرنا ضروری ہے۔ (رواہ البزار و صحیح ابن القطان، ترمذی والحاکم)

سوال : حضرت ابن عباسؓ قرآن کی آیت ”وان کنتم مرضى او على سفر“ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب : حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں، اگر کسی شخص کو راہِ خدا میں رخم اور گھاؤ لگے اور اسی حالت میں اس کو غسل جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں مر جانے کا اندیشہ ہو تو وہ تیم کر لے۔

(رواہ الدارقطنی موقوفاً و رفعه البزار و صحیح ابن خزیمہ والحاکم)

[اور امام مالک اور امام شافعی، یہاں سفر سے مراد وہ سفر لیتے ہیں، جس میں پانی نہ مل سکے۔]

سوال : اگر کوئی شخص بیمار یا خمی ہے، اور اس کو غسل جنابت لاحق ہو جائے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر بیماری ایسی ہو جس میں انسان کی موت ہو سکتی ہو، یا وہ حصہ جس پر پانی لگنے پر وہ عیب دار ہو سکتا ہو تو ایسی صورت میں تیم جائز ہے، اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک اگر بیماری کے طول (زیادہ ہو جانے کا خطرہ ہو) پکڑ جانے کا بھی ڈر ہوتبھی تیم جائز ہے۔

Chapter – TWENTY TWO [22]

جنازے کے مسائل

سوال : جب انسان کی موت کا وقت قریب محسوس ہو رہا ہو تو اس کو کیا پڑھنے کا حکم کرنا چاہئے؟

جواب : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (مسلم ، ابو داؤد ، ترمذی ، ابن ماجہ)

سوال : انتقال کے بعد کیا کرنے کا حکم ہے؟

جواب : اگر مردے کی آنکھ کھلی رہ گئی ہو تو بند کر دینا چاہئے اور مردے کے لئے دعائے مغفرت کرنا چاہئے۔ (مسلم)

سوال : انتقال کے بعد لوگوں کو کیا نہ کرنے کا حکم ہے؟

جواب : انتقال کے بعد لوگوں کو آہ و بکا ، چیخ پکار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (مسلم)

سوال : جس شخص کا انتقال ہوا ہو ، اور وہ قرضدار بھی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ "مَنْ كَيْدَ رُؤْحَ قَرْضٍ كَيْدَهُ" ساتھ اس وقت تک لٹکی ہتی ہے جب تک اسے ادا نہ کر دیا جائے۔ (احمد و ترمذی)

سوال : میت کو غسل کن چیزوں سے اور کتنی بار دینا چاہئے۔

جواب : میت کو غسل پانی اور بیری کے پتوں سے، 3 یا 5 بار دینا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : عورت کو غسل دیتے وقت اس کے بالوں کو کتنے حصے میں بانٹنا چاہئے؟

جواب : تین حصوں میں تقسیم کر کے پشت پر ڈال دینا چاہئے۔ (بخاری)

سوال : غسل کے طریقہ کی وضاحت کریں۔

جواب : میت کو کم از کم تین مرتبہ غسل ضرور دینا چاہئے ، البتہ بوقت ضرورت اگر اور زیادہ غسل دینے کی ضرورت محسوس ہو تو پھر پانچ یا سات مرتبہ یعنی طاق عدد کا لاحاظہ رکھ کر غسل کر دینا چاہئے۔ غسل کا آغاز بھی دائیں جانب اور اعضاء و ضو سے کرنا چاہئے۔ خالتوں میت کے سر کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کر کے پیچھے ڈال دئے جائیں۔ اور میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا چاہئے۔ اور آخر میں کافور پانی میں ملا کر جسم پر ڈال دینا چاہئے یا جسم پر کافور مل دینا چاہئے۔ (صحیحین ، بلوغ المرام مسئلہ 436)

[مزید وضاحت:] غسل کے لئے پانی میں بیری کے پتے ڈال کر ہلاکا گرم کر لیجئے تو اچھا ہے ، مردے کو پاک صاف تنہ پر لٹائیے۔ کپڑے اتار کر تہبند ڈال دیجئے۔ ہاتھ پر کپڑا پیٹ کر پہلے بڑا استجہ کرائیے۔ اور خیال رکھیے کہ تہبند ڈھکا

اسلامیات

رہے پھر وضو کرائیے، وضو میں کلی کرانے اور ناک میں پانی ڈالنے کی ضرورت نہیں، غسل کراتے وقت کان اور ناک میں روئی رکھ دیجئے تاکہ پانی اندر رہے جائے۔ پھر سر کو صابن یا کسی اور اور چیز سے اچھی طرح دھو کر صاف کر دیجئے۔ پھر بائیں کروٹ لٹا کر دائیں جانب سر سے پاؤں تک ڈالیے، پھر اسی طرح بائیں طرف پانی سر سے پاؤں تک ڈالیے اب بھیگا ہوا تہبند ہٹا دیجئے اور سوکھا تہبند ڈال دیجئے اور پھر مردے کو اٹھا کر چار پائی پر کفن میں لٹادیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کے عیب کو چھپا یا خدا ایسے بندے کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دیتا ہے اور جس نے کسی میت کو قبر میں اتارتا تو گویا اس نے میت کو روز حشر تک کے لئے رہنے کو مکان مہیا کیا۔ (طبرانی، بحوالہ آداب زندگی صفحہ 109)]



مرنے والے کے لئے تلقین:

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کا آخری کلام

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو، وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ (ابوداؤد ، مستدرک حاکم ، مسند احمد)

اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ اپنے مرنے والوں کو **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** کی تلقین کرو۔ (مسلم)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ، فِي الْمُهَدِّيِّينَ وَأَخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ

وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ، يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ، فِي قَبَرِهِ وَنَوْرُ لَهُ، فِيهِ (مسلم)

اے اللہ فلاں کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند کر اور تو اس کے پیچھے رہنے والوں میں اس کا جانشین بن جائے رب العالمین ہمیں اور اس کو معاف فرمائے اسکے لئے اس کی قبر میں کشادگی کر اور اس میں اس کے لئے روشنی کر دے [نوٹ: جس کے لئے دعا کی جائے خالی جگہ میں اس کا نام لیا جائے۔]

اگر مرد ہے تو یہی دعا (جو اوپر دی ہے) پڑھنا ہے اور اگر عورت ہے تو پھر دعائیوں کریں:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْفَعْ دَرَجَتَهَا، فِي الْمُهَدِّيِّينَ وَأَخْلُفْهَا فِي عَقِبِهَا فِي الْغَابِرِينَ

وَاغْفِرْلَنَا وَلَهَا، يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهَا، فِي قَبَرِنَا وَنَوْرُ لَهَا، فِيهِ



Chapter – TWENTY THREE [23]

جنازہ کے مسائل

سوال : مرد اور عورت کو کتنے کپڑے میں کفن دینا چاہئے؟

جواب : اگر میت مرد ہو تو تین کپڑوں (بخاری، مسلم و بلوغ المرام) میں، اور اگر عورت ہو تو پانچ کپڑوں میں کفن دینا چاہئے۔ [مردوں کے لئے مسنون کفن: (1) بڑی چادر (2) چھوٹی چادر (3) کفنی، عورتوں کے کفن میں دو کپڑے مزید ہوتے ہیں (4) سینہ بند (5) خمار (دوپٹہ یا اوڑھنی)]۔ نہلانے کے لئے تہبند اور دستانے اس کے علاوہ ہیں۔

سوال : کیا میت کو قیمتی کفن میں دفن کر سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا انتقال کے بعد مرد اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے خاوند کو دیکھ سکتی ہے؟

جواب : جی ہاں، دیکھ سکتی ہے۔ (شریعت میں جو کام منع ہیں ان کے احکام قرآن یا حدیث میں موجود ہیں، اور جو چیزیں منع نہیں، وہ مباح کے دائرے میں آتے ہیں، اس لئے ان کو ناجائز نہیں کہنا چاہئے۔)

سوال : کیا انتقال کے بعد میت کو جلد دفن کرنے کا حکم ہے؟

جواب : جی ہاں۔ (بخاری و مسلم)

سوال : جنازہ میں شرکت کرنے کا کتنا ثواب ہے؟

جواب : جنازہ میں نماز پڑھنے تک شامل رہنے کا ثواب ایک قیراط ہے

اور میت کو دفن ہونے تک موجود رہنے کا ثواب دو قیراط ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : قیراط سے کیا مراد ہے؟

جواب : ایک قیراط سے مراد "احد پھاڑ" کے برابر ثواب ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : میت کو کس طرف سے قبر میں داخل کرنا چاہئے؟

جواب : پیروں کی طرف سے۔ (ابوداؤد)

سوال : قبر کو کس طرح کی نہیں بنانا چاہئے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ: قبر کو پکانہ بنایا جائے، نہ اس پر بیٹھا جائے، اور نہ ہی اس پر عمارت تعمیر کی جائے۔ (مسلم) [قبروں کی چاروں طرف پتھر لگانا بھی قبروں کو پکی کرنے میں ہی شمار ہو گا۔]

سوال : اگر میت عورت ہو تو کن لوگوں کو اس کو قبر میں داخل کرنا چاہئے؟

اسلامیات

جواب : صرف محرم (یعنی وہ لوگ جس سے اس کا شرعی پرداہ نہیں ہے۔)

سوال : کیا قبر پر مٹی ڈالنی چاہئے؟

جواب : جی ہاں، تین لپ مٹی ڈالنا چاہئے۔ (سنن دارقطنی)

سوال : وہ لوگ جو کہ اللہ کے راستے میں اڑتے ہوئے شہید ہو گئے کیا ان کو بھی غسل دینا ہے اور ان کی نمازِ جنازہ ادا کرنی ہے؟

جواب : جی نہیں، شہیدوں کو نہ تو غسل دینا ہے اور نہ ہی انکی نمازِ جنازہ ادا کرنی ہے۔ (بخاری)



تعزیت کی دعا

إِنَّ اللَّهَ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ، بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

(صحیحین)

بے شک اللہ کے لئے ہے جو اس نے لیا، اور اسی کا ہے جو اس نے دیا، اور ہر چیز اس کے پاس مقررہ وقت تک ہے
اس لئے تمہیں صبر کرنا چاہیے اور ثواب کی نیت رکھنی چاہئے۔

میت کو قبر میں اتارنے والا کیا کہے؟

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ اللَّدُكَ نَامَ كَسَّاَتْهُ اَوْ رَسُولَكَ سَنَتُ پَرْ (ابوداؤد)

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

سیدنا عثمانؓ سے مردی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس کھڑے ہو کر فرماتے اپنے بھائی کے لئے بخشش کی دعا کرو اور اس کے لئے ثابت قدی طلب کرو اس لئے کہ اس سے اب

سوال کیا جا رہا ہے۔ یعنی یوں کہو: **اللَّهُمَّ اغْفِرْلَهُ، اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ** (ابوداؤد، حاکم)



سوال : میت کو دفن کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کا کیا عمل تھا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی بخشش مانگو اور ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔ (سنن ابو داؤد)

سوال : جو لوگ نوحہ کرتے ہیں اور سنتے ہیں ان کے بارے اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے نوحہ کرنے اور سننے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : جو لوگ نوحہ (چنپاڑ) کرتے ہیں اس کا نقصان مردے کو ہوتا ہے؟

جواب : نوحہ کرنے کی وجہ سے مردے کو عذاب قبر دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

[اگر اس نے نوحہ کی وصیت کی ہو یا یہ جاننے کے باوجود کہ نوحہ ہو گا، منع نہ کیا ہو تو عذاب قبر ہو گا۔]

سوال : کیا میت کورات میں دفن کر سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، مگر کسی مجبوری میں اجازت بھی دی ہے۔ (ابن ماجہ، اس کی اصل مسلم میں بھے۔)

سوال : جو لوگ انتقال فرمائے ان کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے مردوں کو گالی دینے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری)

سوال : کیا صلاۃ (نماز) جنازہ اور عام صلاۃ (نماز) میں فرق ہے؟

جواب : نہیں۔

سوال : کیا صلاۃ (نماز) جنازہ کے بعد عورت کا چہرہ دکھاسکتے ہیں۔

جواب : جی نہیں، اول تو چہرہ دکھانے کا جو رواج معاشرہ میں عام ہے وہ سنت سے ثابت نہیں، اور عورت کے پردہ کا لحاظ رکھتے ہوئے چہرہ نہیں دکھانا چاہئے۔

سوال : قبرستان جا کر قبر کی زیارت کرتے وقت قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : یہ عمل سنت سے ثابت نہیں۔ اور نہ ہی یہ عمل صحابہ نے کیا۔

سوال : کسی کے انتقال کے بعد قرآن پڑھ کر بخشا، یا کچھ اور ذکر ختم کر کے بخشا صحیح عمل ہے؟

جواب : اس طرح کا کوئی بھی عمل سنت سے ثابت نہیں۔ اور جو بھی عمل سنت سے ثابت نہیں وہ عمل اللہ کے یہاں مردود ہے۔ اس لئے ایسے کاموں سے بچنا چاہئے۔

سوال : کسی کے انتقال کے بعد "تیجہ کرنا" ، "چالیسہ کرنا" یا "نیاز دینا" جائز ہے؟

جواب : یہ سب وہ عمل ہیں جس کی اصل دین میں نہیں، یعنی یہ سب بدعاوں اور ناجائز عمل ہیں۔

سوال : کن اوقات میت دفن کرنے کی ممانعت ہے؟

جواب : طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال کے وقت میت دفن کرنے کی ممانعت ہے۔

(احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجہ)



میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا

اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى

الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضْلِلْنَا بَعْدَهُ۔ (ابن ماجہ، احمد)

اے اللہ ہمارے زندوں، مردوں، حاضروں غائب، چھوٹوں، بڑوں، مردوں، عورتوں، کو معاف فرما، اے اللہ ہم

میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے توفوت کرے اس کو اسلام پر فوت کرائے اللہ اسکے

اجر سے ہمیں محروم نہ کرو اور ہمیں اس کے بعد فتنے میں نہ ڈال۔

اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ ذِمَّتِكَ وَحَبْلٍ جَوَارِكَ فَقِهٌ فِتْنَةَ الْقُبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ

وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْلَهُ، وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

(ابن ماجہ ، ابو داؤد)

اے اللہ فلاں آدمی جو فلاں کا پیٹا ہے تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے اس کو قبر کے فتنے اور جہنم کی آگ سے

بچا اور تو وفا اور حق والا ہے اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرمابے شک تو بخشنش والانہایت مہربان ہے۔



[جس میت کے لئے ایسی ایسی مغفرت کی دعا نہیں کی جائی ہی ہوں، چاہے وہ کتنا ہی بزرگ اور ولی ہی کیوں نہ ہو، اس

کے مرنے کے بعد اسکی قبر پر جا کر مائلنا اتنی بڑی بے وقوفی، نادانی، نا سمجھی ہے جسکی مثال بھی پیش نہیں کی جا

سکتی۔]

سوال : نابالغ بچہ اور بچی کے جنازہ میں کون سی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب : نابالغ بچہ کے جنازہ میں مندرجہ ذیل دعا پڑھنی مسنون ہے۔

"اللَّهُمَّ اجْعِلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَأَجْرًا" (صحیح بخاری)

: نابالغ بچی کے جنازہ میں مندرجہ ذیل دعا پڑھنی مسنون ہے۔

"اللَّهُمَّ اجْعِلْهَا لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَأَجْرًا"

یا اللہ! اس بچی کو ہمارے لئے پیشوا، پیش رو، ذخیرہ اور باعث اجر بنا۔

سوال : نماز جنازہ پڑھانے کے لئے امام کو کہاں کھڑا ہونا چاہئے؟

جواب : نماز جنازہ پڑھانے کے لئے امام کو مرد کے سر کے قریب اور عورت کے وسط میں کھڑا ہونا

چاہئے۔ (احمد، ابن ماجہ، ترمذی و ابو داؤد)

سوال : کیا قبرستان میں نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، نبی ﷺ نے قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (طبرانی)

سوال : کیامیت کو قبر میں دفنانے کے بعد اس پر نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، میت قبر میں دفنانے کے بعد اس پر نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : اگر ایک سے زائد میت ہوں تو کیا سب پر ایک ہی نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، ایک سے زائد میت ہوں تو سب پر ایک ہی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ (مالک)

سوال : ایک سے زائد میت ہوں اور ان میں مرد اور عورت تین دونوں ہوں تو امام کس طرح امامت کرائے گا۔

جواب : میت میں مرد اور عورت تین ہوں تو مرد کی میت امام کے قریب اور عورت کی میت قبلہ کی طرف ہونی

چاہئے۔ (مالک)



میت پر نماز جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَّتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ
عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيءً فَتَجَوَّزْ عَنْهُ
(مستدرک حاکم)

اے اللہ تیرابنہ تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہوا، تو اس کو عذاب میں بدلائ کرنے سے غنی ہے اگر یہ نیک
تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر یہ بر احتراط تو اس سے درگزر فرم۔
(امام حاکم نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے)

قبر کی زیارت کرتے وقت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
بِكُمْ لَا حِقُونَ نَسَأُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (مسلم)

اے اس گھروالے مومنو اور مسلمو! تم پر سلام ہو، اور ہم ان شاء اللہ تھیں ملنے والے ہیں۔
ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔



سوال : اللہ تعالیٰ کے حقوق کی بنیاد کن بنیادی اعمال پر ہے؟

جواب : 1۔ ایمان (شہادت یعنی گواہی دینا) 2۔ نماز 3۔ زکوٰۃ 4۔ روزہ 5۔ حج

سوال : اللہ تعالیٰ کے بعد ایک شخص پر مخلوق میں سب سے بڑا حق کس انسان کا ہے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے حقوق مخلوق میں سب سے زیادہ عظیم ہیں۔

سوال : "سب سے زیادہ محبت اللہ کے رسول ﷺ سے ہو" اس بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔ (صحیحین)

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اس کے نزدیک اس کی اولاد،

اس کے ماں، باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤ۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

سوال : اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اعمال کون سے ہیں؟

جواب : 1۔ وقت پر نماز پڑھنا 2۔ والدین کی فرمابرداری کرنا۔ 3۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری)

سوال : ایک مرد پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟

جواب : اس کی ماں کا۔

سوال : ایک عورت پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟

جواب : ایک عورت پر سب سے زیادہ حق نکاح سے پہلے اس کی ماں کا اور نکاح کے بعد اس کے شوہر کا ہے۔

سوال : صلمہ رحمی اور قطع تعلق کسے کہتے ہیں؟

جواب : رشتقوں کو جوڑے رکھنا، اور تعلقات کو نجھانے کو صلمہ رحمی اور رشتہ ناقوں کو توڑنا اور بد اخلاقی سے ملنے قطع تعلق کہلاتا ہے۔

سوال : رسول اللہ ﷺ نے صلمہ رحمی کرنے والا کس کو کہا ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا: صلمہ رحمی کرنے والا وہ شخص نہیں جو بد لے میں صلمہ رحمی کرے، بلکہ حقیقت میں صلمہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس سے قطع تعلقی کی جائے تب بھی وہ صلمہ رحمی کرے۔ (بخاری)

سوال : ایک مرد پر اس کی بیوی کے بنیادی حقوق کیا ہیں؟

جواب : ایک مرد کے ذمہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کے کھانے، پینے، اور لباس (اور رہائش) کا اچھا (اپنی) حیثیت

اسلامیات

کے مطابق) انتظام کرے۔ (سورہ بقرہ)

سوال : ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کتنے حقوق ہیں؟

جواب : ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پرچھ حقوق ہیں:

(1) جب اس سے ملے تو سلام کرے۔

(2) جب وہ دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے۔

(3) جب وہ نصیحت (مشورہ) مانگے تو اسے صحیح مشورہ دے۔

(4) جب اسے چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو (یر حمک اللہ کہہ کر) اس کی چھینک کا جواب دے۔

(5) جب وہ بیمار پڑ جائے تو اس کی عیادت کے لئے جائے۔

(6) جب انتقال کر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے۔ (صحیح مسلم)

سوال : پڑوسی کے ساتھ کیسا بر تاؤ کرنا چاہیے؟

جواب : جس کا اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو اس کو چاہیے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا بر تاؤ کرے۔

(بخاری) جب سالم (شوربہ) پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ کر دو اور اپنے پڑوسیوں کی خبر گیری کرو۔ (مسلم)

[یعنی انکے یہاں صحیحو]

سوال : جس شخص سے اس کے پڑوسی پریشان ہوں، اس کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : وہ شخص جنت میں نہیں جا سکتا جس کے پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہوں۔ (مسلم)



بیمار پر سی کرنا

کوئی مسلمان کسی مسلمان کی بیمار پر سی کرے جس کی موت کا وقت نہ آپنچا ہو

اور سات دفعہ یہ کہے، تو اسے عافیت دی جاتی ہے۔

أَسَأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ (ابوداؤد، ترمذی)

میں اللہ عظمت والے، عرش عظیم کے رب سے تیری شفا کا سوال کرتا ہوں۔



اسلامیات

Chapter – TWENTY SEVEN [27]

نیت، نماز کی فرضیت،
فضیلت اور اہمیت کے مسائل

سوال : کیا نماز کے لئے زبان سے نیت کا کرنا ضروری ہے؟

جواب : جی نہیں، نیت کی اصلی جگہ دل ہے، دل سے نیت (ارادہ) کر لینا کافی ہے۔

سوال : کن اعمال کے لئے زبان سے نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب : حج اور عمرہ کے علاوہ باقی تمام عبادات کے لئے دل سے نیت کرنا کافی ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص دل سے نیت نہ کرے، صرف دکھاوے کے لئے نماز پڑھے، تو کیا اس شخص کی نماز ہو جائے گی۔

جواب : دل سے نیت کا ہونا ضروری ہے جب کہ دکھاوے کی نماز شرک ہے۔ (مسند احمد) [اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور نیت دل سے کی جاتی ہے جبکہ دکھاوے کی نماز شرک ہے۔ (مسند احمد)]

سوال : کتنی نمازیں فرض ہیں؟ انکے نام بھی بتائے؟

جواب : معراج کی رات پانچ نمازیں فرض کی گئیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء (احمد، نسائی و ترمذی)

سوال : ان پانچ نمازوں کو اہتمام سے ادا کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : روزانہ باقاعدگی (پابندی و اہتمام) سے پانچ نمازیں ادا کرنے سے تمام صغيرہ (چھوٹے) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ گناہوں سے توبہ کے ساتھ کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : بے نمازی کا اللہ کے یہاں کیا معاملہ ہو گا؟

جواب : بے نمازی کا انجام قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔ (احمد، دارمی و بیہقی)

سوال : اللہ کے رسول نے پنج پر نماز فرض کب بتائی ہے؟

جواب : جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کا حکم دو اور اگر دس سال کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو اسے مارو۔ اور دس سال کی عمر کے بچوں کو الگ الگ بستروں پر سلاو۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا بیمار آدمی (مرد ہو یا عورت) کی نماز معاف ہے؟

جواب : جی نہیں، بیمار آدمی کی نماز معاف نہیں، البتہ جس حالت میں بھی نماز پڑھنا چاہے، پڑھ سکتا ہے۔ (احمد، بخاری، ابو داؤد، نسائی، ترمذی اور ابن ماجہ) [یعنی کھڑے ہو کر، بیٹھ کر یا لیٹ کر یا اشارہ سے]

اسلامیات

سوال : نماز سے غفلت کی کیا سزا ہے؟

جواب : جو شخص قرآن یاد کر کے بھلا دیتا ہے اور جو فرض نماز پڑھے بغیر سوجاتا ہے اس کا سر (قیامت کے دن) پھر سے کچلا جائے گا۔ (بخاری)

سوال : کیا نماز فجر اور نماز عشاء کے لئے مسجد میں نہ آنا نفاق کی علامت ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز فجر اور نماز عشاء کے لئے مسجد میں نہ آنا نفاق کی علامت (منافقوں کا عمل) ہے۔



مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوْجِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (ابوداؤد)

بسم الله، والصلوة والسلام على رسول الله (ابن السنی، ابوداؤد)

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم)

میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردوں شیطان سے۔

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور رسول اللہ پر صلاۃ وسلام ہو۔

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

بسم الله، والصلوة والسلام على رسول الله، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ،

اللَّهُمَّ اغْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (ابوداؤد، ابن السنی، مسلم)

اللہ کے نام کے ساتھ اور صلاۃ وسلام رسول اللہ پر۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ مجھے مردوں شیطان سے بچا۔



Chapter – TWENTY EIGHT [28]

ستر، مساجد اور نماز پڑھنے
کی جگہوں کے مسائل

سوال : ستر کے کہتے ہیں؟

جواب : جسم کے جس حصہ کا ڈھانکنا لازمی اور ضروری ہے، اسے ستر کہتے ہیں۔

سوال : مرد کی ستر کیا ہے؟

جواب : ناف سے لے کر گھٹنے تک مرد کی ستر ہے جس کا پرده کرنا ضروری ہے۔ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی ران نہ کھولو، نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران دیکھو۔ (ابوداؤد و ابن ماجہ)

سوال : عورت کی ستر کیا ہے؟

جواب : چہرے اور دونوں ہاتھوں کو چھوڑ کر پورا جسم، پاؤں سمیت ڈھانکنا عورت کی ستر میں ہے۔ صرف دوران نماز عورت اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کھولے گی۔ نماز کے علاوہ ڈھنکے ہونا چاہئے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا نماز میں عورت کے لئے دوپٹہ ہونا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، بالغ عورت کی نماز چادر (یاموٹے دوپٹہ) کے بغیر نہیں ہوتی۔ (ابوداؤد و ترمذی)

سوال : کیا نماز میں (مردوں کو) ٹੱخنوں کا کھلار کھانا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، جو شخص تہ بند ٹੱخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھتا ہے اللہ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا، اور مردوں پر تو (ہر وقت) پائچامہ، شلوار یا تہ بند ٹੱخنوں سے نیچے لٹکانے کی سخت ممانعت ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : مساجد بنانے اور ان کے آداب کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : مساجد بنانے نہیں صاف اور خوشبودار رکھنے کا حکم ہے۔ (احمد، صحیح بخاری ، مسلم و ابوداؤد)

سوال : کیا نقش و نگار (designing) والے مصلے پر نماز نہیں پڑھنا چاہئے؟

جواب : بیل بوٹے یا نقش و نگار والے مصلے پر نماز نہیں پڑھنا چاہئے۔ (صحیح بخاری)

سوال : اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین جگہ اور بدترین جگہ کون سی ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین جگہ مساجد اور بدترین مقامات بازار ہیں۔ (مسلم)

سوال : کیا بد بودار چیز کھا کر مسجد میں آسکتے ہیں؟

جواب : مسجد میں آنے سے پہلے منھ صاف کرنا چاہئے، نیز کچا ہنسن، کچا پیاز، تمباکو، اور سگریٹ پی کر مسجد

میں نہیں آنا چاہئے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

اسلامیات

[اسی طرح جو حضرات آٹھ آٹھ، دس دس گھنٹے موزیں پہنچ رہتے ہیں اور جن کے پسینے میں بدبو آتی ہے ایسے حضرات کو فوراً ہی مسجد کی جانمازوں پر نہیں جانا چاہئے کہ اس میں بدبو سراحت کر جاتی ہے، جو دیگر نمازوں کے لئے تکلیف کا سبب ہوتی ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ جو لوگ بلا وجہ مسلمان مردوں اور عورتوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ (سورہ الحزاب 58)

سوال : کیا مساجد میں کاروباری اور دوسرے دنیاوی معاملات کی گفتگو کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، کاروباری اور دوسرے دنیاوی معاملات کی گفتگو مسجد میں جائز نہیں۔ (ترمذی و دارمی)

سوال : کیا نماز ادا کرنے کے لئے کسی خاص جگہ کا ہونا ضروری ہے؟

جواب : ساری زمین رسول اللہ ﷺ کی امت کے لئے مسجد بنائی گئی ہے، صرف جگہ کا پاک ہونا شرط ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم) (شرعی عذر نہ ہو تو مردوں کا فرض نمازیں مساجد میں ادا کرنا واجب ہے۔)



وضو سے پہلے کی دعا: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نام کے ساتھ۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد)

سیدنا جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں رکھا پھر فرمایا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کہا اچھی طرح وضو کرو۔ [مسند احمد ، دارمی - حافظ ابن کثیرؓ نے البدایہ والنہایہ ۷۵/۶ میں اسکی سند کو جید کہا]

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ وضو کی ابتداء میں صرف (بِسْمِ اللَّهِ) کہنا چاہیے۔

وضو سے فراغت کی دعا

أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ۔ (مسلم)

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں محمد ﷺ کے بندے اور رسول ہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ (ترمذی)

اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے بہت پاک رہنے والوں میں بنادے۔

[ان کلمات کو ادا کرتے وقت آسمان کی طرف انگلی یا نظر اٹھانا احادیث سے ثابت نہیں، اس سے پر ہیز ضروری ہے]



Chapter – TWENTY NINE [29]

مسجد، نماز پڑھنے کی جگہوں
اور اوقات نماز کے مسائل

سوال : فرض نماز باجماعت مسجد میں ہی ادا کرنا چاہئے یا گھر اور دکان وغیرہ میں بھی ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : شرعی عذر کے علاوہ مردوں کی فرض نماز گھر میں نہیں ہوتی، مسجد میں ہی ادا کرنا ضروری ہے، لیکن سنت و نوافل گھر میں ادا کرنا افضل ہیں۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : کن وجوہات کی بناء پر جماعت کی نماز چھوڑ کر گھر میں ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : بہت ہی زیادہ کڑا کے کی ٹھنڈی، بہت تیز بارش یا طوفان، بیت الخلاء کی حاجت اور بھوک کی حالت میں جماعت کی نماز واجب نہیں ہوتی، اور گھر میں نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ (مسلم)

سوال : کیا مسجد نبوی اور دیگر مساجد میں نماز پڑھنے کا ثواب برابر ہے؟

جواب : مسجد نبوی میں نماز کا ثواب مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد کے مقابلے میں ہر آر گناز زیادہ ہے (صحیحین)

سوال : ان مقامات کے نام بتائے جہاں نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے؟

جواب : حمام اور قبرستان میں اور اونٹوں کے باڑہ میں نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے۔ (ترمذی)

سوال : کیا قبرستان میں نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، نہ ہی مسجد میں قبر بن سکتی اور نہ ہی قبروں کے اوپر مسجد تعمیر کی جاسکتی۔ (صحیحین)

سوال : نماز ظہر اور عصر کا اول اور آخر وقت بتائیے؟

جواب : ظہر کا اول وقت جب سورج ڈھل جائے اور آخر وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے۔ (صحیحین)

: عصر کا اول وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو اور آخر وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کا دو گناہو (صحیحین)

سوال : نماز مغرب اور عشاء کا اول اور آخر وقت بتائیے؟

جواب : مغرب کا اول اور آخر وقت روزہ افطار کرنے کا وقت ہے، یعنی جب سورج غروب ہو جائے۔ (صحیحین)

: نماز عشاء کا اول وقت جب آسمان سے سرخی ختم ہو جائے اور آخر وقت جب ایک تہائی رات گزر

جائے۔ (صحیحین)

سوال : نماز فجر کا اول اور آخر وقت بتائیے۔

جواب : نماز فجر کا اول وقت سحری کا وقت ختم ہونے سے اور آخر وقت جب (طلوع آفتاب سے قبل) روشنی

پھیل جائے۔ (صحیحین)

اسلامیات

سوال : اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنے ہے۔ (ترمذی و حاکم)

سوال : کن اوقات میں نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے؟

جواب : طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔

(احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجہ)



اذان کے کلمات

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهُدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
أَشْهُدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ،
حَيَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّى عَلَى الْفَلَاحِ،
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (ابوداؤد 499)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبد برحق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبد برحق نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نماز کی طرف آجائو۔ نماز کی طرف آجائو۔ کامیابی کی طرف آجائو۔ کامیابی کی طرف آجائو۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبد برحق نہیں۔

صحیح کی اذان میں حیی علی الفلاح کے بعد موذن دو مرتبہ کہے:

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز نیند سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد، ابن حزم)



سوال : بیت اللہ شریف میں کن اوقات میں نماز پڑھنا یا طواف کرنا منع ہے؟

جواب : بیت اللہ شریف میں دن ہو یارات کسی بھی وقت طواف کرنا اور نماز پڑھنا منع نہیں ہے۔
(ابوداؤد، نسائی و ترمذی)

سوال : بھول یا نیند سے نماز میں دیر ہو جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : بھول یا نیند سے نماز میں تاخیر قابل گرفت نہیں، یاد آنے پر (یا نیند سے اٹھنے کے بعد) فوراً ادا کرنی چاہئے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : قضاء نماز میں ترتیب سے ادا کرنا چاہئے یا جس نماز کا وقت ہے پہلے اس کو ادا کیا جائے گا؟

جواب : قضاء نماز میں ترتیب سے ادا کرنا چاہئے۔ (صحیح بخاری)

سوال : کیا حائضہ عورت حیض کے دنوں کی نماز میں قضایا کرے گی؟

جواب : جی نہیں، حائضہ عورت حیض کے دنوں کی نماز میں ادا نہیں کرے گی۔ (صحیح بخاری)

سوال : کیا اذان سے پہلے درود پڑھنا سنت ہے؟

جواب : جی نہیں، یہ عمل سنت نہیں بلکہ بدعت ہے۔ [بدعت کی تفصیل کے لئے صفحہ نمبر 107 دیکھیں]

سوال : صرف فجر کی اذان میں کس کلمہ کی زیادتی ہوتی ہے؟

جواب : فجر کی اذان میں الصلوٰۃ خیۤر مِنَ النّوٰم کے الفاظ کی زیادتی ہوتی ہے۔

سوال : اذان اور اقامت میں کتنے کلمات ہوتے ہیں، صرف تعداد بتائیے؟

جواب : اذان میں پندرہ کلمات، اور اقامت میں سترہ کلمات ہوتے ہیں۔

سوال : اذان کا جواب دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جس نے پورے یقین سے اذان کا جواب دیا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔" (نسائی)

سوال : اذان کا جواب کیسے دیا جاتا ہے؟

جواب : ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم اذان سنو، تو جو کلمات مؤذن کہے وہی تم بھی کہو۔ (بخاری و مسلم)



اذان کے اذکار

سیدنا عمر بن خطابؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب موذن اللہ اکبر؎ کہے تم بھی
 اللہ اکبر؎ کو پھر وہ آشہد؎ ان لا إله إلا الله اکبر؎ کہے تو تم بھی آشہد؎ ان لا إله إلا الله
 کہو وہ آشہد؎ ان محمدًا رسول الله کہے تم بھی آشہد؎ ان محمدًا رسول الله کہو پھر وہ کہے
 حَمَّى عَلَى الصَّلَاةِ تَوْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كہو پھر وہ حمیٰ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تم لاحَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہو پھر وہ آللہ اکبر؎ کہے تم بھی آللہ اکبر؎ کہو پھر جب وہ لا إله إلا
 اللہ کہے تم بھی لا إله إلا الله کہو، جس نے دل سے یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(مسلم ، ابو داؤد)

موذن کے اشہد ان لا اله الا الله کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے،
 وَإِنَّا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ، رَضِيَتُ بِاللَّهِ رَبِّيَا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولِيَا وَبِالإِسْلَامِ دِينِيَا
 (ابن خزیمہ و مسلم)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور کہ
 محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول
 ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔



اسلامیات

Chapter – THIRTY ONE [31]

اذان، اقامت اور امامت کے مسائل

سوال : کیا اذان اور اقامت کو کہنے کا کوئی خاص طریقہ ہے؟

جواب : جی ہاں اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت جلدی جلدی کہنا مسنون ہے۔ (ترمذی)

سوال : اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہئے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ رکھو کہ کھانے پینے والا

کھانے پینے سے فارغ ہو جائے، قضاۓ حاجت والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے۔ (ترمذی)

سوال : کیا نابینا آدمی اذان دے سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں دے سکتا ہے۔ [ابن ام مکتومؓ مدینہ میں اذان دیتے تھے۔] (بخاری و مسلم)

سوال : کیا کسی مصیبت یا آفت (آندھی طوفان) کے موقع پر اذان دینا چاہئے؟

جواب : جی نہیں، ایسے موقع پر نماز پڑھ کر اللہ سے مدد مانگنا چاہئے۔

سوال : امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب : سب سے زیادہ قرآن جانے والا، پھر سب سے زیادہ سنت کا علم رکھنے والا، پھر ہجرت میں

پہل کرنے والا، پھر سب سے زیادہ عمر والا امامت کا زیادہ حقدار ہے۔ (احمد و مسلم)

سوال : کیا نابینا شخص امامت کر سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں، ابن مکتومؓ مدینہ میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

[حضرت انسؐ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابن مکتومؓ کو دوبار مدینہ میں اپنانا کب

مقرر فرمایا وہ لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔] (احمد و ابو داؤد)

سوال : کیا صاف سیدھی کرنا اور مل کر کھڑا ہونا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز کی تکمیل (مکمل) کے لئے صاف کا سیدھا ہونا ضروری ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کیا مسافر مقیم کی امامت کر سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں۔ (احمد)

سوال : حَيَّ عَلَى الْصَّلْوَةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں کیا کہنا چاہئے ؟
 جواب : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (مسلم) -

اذان کے اذکار

مؤذن کے جواب سے فارغ ہو کر رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ پڑھیں۔ (مسلم)

سیدنا عبد اللہ بن عمر و بن العاصؓ سے مردی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سن آپ نے فرمایا: جب تم مؤذن کو سن تو اس کی مثل کلمات کہو، پھر مجھ پر درود پڑھو، جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا، پھر میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگو، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے لئے ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا، جس نے اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو گئی۔ (مسلم ، ابو داؤد)

انسان ہدرت کا چھپا ہوا خزانہ ہے

وشکلات کی ٹھیکریں اس خزانہ کو

اندر سے باہر لے آئی ہیں ۱



اسلامیات

Chapter – THIRTY TWO [32]

امامت، سترہ اور جماعت کے مسائل

سوال : امام اور مقتدیوں کے درمیان اگر دیوار یا کوئی ایسی چیز حائل ہو کہ مقتدی امام کی نقل و حرکت نہ دیکھ سکیں تب بھی کیانماز درست ہے؟

جواب : جی ہاں، جب بھی نماز درست ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : جس امام کو لوگ ناپسند کریں اور کیا وہ پھر بھی امامت کر سکتا ہے؟

جواب : جس امام کو لوگ ناپسند کریں تو اس کی امامت مکروہ ہے۔ (ابن ماجہ)

سوال : سترہ کے کہتے ہیں؟

جواب : نمازی کو اپنے آگے سے گزرنے والے لوگوں کے خلل سے بچنے کے لئے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہئے۔ اسے سترہ کہتے ہیں۔ (حاکم) [سترے کی اونچان ”اوٹ کے پالان کے پچھلے حصہ کی اونچائی کے برابر ہونا چاہئے“] (مسلم) [تقریباً ایک فٹ]، اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا، کہ تم اپنے آگے کوئی چیز گاڑلو، اور اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاٹھی ہی کھڑی کر دو، اور لاٹھی بھی نہ ملے تو زمین پر لکیر ٹھیخ دو۔ (احمد، ابن ماجہ، ابن حبان نے صحیح کہا ہے) [بلغ المرام 158]

سوال : کیانمازی کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج ہے؟

جواب : نمازی کے آگے سے گزرنے والے پر اتنا گناہ ہے کہ وہ آگے سے گزرنے کے بجائے چالیں تک (سال یا مہینے یادن) انتظار کرنا بہتر سمجھے۔ (بخاری و مسلم)

[یہ گزرنامازی اور اس کی سجدہ گاہ کے پیچے سے گزرنامہ ہے۔]

سوال : کوئی شخص اگر نمازی کے آگے سے گزرے تو نماز پڑھنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب : ایسی حالت میں نمازی کو چاہئے کہ اس کو روکنے کی کوشش کرے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کیانماز جماعت سے ادا کرنا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز با جماعت واجب ہے۔ (مسلم)

سوال : کن لوگوں کے گھروں کو آپ ﷺ نے جلا دینے کی خواہش کا اظہار کیا؟

جواب : کسی شرعی عذر کے بغیر جماعت سے نمازنہ ادا کرنے والے لوگوں کے گھروں کو آپ ﷺ نے جلا دینے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ (صحیح بخاری)

اسلامیات

سوال : جب فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو پھر علیحدہ نفل یا سنت یا فرض نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو پھر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ (مسلم)

سوال : کیا عورتیں مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کر سکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں، بالکل کر سکتی ہیں، البتہ گھر میں نماز پڑھنا عورتوں کے لئے افضل ہے۔ (ابوداؤد)

[مسجد کی اجازت صرف اسی شرط پر ہے کہ انکے لئے بالکل الگ انتظام ہو۔]

سوال : کیا عورتیں گھر میں جماعت سے نماز ادا کر سکتی ہیں؟

جواب : جس گھر میں جماعت کرانے والی خاتون موجود ہو اس گھر کی خواتین کو باجماعت نماز ادا کرنے کا اہتمام

کرنا چاہئے۔ (ابوداؤد)

[گھروں سے مراد گھر کی خواتین ہیں، مردوں پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے]



اذان کے اذکار

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ أَتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

وَابْعِثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا إِلَيْنَا مَذْكُورًا وَعَدْتَهُ، [إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ] (بخاری، بیہقی)

اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر، اور انہیں

اس مقام محمود پر فائز کر دے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے [یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا]

اذان اور اقامت کے درمیان دعا کریں کیوں کہ اس وقت دعارض نہیں ہوتی۔ سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعارض نہیں کی جاتی۔ تو تم دعا کرو۔

(ترمذی، ابو داؤد، مسنند احمد)

[الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النُّومِ]

کے جواب میں علیہ دعاء کلمات (صَدَّقَتْ وَبَرَّتْ) کہنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں،

اسی طرح قدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے جواب میں آقَامَهَا اللَّهُ وَآذَامَهَا کہنا بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں [



اصحاب کھف (قرآنی واقعات)

اصحاب کھف کے یہ نوجوان اپنے دین کے بچاؤ کے لئے اپنی قوم سے بھاگ کھڑے ہوئے تھے کہ ان کی قوم کہیں انہیں دین سے بہرکانہ دے، ایک پہاڑ کی غار میں گھس گئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اہلی! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا فرماء، ہمیں اپنی قوم سے چھپائے رکھ، ہمارے اس کام میں اچھائی کا انجام کر۔ یہ غار میں جا کر جو سوئے تو برسوں گزر گئے، پھر اللہ نے انہیں بیدار کیا، تو ان میں سے ایک صاحب درہم لے کر بازار سے سودا خریدنے چلے۔

ایک بیان یہ بھی ہے کہ یہ لوگ رومی بادشاہ کی اولاد اور روم کے سردار تھے ایک مرتبہ قوم کے ساتھ عید منانے کے اس زمانے کے بادشاہ کا نام دیانوس تھا، بڑا سرکش اور سخت مزاج شخص تھا، سب کو شرک کی تعلیم کرتا اور سب سے بت پرستی کرتا تھا، یہ نوجوان جو اپنے باپ دادوں کے ساتھ اس میلے میں گئے تھے انہوں نے جب وہاں یہ تماشہ دیکھا تو ان کے دل میں خیال آیا کہ بت پرستی محض لغو اور باطل چیز ہے، عبادتیں اور ذبحیں (قربانی) صرف اللہ کے نام پر ہونے چاہیے، جو آسمان و زمین کا خالق و مالک ہے الہذا یہ لوگ ایک ایک کر کے اس میلے میں سے سرکنے لگے، اور ایک درخت کے نیچے جمع ہونے لگے، حالانکہ ایک دوسرے سے انکا تعارف بھی نہ تھا، لیکن ایمان کی روشنی نے انہیں آپس میں ایک دوسرے سے ملا دیا۔ پھر ایک ایک کر کے سب نے اس بات کو بتایا جس کی وجہ سے ان لوگوں نے قوم کو چھوڑا ہے، اس پر ایک نے کہا بھائی بات یہ ہے کہ مجھے تو اپنی قوم کی یہ رسم ایک آنکھ نہیں بھاتی، جب کہ آسمان و زمین کا اور ہمارا تمہارا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے، تو پھر ہم اس کے سوا دوسرے کی عبادت کیوں کریں؟ اس پر ہر ایک نے کہا یہی نفرت مجھے یہاں لائی ہے، اب ان کے دلوں میں آپسی محبت کی ایک لہر دوڑ گئی اور یہ لوگ آپس میں سچے دوست بن گئے اور انہوں نے ایک جگہ مقرر کر لی وہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے۔ آہستہ آہستہ قوم کو بھی پتہ چل گیا وہ ان سب کو پکڑ کر اس ظالم بادشاہ کے پاس لے گئے۔

بادشاہ کے پوچھنے پر انہوں نے نہایت دلیری سے اپنی توحید کا اقرار کیا اور بادشاہ اور سب لوگوں کو توحید کی دعوت دی، ان کی اس بات سے بادشاہ بہت بگڑا، انہیں دھمکایا، ڈرایا اور حکم دیا کہ ان کے لباس اتار لو اور اگر یہ باز نہیں آئیں گے تو میں ان کو سخت سزا دوں گا۔ پھر جب انہیں اندازہ ہو گیا کہ یہاں رہ

اسلامیات

قامِ رہنا ممکن نہیں، تو انہوں نے قوم، ملک اور رشتہ چھوڑنے کا ارادہ کر لیا۔ بادشاہ نے اور قوم نے ان کو بہت تلاش کیا لیکن کوئی پتہ نہ چلا۔ ان کے ساتھیوں میں سے کسی کے ساتھ اس کا پالتو کتا بھی پیچھے آگیا اور اب وہ بھی چوکٹ کے قریب بطور پھرے دار بیٹھا ہے۔ نیک اور بھلے لوگوں کی صحبت بھی بھلانی پیدا کرتی ہے، کتنے کی شان کہ کلام اللہ میں اس کا ذکر آیا ہے۔

تین سو نو سال کے بعد اصحاب کہف بیدار ہوئے تو! جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے انہیں سلاادیا تھا اسی طرح اپنی قدرت سے انہیں جگا دیا۔ تین سو نو سال تک سوتے رہے (سورج کے حساب سے 300 سال، چاند کے اعتبار سے 309) لیکن جب جاگے بالکل ویسے ہی تھے جیسے سوتے وقت تھے، بدن بال کھال سب اصلی حالت میں تھے۔ آپس میں کہنے لگے کیوں بھائی ہم کتنی مدت سوتے رہے؟ پھر خود انہیں خیال ہوا کہ اس کا صحیح علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔ اب چونکہ بھوک پیاس لگ رہی تھی اس لئے انہوں نے بازار سے سودا منگوانے کا ارادہ کیا، انکے پاس پیسے موجود تھے۔

آپس میں طے کیا کہ جانے والا شخص ہوشیاری سے جائے، جہاں تک ہو سکے لوگوں کی نگاہوں میں نہ چڑھے ورنہ بادشاہ دقیانوں اور اس کے آدمی پریشان کریں گے۔ جو شخص کھانا لینے گیا اس نے دیکھا کہ اس کی دیکھی ہوئی ایک چیز بھی نہیں، سارا نقشہ بدلا ہوا تھا، زمانے گزر چکے تھے، بستیاں بدل چکی تھیں، صدیاں بیت گئیں تھیں اور یہ اس دھن میں تھا کہ ابھی آدھا دن ہی گزر رہے۔

نہ یہ کسی کو جانیں نہ اسے کوئی پہچانے، یہ اپنے دل میں حیران تھا دماغ چکرا رہا تھا، آخر خیال کرنے لگا کہ شاید میں مجنون ہو گیا ہوں، یا میرے حواس ٹھکانے نہیں رہے، اس لئے مجھے سودا لے کر اس شہر کو جلد چھوڑ دینا چاہئے۔ ایک دوکان پر جا کر اسے دام دئے اور کھانے پینے کا سامان مانگا، دو کاندار نے اس کے سکے کو دیکھ کر سخت تعجب کا اظہار کیا اور پڑوسی کو دیا کہ میاں دیکھنا یہ سکھ کیسا ہے؟ کب کا ہے؟ کس زمانے کا ہے؟ الغرض وہ تو ایک تماشہ بن گیا ہر زبان سے یہی نکلنے لگا کہ اس نے کسی پرانے زمانے کا خزانہ پایا ہے، اس سے پوچھو یہ کہاں کا ہے؟ کون ہے؟ یہ سکھ کہاں سے پایا؟ اس نے کہا میں تو اسی شہر کا رہنے والا ہوں، کل شام کو یہاں سے گیا ہوں، یہاں کا بادشاہ دقیانوں ہے۔۔۔

اب سب نے قہقہہ لگا کر کہا بھئی! یہ تو کوئی پاگل آدمی ہے۔ آخر اسے بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا، سوالات ہوئے، اس نے تمام حال کہہ سنایا، سب نے کہا کہ ہمیں بھی اپنا غار دکھاؤ اور ساتھیوں سے ملاو۔ یہ انہیں لے کر چلے، غار کے پاس پہنچ کر کہا! تم ذرا ٹھہر دیں پہلے انہیں جا کر خبر کر دوں۔ ان کے الگ ہٹتے ہی اللہ تعالیٰ نے اس پر بے خبری کے پردے ڈال دئے، انہیں نہ معلوم ہو سکا کہ وہ کہاں گیا، اللہ تعالیٰ نے پھر اس راز کو مخفی کر لیا، ان کی تعداد کے بارے میں خاموشی بہتر ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو واضح نہیں کیا۔ (اس واقعہ کا مزید تفصیل سے مطالعہ کرنے کے لئے دیکھیں، تفسیر ابن کثیر جلد 3، صفحہ نمبر 292)

عقیقہ کے مسائل

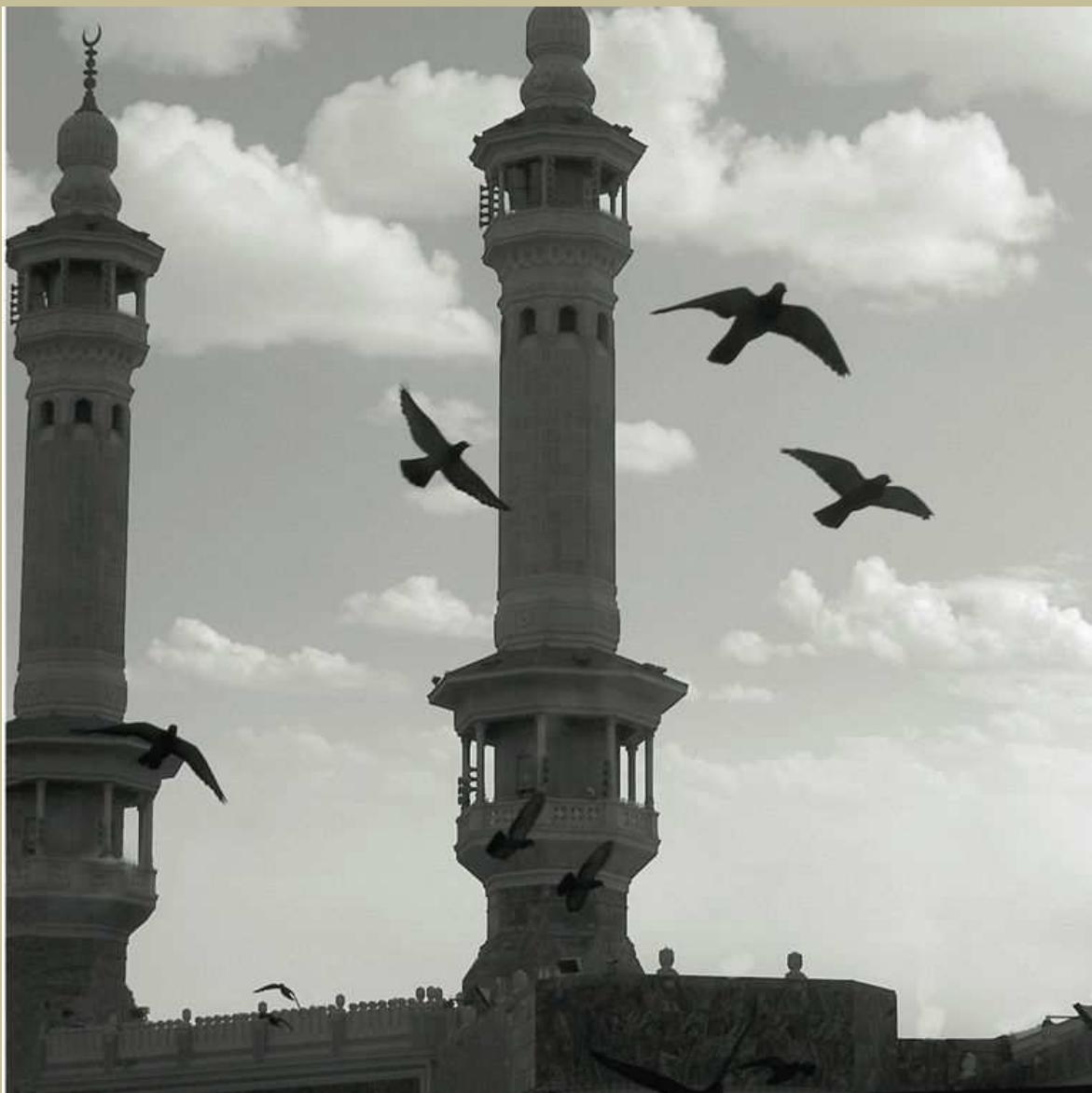
سوال : رہن (گروی) کا کیا مطلب ہے؟

سوال : امام احمد بن حنبلؓ نے فرمایا کہ یہ شفاعت کے متعلق ہے، یعنی جب بچہ کا عقیقہ نہ کیا گیا ہو اور وہ بچہ انتقال کر جائے تو وہ اپنے والدین کے حق میں سفارش نہیں کرے گا اور جس طرح رہن کی ادائیگی ضروری ہوتی ہے اسی طرح بچے کی طرف سے عقیقہ ضروری ہے۔

[حضرت سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض رہن (گروی) ہوتا ہے۔ پیدائش کے ساتوں روز اس کا عقیقہ کیا جائے، سر کے بال منڈائے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔“ (ابی احمد اور چاروں نے روایت کیا ہے۔)]

سوال : کیا لڑکے کی طرف سے دو جانور (بکرے یا بکریاں) ضروری ہے؟

سوال : لڑکے کی طرف سے دو جانور کرنا افضل ہے، (ترمذی، سنن اربعہ)
لیکن ایک جانور بھی کر سکتے ہیں۔ (ابوداؤد)



PART THREE

CHAPTER 33 – 57

سوال : تکبیر تحریمہ کے کہتے ہیں؟

جواب : پہلی تکبیر جس سے نماز شروع کی جاتی ہے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں؟

سوال : کیا تکبیر تحریمہ کے ساتھ کانوں کو پکڑنا یا چھونا ضروری ہے؟

جواب : جی نہیں، کانوں کو پکڑنا یا چھونا ضروری نہیں، دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا مسنون ہے۔

(صحیح بخاری) [ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلوں کا رخ قبلے کی طرف ہونا چاہئے]

سوال : قیام کے کہتے ہیں؟

جواب : تکبیر تحریمہ کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونے کو قیام کہتے ہیں۔

سوال : قیام میں کھڑے ہونے کی ترتیب بتائیے؟

جواب : قیام میں دیاں ہاتھ باسکیں ہاتھ کے اوپر باندھا جائے گا۔ (ابن خزیمه)

[سیدنا اُمل بن حجرؓ نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے اپنا دیاں ہاتھ اپنی باسیں ہتھیلی، کلائی، اور ساعد پر رکھا۔

(ابو داؤد، نسائی، ابن خزیمه، ابن حبان) ساعد کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ ہے۔ (القاموس الوحید ص 769)]

سوال : دورانِ قیام نگاہ کہاں رکھی جائے گی؟

جواب : دورانِ قیام نگاہ سجدہ کی جگہ پر رہنی چاہئے۔ (بیهقی)

سوال : جہری اور سرّی نمازوں کے نام بتائے؟

جواب : جہری نمازیں: فجر، مغرب اور عشاء سرّی نمازیں: ظہر اور عصر

سوال : سرّی اور جہری نماز کیا ہوتی ہیں؟

جواب : جن نمازوں میں امام خاموشی سے قراءت کرے سرّی نمازیں کہلاتی ہیں، اور جن میں امام آواز سے

قراءت کرے وہ جہری نمازیں کہلاتی ہیں۔



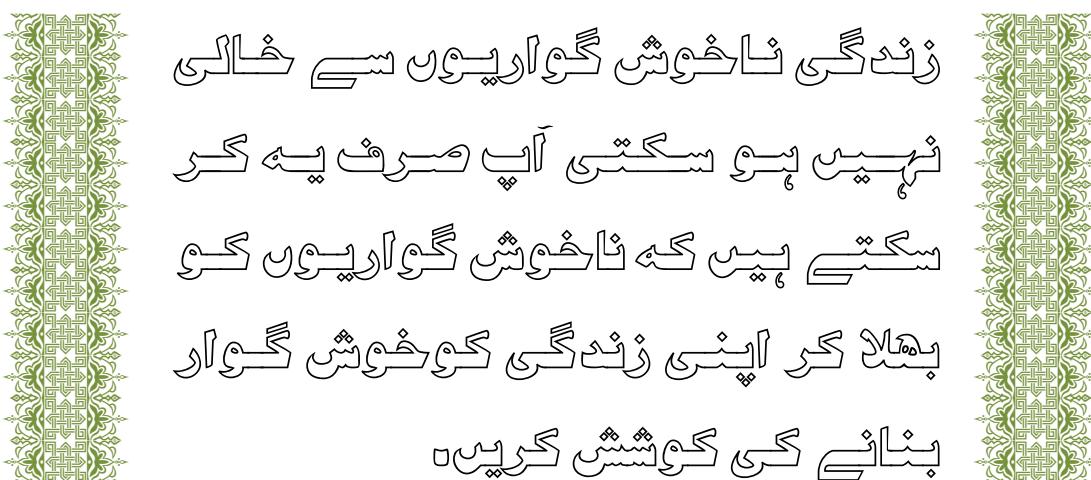
استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ كَمَهْ كَرْ نَمَازْ شَرْوَعْ كَرْ كَرْ اَوْ مَنْدَرْ جَهْ ذَلِيلْ دَعَاؤُونْ مَيْسَ سَكُونْ دَعَاءِ پُرْ هَيْ۔
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
 (ابوداؤد، ترمذی،نسائی، ابن ماجہ)

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیر انام
 اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

ركوع کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ (تین بار) پاک ہے میرا رب عظمت والا میں اس کی حمد کرتا ہوں
سُبْحَانَ رَبِّ الْعَظِيمِ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد) پاک ہے میرا رب عظمت والا
 آپ اس دعا کو زیادہ بار تکرار کے ساتھ پڑھتے ایک رات آپ نے قیام اللیل میں سورۃ البقرہ، نساء اور
 آل عمران پڑھی پھر آپ نے اتنا ہی وقت رکوع میں لگایا اور بار بار مذکورہ دعا پڑھتے رہے۔ [مسلم ، نسائی، احمد]



زندگی ناخوش گو اریوں سے خالی
 نہیں ہو سکتی آپ صرف یہ گر
 سکتے ہیں کہ ناخوش گو اریوں کو
 بھلا کر اپنی زندگی کو خوش گو ار
 بنائے کی کوشش کریں۔

سوال : امام اور مقتدی کے کہتے ہیں؟

جواب : نماز پڑھانے والے کو امام اور اس کے پیچے نماز پڑھنے والے کو مقتدی کہتے ہیں۔

سوال : منفرد کے کہتے ہیں؟

جواب : اکیلے نماز پڑھنے والے کو منفرد کہتے ہیں۔

سوال : کیا سورہ فاتحہ کے اختتام پر آمین کہنا چاہئے؟

جواب : جی ہاں، سورہ فاتحہ کے اختتام پر آمین کہنا چاہئے۔ (بخاری و ابو داؤد)

سوال : اگر کسی شخص کو قرآن مجید بالکل یاد نہ ہو تو درانِ نماز سے کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اگر کسی شخص کو قرآن مجید بالکل یاد نہ ہو تو قرأت کی جگہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ، الْلٰهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللٰهُ پڑھنا چاہئے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

سوال : اگر قراءت کے دورانِ سجدہ تلاوت کی آیت آئے تو کیا تلاوت کرنے اور سننے والوں کو سجدہ کرنا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ قرآن پڑھتے ہوئے سجدہ کی آیت پر آتے تو سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے۔ (مسلم)

سوال : کیا سجدہ تلاوت کی کوئی مسنون دعا ہے؟

جواب : حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ قیامِ الیل کے دورانِ جب سجدہ تلاوت کرتے تو فرماتے "سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَصَوَرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ، وَبَصَرَهُ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ" [فَتَبَارَكَ اللٰهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ۔] (ابوداؤد، ترمذی و نسانی)

ترجمہ: میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور یہ شکل دی اور اپنی طاقت و قدرت سے اس میں کان اور آنکھیں بنائیں۔ [تو وہ سب بنانے والوں میں سب سے بزرگ و برتر ہے]

سوال : رکوع کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : رکوع میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر اور دباؤ کر گھٹنوں پر رکھنی چاہئے اور سرین، پشت اور سر کو برابر کھنا چاہئے اور ہاتھوں کو ڈھیلانہ چھوڑا جائے۔ (ابوداؤد)

اسلامیات

سوال : سجدہ کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : سجدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھنی چاہئے، بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا چاہئے،

پیروں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا چاہئے۔ (بخاری) ران پیٹ سے علیحدہ رکھنی چاہئے (ابوداؤد)

سجدہ میں کہنیاں پیٹ سے علیحدہ اور کھول کر رکھنی چاہئے۔ (مسلم)

سجدے میں دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر رہنے چاہئے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(باتھ کندھوں سے آگے یا پیچھے نہ ہوں)

سجدے میں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھنا چاہئے۔ (بخاری)

سجدہ اور رکوع میں تسبیحات کی کم سے کم تعداد تین ہے۔ اس سے کم جائز نہیں۔ یہ تعداد کا سب سے ادنیٰ درجہ ہے۔

جب ہاتھ پیر کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا ہے تو دل توہہ وقت اللہ کی طرف رہنا چاہئے، اور دل اللہ کی لوگائے

اس کے لئے اللہ کی عظمت، کبریائی، جلال و جروت کا علم ہونا ضروری ہے۔]



رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي (بخاری و مسلم)

اے اللہ ہمارے رب تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحُ (مسلم)

بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔

اللَّهُمَّ لَكَ رَكِعْتُ، وَبِكَ أَمَنتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي،

وَبَصَرِيْ، وَمُخِيْي، وَعَظْمِيْ، وَعَصَيْي، وَمَا اسْتَقَلَّ بِهِ قَدَمِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

أَنْتَ رَبِّيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (مسلم، نسائی، ترمذی و ابن ماجہ)

اے اللہ میں تیرے ہی لئے جھکا، تجھی پر ایمان لا یا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لئے ڈر کر عاجز ہو گئے میرے

کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں۔

سُبْحَانَ ذِيْ الْجَبَرُوتِ، وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظْمَةِ (ابوداؤد، نسائی، مسند احمد)

پاک ہے بہت بڑے جبرا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔



سوال : سجدہ کن اعضاء پر کرنا چاہئے؟

جواب : سجدہ سات اعضاء پر کرنا چاہئے (1) پیشانی اور ناک (2-3) دونوں ہاتھ (4-5) دونوں گھٹنے اور (6-7) دونوں پیر۔ (بخاری) [نوٹ: حدیث نے پیشانی اور ناک کو ایک ہی عضو گناہ ہے جس کی وجہ سے سات اعضاء ہوتے ہیں، اگر دونوں کو علیحدہ گنجائے تو آٹھ اعضاء ہو جائیں گے۔]

سوال : بعض لوگ سجدہ میں بازوؤں کو زمین پر بچھایتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟

جواب : جی نہیں، سجدہ میں بازوکتے کی طرح بچھانے کی حدیث میں ممانعت آئی ہے۔ (بخاری، مسلم)

سوال : رکوع اور سجدے میں قرآن کی تلاوت کی جاسکتی ہے؟

جواب : رکوع اور سجدے میں قرآن کی تلاوت کرنا منع ہے۔ (مسلم)

سوال : کیا رکوع کے بعد (قومہ میں) اطمینان سے سیدھا کھڑا ہونا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، قومہ میں اطمینان سے اتنی دیر سیدھا کھڑا ہونا ضروری ہے کہ ہر جوڑاپنی جگہ پر آجائے۔ (بخاری)

رکوع و سجود اطمینان

سے نہ کرنے والا نماز کا
چور ہے۔ (احمد)

سوال : قومہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

سوال : کیا نماز کی حالت میں کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنا یا سنوارنا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، نماز میں کپڑوں اور بالوں کا سمیٹنا یا سنوارنا منع ہے۔ (بخاری)

سوال : سجدہ میں پڑھی جانے والی تسبیح کیا ہے؟

جواب : سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھنا چاہئے۔

سوال : جلسے کسے کہتے ہیں؟

جواب : دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

سوال : قعدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز کی دوسری اور چوتھی رکعت کے بعد تشهد میں بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔ جن نمازوں میں دو قعدہ ہوتے ہیں ان میں پہلا قعدہ واجب اور دوسرے قعدہ فرض ہے۔



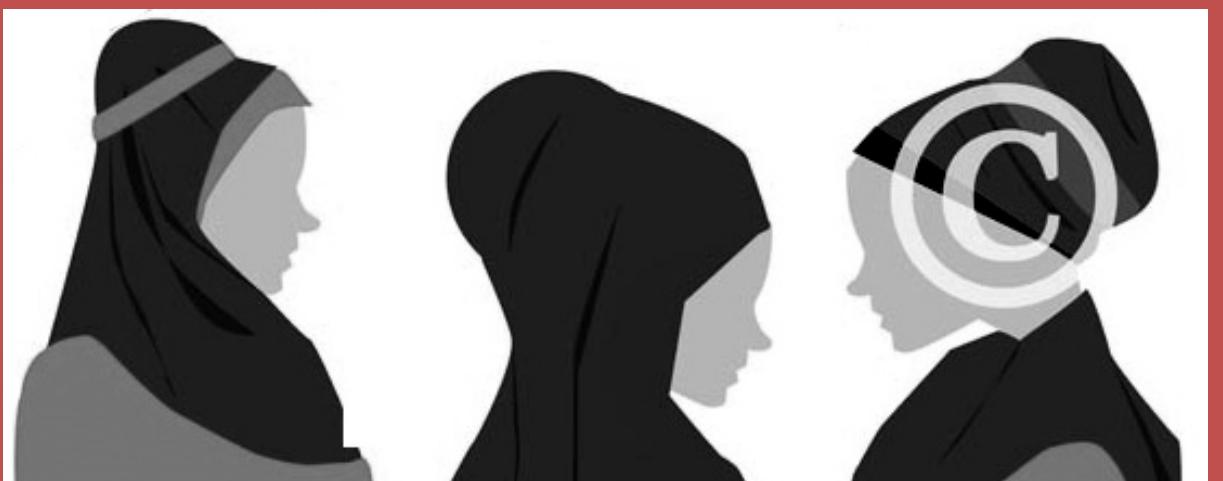
رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَمْدَهُ، سَنِ الْلَّهُ تَعَالَى نَسِيْبَهُ اسَّكِنْدَرَ وَهُنَّا
 رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَّكًا فِيهِ اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے
 تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ پاکیزہ جس میں برکت کی گئی۔ (بخاری)
 [سید نارفامہ بن رافع الزرقیؓ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم نبی مکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ
 نے رکوع سے سراٹھایا تو سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَمْدَهُ، کہا

ایک صحابی نے آپ کے پیچھے یہ کلمات کہہ رہنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَّكًا فِيهِ
 جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس آدمی نے کہا میں، آپ نے فرمایا میں نے
 تیس (30) سے زائد فرشتے دیکھے جو ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں کوشش تھے کہ ان کلمات کو پہلے
 کون تحریر کرے۔ (بخاری)



حجاب کی وہ شکلیں جن کو شریعت نے منع کیا ہے۔



اونٹ کے کوہان کی طرح حجاب کی ممانعت (CAMEL HUMP is Prohibited)

سوال : قعدہ (تشہد) میں بیٹھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : تکہد میں داہنہا تھوڑے باعث پر بیٹھنے پر رکھنا چاہئے۔ (مسلم)

تکہد میں شہادت کی انگلی اٹھانا مسنون ہے۔ (مسلم)

پہلے تکہد میں دایاں پاؤں کھڑا رکھنا اور باعث پاؤں پر بیٹھنا مسنون ہے۔ (بخاری)

دوسرے یا آخری تکہد میں دایاں پاؤں کھڑا کر کے باعث پاؤں کو باعث پنڈلی کے نیچے سے نکال کر کو لہے پر بیٹھنے کو "توڑک" کہتے ہیں توڑک کرنا افضل ہے۔ (بخاری)

سوال : تکہد میں شہادت کی انگلی اٹھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : انگشت شہادت اٹھانا شیطان کو تلوار مارنے سے زیادہ سخت ہے۔ (احمد)

سوال : پہلے تکہد میں بیٹھنا بھول جائیں تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : پہلا تکہد واجب ہے، اگر اس میں بیٹھنا بھول جائیں تو نماز کے اخیر میں سجدہ سہو کرنا چاہئے۔ (بخاری)

سوال : سجدہ سہو کسے کہتے ہیں اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : سہو کے معنی بھول کے ہیں، نماز میں (بھول سے) کمی یا زیادتی واقع ہو جانے کی صورت میں سجدہ سہو کرتے ہیں، اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں تکہد کے بعد سلام سے پہلے دو سجدے کر کے

سلام پھیرا جاتا ہے۔ [احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ (بلوغ المرام 262)]

سوال : کیا تکہد میں دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں، دوسرے تکہد میں التحیات اور درود شریف کے بعد مسنون دعاؤں میں سے کوئی ایک یا زائد پڑھنے کی اللہ کے رسول ﷺ نے تاکید فرمائی ہے۔ درود شریف کے بعد ما ثور دعاؤں میں سے کوئی ایک یا جتنی چاہے پڑھ سکتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : نماز کا آغاز (شروعات) اور اختتام کس طرح کرتے ہیں؟

جواب : آغاز تکبیر (اللہ اکبر) سے اور اختتام سلام (السلام علیکم و رحمۃ اللہ) سے کرتے ہیں۔ (احمد، ابو داؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : اگر نماز کے دوران کوئی خیال آجائے تو کیا نماز باطل (ٹوٹ) ہو جاتی ہے؟

جواب : جی نہیں، نماز کے دوران کسی خیال کے آنے پر نماز باطل نہیں ہوتی۔ (بخاری)

سوال : اگر نماز میں وسوسہ آئے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : نماز میں وسوسہ دور کرنے کے لئے تَعُوذُ (أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) پڑھ کر بائیں طرف تین مرتبہ (پھونک کے ساتھ) تھوکنا چاہئے۔ (احمد و مسلم)



دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ (ابوداؤد، و صحیح ابن ماجہ)

اے میرے رب مجھے معاف کر دے، اے میرے رب مجھے معاف کر دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ) اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر حم کراور مجھے ہدایت دے اور میرے نقسان پورے کر دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلند کر۔



بال کٹوانے کے وہ طریقے جن کو شریعت نے منع کیا ہے



نماز میں جائز امور کے مسائل

سوال : کیا نماز میں اللہ کے خوف سے روناد رست ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز میں اللہ کے خوف سے روناد رست ہے۔ (احمد، ابو داؤد، نسائی)

سوال : کیا کسی تکلیف دینے والی چیز کو نماز کی حالت میں مارنا جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، تکلیف دینے والی چیز کو نماز کی حالت میں مارنا جائز ہے۔ (احمد، ابو داؤد)

سوال : تکلیف دینے والی چیز سے کون سی چیزیں مراد ہیں؟

جواب : تکلیف دینے والی چیزوں سے مراد "سانپ اور بچھو" وغیرہ ہیں۔ (احمد، ابو داؤد)

سوال : کیا نماز کے دوران سجدہ کی جگہ سے مٹی یا کنکر وغیرہ ہٹائی جا سکتی ہے؟

جواب : جی ہاں، کسی عذر کی وجہ سے سجدے کی جگہ سے مٹی یا کنکر وغیرہ ہٹانا ہوں تو ایک مرتبہ دوران نماز ایسا کیا جا سکتا ہے۔ (بخاری و مسلم) [1]

سوال : امام کو اس کی غلطی سے آگاہ کرنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے؟

جواب : امام کو اس کی غلطی سے آگاہ کرنے کے لئے مردوں کو سُبْحَانَ اللَّهِ اور عورتوں کو تالی بجائی چاہئے۔ (صحیحین) [تالی بجائے کے لئے، سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی کو الٹے ہاتھ کی پشت پر مراجائے۔]

سوال : اگر نمازی بوقت ضرورت، غیر نمازی کو متوجہ کرنا چاہے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : نمازی بوقت ضرورت، غیر نمازی کو متوجہ کرنا چاہے، مثلاً بچے کو آگ کے قریب جانے سے روکنے کے لئے کسی کو متوجہ کرنا ہو تو مرد کو سُبْحَانَ اللَّهِ کہہ کر اور عورت کو تالی بجا کر متوجہ کرنے کی اجازت ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کیا کسی مصیبت کے موقع پر مسلمانوں کے لئے دعایاد شمنوں کے لئے بد دعا کی جا سکتی ہے؟

جواب : جی ہاں، کسی مصیبت کے موقع پر فرض نماز خاص طور پر نماز فجر کی آخری رکعت کے قومہ میں ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے مسلمانوں کے لئے دعا اور دشمنوں کے لئے بد دعا کی جا سکتی ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا مقتدی امام کی دعا پر آمین کہہ سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں، مقتدی دوران نماز امام کی دعا کے ساتھ آمین کہہ سکتے ہیں۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا سخت گرمی کی وجہ سے سجدے کی جگہ پر کپڑا رکھ سکتے ہیں؟

اسلامیات

جواب : جی ہاں، سخت گرمی کی وجہ سے سجدے کی جگہ کپڑا رکھ لینا جائز ہے۔ (بخاری)

سوال : کیا جو تے سمیت نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، جو تے نجاست سے پاک ہوں تو جو توں سمیت نماز پڑھنا جائز ہے۔ (بخاری و مسلم)

[بلکہ کھیت کھلیاں اور جنگلات میں جو توں سمیت نمازو قائم فتاویٰ پڑھتے رہنا چاہئے۔ کہ حکم رسول اللہ ﷺ پر عمل ہو سکے کہ ”تم جو توں سمیت نماز پڑھ لیا کرو، کیونکہ (اہل کتاب) اپنے جو توں میں نماز نہیں پڑھتے۔“]

تشہد (التحیات کی دعائیں)

**الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيَّبَاتُ، أَسَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَسَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ** (بخاری و مسلم)

تمام قولی، بدنبالی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، سلامتی ہو تجوہ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

[1] یہ جواز کی بات ہے، ورنہ افضل یہ ہے کہ آدمی جس حال میں نیت باندھ چکا ہے اسی حال میں نماز پڑھے۔

اسلامیات

Chapter – THIRTY EIGHT [38] | نماز میں ممنوع امور کے مسائل

سوال : نماز میں کن چیزوں کی ممانعت ہے؟

جواب : نماز میں (1) کمر پر ہاتھ رکھنا، (2) انگلیاں چھٹانا، (3) انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا، (4) نگاہیں آسمان کی کی طرف اٹھانا، (5) جمائی لینا، (6) منہ ڈھانپنا، (7) سدل کرنا (یعنی کپڑا لٹکانا)، (8) کپڑے سمیٹنا، (9) بال درست کرنا، (10) بالوں کا جوڑا بنانا، (11) بلا عذر کوئی بھی حرکت کرنا، (12) آنکھیں بند کرنا، (13) ادھر ادھر دیکھنا، (14) [بلا عذر] تکیہ یا گدیلے پر نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے۔
(بخاری، مسلم، احمد، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، دارمی وغیرہ)

سوال : سدل کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز کے دوران اس طرح چادر کندھوں سے نیچے لٹکانا کہ اس کے دونوں کنارے کھلے ہوں، اسے سدل کہتے ہیں جو منع ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

سوال : اشارہ کی نماز کے سجدے اور رکوع میں کیا فرق ہے؟

جواب : اشارے کی نماز میں سجدے کیلئے سر کور کوع کی نسبت زیادہ جھکانا چاہئے۔

سوال : سنت موکدہ کن نمازوں کو کہتے ہیں؟

جواب : رسول اللہ ﷺ جو نفل نماز باقاعدگی سے ادا فرماتے تھے وہ امت کے لئے سنت موکدہ ہے۔

سوال : سنت موکدہ کی تفصیل بتائیے؟

جواب : نماز فجر سے قبل دو، نماز ظہر سے قبل چار بعد میں دو، نماز مغرب کے بعد دو، نماز عشاء کے بعد دو۔
کل بارہ رکعتیں سنت موکدہ ہیں۔ (مسلم)

جمعہ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	نماز
2	4	0	0	0	0	فرض سے پہلے
4 یا 2	0	2	2	2	2	فرض کے بعد

[نماز جمعہ کے بعد اگر مسجد میں سنتیں ادا کرنی ہوں تو 4 اور اگر گھر جا کر ادا کرنی ہوں تو 2 ادا کرنی

چاہئے۔ (احمد، صحیح بخاری، ابو داؤد، ترمذی و ابن ماجہ)]

سوال : سنتیں اور نوافل گھر میں ادا کرنا افضل ہیں یا مساجد میں؟

اسلامیات

جواب : سنتیں اور نوافل گھر میں ادا کرنا افضل ہیں۔ (مسلم)

سوال : قیام الیل میں آپ ﷺ کی نماز کتنی رکعتیں ہوتی تھیں؟

جواب : قیام الیل میں آپ ﷺ کی نماز ۹ رکعتیں مع وتر ہوتی تھیں۔ (مسلم)

سوال : کیا سنتیں اور نوافل دو دور کعت کر کے پڑھنا چاہئے؟

جواب : جی ہاں، سنتیں اور نوافل دو دور کعت کر کے پڑھنا چاہئے۔ (ابوداؤد)

سوال : اگر نماز ظہر کی پہلی چار سنتیں فرض سے پہلے نہ پڑھی جاسکیں ہوں تو کیا فرض کے بعد پڑھی جاسکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں۔ (ابن ماجہ)

درود شریف کے کلمات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمِ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمِ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (صحیحین)
اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد پر اس طرح رحمت نازل کر جس طرح تو نے ابراھیم اور آل ابراھیم پر رحمت نازل کی
بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد پر اس طرح برکت نازل فرمایا جس طرح تو نے
ابراھیم اور آل ابراھیم پر برکت نازل کی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔

چھٹیاً انسان طاقت کے آگے جھکتا
 ہے سچا انسان ۵۰ ہے جو دلیل کے
 آگے جھک جائے



اسلامیات

Chapter – THIRTY NINE [39]

نماز میں ممنوع امور (جو نہیں کرنا)
اور سجدہ سہو کے مسائل

سوال : کیا فرض ادا کرنے کے بعد سنتیں ادا کرنے کے لئے جگہ بد لئی چاہئے؟

جواب : جی ہاں، تاکہ فرض نماز اور سنت میں فرق ہو سکے۔ (احمد)

سوال : کیا بیٹھ کر نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : بلاعذر بیٹھ کر نماز پڑھنے سے ثواب آدھا، جبکہ لیٹ کر پڑھنے سے ایک چوتھائی ثواب ملتا ہے۔

(احمد، بخاری، ابو داؤد، نسائی، ترمذی)

سوال : کیا فجر کی نماز کے بعد سورج بلند ہونے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نفل نماز ادا نہیں کرنا چاہئے؟

جواب : جی ہاں، ان اوقات میں کوئی نفل نماز ادا نہیں کرنا چاہئے۔ (مسلم)

سوال : سورج طلوع یا غروب کے وقت فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : جس شخص نے سورج طلوع ہونے سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت پالی اس نے فجر کی نماز کا ثواب پالیا۔

جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی ایک رکعت پالی اس نے نماز عصر کا ثواب پالیا۔

(احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی) [نوت: یہ اس صورت (CONDITION) میں ہے جب کہ نماز کا

آغاز مکروہ وقت سے قبل ہو چکا ہو]

سوال : سجدہ سہو کس وقت واجب ہوتا ہے؟

جواب : رکعت کی تعداد میں شک پڑنے پر کم رکعت کا یقین حاصل کرنے کے بعد نماز پوری کرنی چاہئے اور

سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنا چاہئے۔ (مسلم)

سوال : اگر مقتدی نماز میں کچھ بھول جائے تو کیا سجدہ سہو کرنا ہو گا؟

جواب : امام کی بھول پر سجدہ سہو ہے۔ مقتدی کی بھول پر نہیں۔

سوال : سجدہ سہو کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی کو اپنی نماز کی رکعتوں میں شک ہو جائے اور یاد نہ رہے کہ تین پڑھی ہیں یا چار؟ تو اسے (پہلے) اپنا شک دور کرنا چاہئے، پھر یقین حاصل

اسلامیات

کرنے کے بعد اپنی نماز پوری کرنی چاہئے، اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے ادا کر لینے چاہئے۔ اگر نمازی نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں تو دو سجدے مل کر چھر رکعتیں ہو جائیں گی۔ اگر چار پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کی ذلت کا باعث بنیں گے۔ (صحیح مسلم)

سوال : کیا پہلا تشهد بھولنے پر نمازی کو سجدہ سہو کرنا چاہئے؟

جواب : پہلا تشهد بھول کر نمازی قیام کے لئے سیدھا کھڑا ہو جائے تو تشهد کے لئے واپس نہیں آنا چاہئے، بلکہ سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کر لینا چاہئے اور اگر پوری طرح کھڑے ہونے سے پہلے تشهد میں بیٹھنا یاد آجائے تو بیٹھ جانا چاہئے اور سجدہ سہو لازم نہیں آتا۔ (احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ)

آخری تشهد کے بعد سلام سے قبل دعائیں

آخری تشهد سے فارغ ہونے کے بعد چار چیزوں سے پناہ طلب کرنا ضروری ہے۔ سیدنا ابو ہریرہؓ سے مردی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آخری تشهد سے فارغ ہو تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے اور یوں دعا کرے

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ** (صحیح بخاری و مسلم)

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔

رسول اللہ ﷺ اس طرح بھی دعائیں لگتے تھے جیسا کہ سیدہ عائشہؓ سے مردی ہے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ اللہمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتِيمِ وَالْمَغْرِمِ (صحیح بخاری و مسلم)

اے اللہ میں قبر کے عذاب سے اور مسیح دجال کے فتنے سے

اور زندگی و موت کے فتنے سے اور گناہ و قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔



سوال : قصر کسے کہتے ہیں؟

جواب : شریعت نے دوران سفر نمازوں وغیرہ میں جو چھوٹ (رعایت) دی ہے، وہ قصر کہلاتی ہے۔

سوال : کیا سفر میں قصر کرنا ضروری ہے یا پوری نماز بھی ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : سفر میں قصر کرنا اور نہ کرنا دونوں طرح درست ہے مگر قصر کرنا افضل ہے۔ (دارقطنی)

سوال : سفر کی مسافت کتنی ہے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے قصر کے لئے قطعی مسافت مقرر نہیں فرمائی۔ صحابہ کرامؓ سے 9, 36, 38, 40،

42 اور 45 میل کی مختلف روایات منقول ہیں۔ ان سب میں سے 9 میل کی مسافت زیادہ صحیح

معلوم ہوتی ہے۔ (مسلم) مگر جمہور کی رائے میں 80 کلومیٹر پر سفر ہوتا ہے۔ واللہ اعلم

سوال : دونمازیں باجماعت جمع کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مزدلفہ تشریف لائے تو ایک اذان اور دو اقامت سے نماز

مغرب اور عشاء جمع کیں، اور دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سنت نہیں پڑھی۔ (احمد، مسلم ونسائی)

سوال : قصر میں نماز کی ترتیب کیا ہتی ہے؟

جواب : قصر میں فجر، ظہر، عصر اور عشاء کے دو دو فرض اور مغرب کے تین فرض شامل ہیں۔ (مسند احمد)

سوال : کیا مسافر مقیم (مقام کارہنے والا) کی امامت کر سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں، مسافر مقیم (مقام کارہنے والا) کی امامت کر سکتا ہے۔ (مسند احمد)

سوال : اگر مسافر امام قصر کرے تو کیا مقتدی بھی قصر کریں گے؟

جواب : جی نہیں، مسافر امام کو نماز قصر ادا کرنی چاہئے لیکن مقیم مقتدی کو بعد میں اپنی نماز پوری کرنی چاہئے۔

(مسند احمد)

آخری تہشید کے بعد سلام سے قبل دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِي
مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَأَرْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (صحيح بخاري و مسلم)
اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں، تو
تو مجھے اپنے پاس سے بخشش دے، اور مجھ پر رحم فرماء، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخْرَتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ
وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقْدِمُ وَأَنْتَ الْمُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (بخاري و مسلم)
اے اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا، اور جو میں نے پیچھے کیا، اور جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے
اعلانیہ کیا، اور جو میں نے زیادتی کی، اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے
ہٹانے والا ہے تمہرے سوا کوئی معبد برحق نہیں۔

تھرپہ وہ بے چو دوسروں میں سپکھا

جائزہ کیوں

اپنا تحریکیہ تو یہ پیشہ نقشان کی

قیمت بر حاصل سو شا پس

Chapter – FOURTYONE [41]

نماز قصر کے مسائل

سوال : دورانِ سفر فرض نمازوں کی رکعتات کی تعداد کیا ہے؟

جواب : دورانِ سفر فرض نمازوں کی رکعتات کی تعداد یہ ہے۔

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	جمعہ
فرض	2	2	2	3	2	2
سنیں	2	۰	۰	۰	وتر	۰

سوال : کیا سواری پر فرض نماز ادا کر سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں، سفینہ (بحری جہاز، ہوائی جہاز، ریل گاڑی) میں فرض نماز ادا کرنا جائز ہے۔ (دارقطنی)

سوال : سواری پر نماز بیٹھ کر ادا کرنا چاہئے یا کھڑے ہو کر؟

جواب : کوئی خطرہ نہ ہو تو سواری پر کھڑے ہو کر فرض نماز ادا کرنی چاہئے، ورنہ بیٹھ کر پڑھی جا سکتی ہے۔

(دارقطنی) سنیں اور نوافل سواری پر بیٹھ کر ادا کرنے جا سکتے ہیں۔ (احمد، ابو داؤد)

سوال : کیا سنیں اور نوافل سواری پر پڑھنے جائز ہیں؟

جواب : جی ہاں۔

سوال : کیا نماز شروع کرتے وقت سواری کا رخ قبلہ کی طرف کرنا ضروری ہے؟

جواب : اگر ممکن ہو تو نماز شروع کرنے سے پہلے سواری کا رخ قبلہ کی طرف کر لینا چاہئے۔ بعد میں

خواہ کسی طرف ہو جائے۔ (احمد و ابو داؤد)

سوال : کیا سفر میں نماز ادا کرنے کے لئے اذان کہنا ضروری ہے؟

جواب : سفر میں دو آدمی بھی ہوں تو انہیں اذان کہہ کر باجماعت نماز ادا کرنی چاہئے۔ (بخاری)



سلام کے بعد کی دعائیں

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ (تین مرتبہ)

اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (مسلم)
اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، اور سلامتی تجوہ ہی سے ہے، اے بزرگی و عزت والے! تو برکت والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِ
مِنْكَ الْجَدُّ (صحیح البخاری و مسلم)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لا اتنی نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور تعریف بھی
اسی کی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جس کو توقع کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں! اور جس کو تو روک
دے اسکو کوئی دینے والا نہیں، اور کسی دولت والے کو تیرے یہاں اسکی دولت نفع نہیں دے سکتی۔



ریٹ گے بگھڑے پیٹے ڈروں
کو ہو ائیں اڑ آٹی پھر تی ہیں مگر ریٹ
گے ڈرے جب مل گر پھاڑ بن چائیں
تو گھوٹی پھی طھان آن کو ہلانے ہیں
کاپیاں نہیں ہوتاں



Chapter – FOURTY TWO [42]

نماز جمعہ کے مسائل

سوال : جمعہ کی نماز چھوڑنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : جمعہ چھوڑنے والوں کو ان کے گھروں سمیت آپ ﷺ نے جلاذ لئے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ شرعی عذر کے بغیر تین جمعے چھوڑنے والے کے دل پر اللہ تعالیٰ گمراہی کی مہر لگادیتے ہیں۔

(مسلم، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

سوال : کن لوگوں کو جمعہ کی نماز میں شرکت نہ کرنے کی چھوٹ ہے؟

جواب : عورت، بچے، بیمار، مسافر اور غلام پر جمہ کی نماز میں شرکت نہ کرنے کی چھوٹ ہے۔

[اس کے علاوہ ہر مسلمان پر جمہ واجب ہے]۔ (طبرانی، ابو داؤد)

سوال : جمعہ کے روز کرنے والے مسنون کام بتائے؟

جواب : جمعہ کے روز (1) غسل کرنا، (2) اچھے کپڑے پہننا (3) خوشبو لگانا اور، (4) نبی ﷺ پر بکثرت

درود بھیجننا مسنون ہے۔ (احمد، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی)

سوال : کیا خطبہ کے دوران بات کرنے کی ممانعت ہے؟

جواب : دورانِ خطبہ بات کرنا یا بے تو جھی کرنا، سخت بے ہو دہ بات ہے۔ یہاں تک کہ کسی سے یہ بھی نہ کہو کہ

"خاموش رہو"۔ (بخاری و مسلم)

سوال : جمعہ کے روز خطبہ کے دوران مسجد میں کن چیزوں کی ممانعت ہے؟

جواب : (1) جگہ حاصل کرنے کے لئے کسی کو اس کی جگہ سے اٹھانا، (2) خطبہ کے دوران گوٹھمار کر بیٹھنا

(3) اور جگہ حاصل کرنے کے لئے لوگوں کے کاندھوں کو پھلانے سے رسول اللہ ﷺ نے منع

فرمایا ہے۔ (احمد، ابو داؤد، ترمذی، مسلم، بخاری)

سوال : جمعہ کی نماز کے بعد کتنی رکعت سنتیں ادا کرنی ہیں؟

جواب : نماز جمعہ کے بعد اگر مسجد میں سنتیں ادا کرنی ہوں تو 4 اور اگر گھر جا کر ادا کرنی ہوں تو 2 ادا کرنی

چاہئے۔ (احمد، صحیح بخاری، ابو داؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : دیہات (گاؤں) والوں کو نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے شہر یا قصبه جانا چاہئے یا وہیں ادا کرنا چاہئے؟

جواب : نماز جمعہ دیہات میں ادا کرنا جائز ہے۔ (صحیح بخاری)



سلام کے بعد کی دعائیں

سُبْحَانَ اللَّهِ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ (33 مرتبہ)

اور سوپراکرنے کیلئے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مسلم)

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور مغرب اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ (ابوداؤد، نسائی)

فَلَنْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴿٤﴾

فَلَنْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿٥﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٦﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٧﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٨﴾
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٩﴾

فَلَنْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١٠﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿١١﴾ إِلَهِ النَّاسِ ﴿١٢﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿١٣﴾

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿١٤﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿١٥﴾



Chapter – FOURTY THREE [43]

نمازو تر کے مسائل

سوال : نمازو تر کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "وتر" تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ (احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

سوال : نمازو تر کا وقت کون سا ہے؟

جواب : نمازو تر کا وقت نماز عشاء اور نماز فجر کے درمیان ہے، افضل ترین وقت رات کا آخری حصہ ہے۔

(احمد، ابو داؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : کیا 'قتوت' و تر کے علاوہ دوسری نمازوں میں بھی پڑھی جاسکتی ہے اور اس کی کوئی مدت ہے؟

جواب : حسب ضرورت 'قتوت' تمام نمازوں یا بعض نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد، غیر معینہ مدت تک پڑھی جاسکتی ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا قتوت کے بعد دوسری دعائیں بھی مانگی جاسکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں، قتوت کے بعد دوسری دعائیں بھی مانگی جاسکتی ہیں۔ (ابوداؤد)

سوال : اگر امام بلند آواز سے قتوت پڑھے تو کیا مقتدی بھی بلند آواز سے آمین کہہ سکتے ہیں۔

جواب : جب امام بلند آواز سے قتوت پڑھے تو مقتدیوں کو بلند آواز سے آمین کہنا چاہئے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا وتروں کے لئے سورتوں کی کوئی خاص ترتیب ہے؟

جواب : تین وتروں کی پہلی رکعت میں سورۃ الْکُفِرُونَ اور تیسرا

رکعت میں سورۃ اخْلَاصٌ پڑھنا مسنون ہے۔ (نسائی)

نوت: وتروں کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہنا مسنون ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنے کی نیت سے سو جائے، لیکن جاگ نہ سکے، تو کیا وہ وتر کی قضاء کرے گا؟

جواب : جی ہاں، جو شخص وتر پچھلی رات ادا کرنے کے ارادے سے سو جائے لیکن جاگ نہ سکے تو وہ نماز فجر سے قبل یا سورج طلوع ہونے کے بعد ادا کر سکتا ہے۔ (ترمذی)

سوال : اگر عشاء کی نماز کے ساتھ وتر پڑھ لئے ہوں، تو تہجد کی ترتیب کیا رہے گی؟

جواب : نماز عشاء کے بعد وتر ادا کرنے لئے ہوں، تو تہجد ادا کرنے سے پہلے ایک رکعت ادا کر کے وتر کو جفت

بنالینا چاہئے اور تہجد ادا کرنے کے بعد پھر وتر ادا کرنے چاہئے۔ (احمد، ابو داؤد، نسائی و ترمذی)

اسلامیات

سوال : دوران 'قصر' و ترپڑھے جائیں گے یا نہیں؟

جواب : دوران 'قصر' و ترپڑھننا ضروری ہے۔ (صحیح مسلم)

سوال : فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز کون سی ہے؟

جواب : فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے۔ (احمد)

سوال : نماز تہجد کی رکعات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : نماز تہجد (یا قیام الیل) کی رکعات کم سے کم سات اور زیادہ سے زیادہ تیرہ مسنون ہیں۔ کوئی زائد نوافل پڑھنا چاہے تو جتنے چاہے پڑھ سکتا ہے۔ (ابوداؤد)

فرض نماز کے بعد آیتِ الکرسی پڑھئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا تَوْمُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
 يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُودُهُ
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿البقرة: 255﴾ (نسائی و صحیح الجامع)

اللہ کے سوا کوئی معبد بر حق نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، نہ اسے اوں گھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے بیہاں سفارش کرے اس کی اجازت کے بغیر؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے، اور وہ اس کے علم سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو وسیع ہے، اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں اور وہ بلند تر عظمت والا ہے۔



Chapter – FOURTY FOUR [44]

نماز استسقاء اور
نفل نمازوں کے مسائل

سوال : نماز استسقاء کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب : نماز استسقاء بارش طلب کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہے۔

سوال : نماز استسقاء کہاں اور کس کیفیت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے؟

جواب : نماز استسقاء بستی سے باہر، نہایت عاجزی اور مسکینی کی حالت میں ادا کی جاتی ہے۔

(احمد، ترمذی، ابو داؤد، نسائی و ابن ماجہ)

سوال : نماز استسقاء پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : نماز استسقاء کی دور کعت، اذان اور اقامت کے بغیر، بلند آواز سے قراءت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے اور

نماز کے بعد خطبہ دیا جاتا ہے، اس کے بعد دعا مانگی جاتی ہے۔ دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا مسنون ہے۔ ہاتھ

اتنے بلند کرنے چاہئے کہ ہاتھوں کی پشت آسمانوں کی طرف ہو جائے۔

(احمد، ابن ماجہ، صحیح بخاری و مسلم)

سوال : بارش طلب کرنے کی مسنون دعا کیا ہے؟

جواب : اللہمَّ أَسْقِي عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ، وَأَنْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمُيَّتَ (مالک و ابو داؤد)

ترجمہ: الہی! اپنے بندوں اور چوپائیوں کو پانی پلا۔ اپنی رحمت عام فرمادے! اور مردہ زمین کو ہر ابھرا

کر دے۔

سوال : بارش ہوتے وقت کیا دعاء مانگی چاہئے؟

جواب : بارش برستے دیکھیں تو یہ دعا مانگی چاہئے: "اللہمَ صَبِّبَا نَافِعًا" (صحیح بخاری و مسلم)

ترجمہ: یا اللہ تعالیٰ! فائدہ پہنچانے والی بارش برسا۔

سوال : زیادہ بارش کے نقصان سے محفوظ رہنے کی دعا کیا ہے؟

جواب : زیادہ بارش کے نقصان سے محفوظ رہنے کی دعا یہ ہے "اللہمَ حَوَالِيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللہمَّ

عَلَى الْاَكَامِ وَالظَّرَابِ وَبَطُونِ الْاوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرَةِ" (صحیح بخاری و مسلم)

ترجمہ: یا اللہ تعالیٰ! ہمارے بجائے ارد گرد علاقوں پر برسا۔ میرے اللہ! ٹیلوں، ندی نالوں اور

اسلامیات

درخت اگنے کی جگہوں پر بارش بر سا۔

سوال : نماز چاشت یا نماز اشراق یا نماز اواین کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : صحیح ہوتے ہی تم میں سے ہر شخص کے جوڑ پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے (یاد رکھو) ہر کلمہ تسبیح (سجحان اللہ) صدقہ ہے، ہر کلمہ حمد (الحمد للہ) صدقہ ہے، ہر کلمہ تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) صدقہ ہے، ہر کلمہ تکبیر (اللہ اکبر) صدقہ ہے، نیکی کا حکم کرنا بھی صدقہ ہے، اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے، اور اگر ان کے بجائے چاشت کی دور کعتیں پڑھ لی جائیں تو وہ کافی ہیں۔ (احمد، صحیح مسلم و ابو داؤد)

سوال : لیلة القدر (شب قدر) نوافل کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : جس نے شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت کے ساتھ قیام کیا، اس کے تمام گز شتمہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (احمد، صحیح بخاری، مسلم ،ابوداؤد وترمذی)
[لیکن شب قدر میں پوری رات جاندار رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے کیوں کہ یہ ایک غیر شرعی اور غیر فطری عمل ہے]

فجر کی نماز کے بعد

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلاً مُتَقَبِّلًا (ابن ماجہ)

اے اللہ! میں تجھ سے مفید علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

دشمن کو معاف کر دینا انتقام لینے
 کا سب سے کامیاب طریقہ ہے اگر چہ
 بہت کم لوگ ہیں جو کامیابی کے
 اس راز کو جانتے ہیں

سوال : قیام الیل، تراویح اور تہجد کیا ایک ہی نماز کے الگ الگ نام ہیں؟

جواب : جی ہاں۔ (احمد، نسائی و ابن ماجہ)

[تراویح: یہ نام احادیث کی کتاب میں نہیں ملتا جو کہ رمضان میں استعمال کیا جاتا ہے]

سوال : قیام الیل یا نماز تہجد کا وقت بتائیے؟

جواب : قیام الیل یا نماز تہجد کا وقت نماز عشاء کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک ہے۔ دونوں نمازوں کو دو دو رکعت کر کے پڑھنا افضل ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ نے قیام الیل کیا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے صرف 23، 25 اور 27 ویں شب میں قیام الیل کیا اور آپ کے ساتھ صحابہ نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ قیام الیل کیا، قیام الیل کے علاوہ تین و تر بھی شامل ہیں۔ (صحیح مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجہ)

سوال : قرآن کریم کتنے دن میں ختم کرنا ناپسندیدہ ہے؟

جواب : تین دن سے کم وقت میں قرآن کریم ختم کرنا، ناپسندیدہ عمل ہے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا ایک رات میں قرآن کریم ختم کرنا (شبینہ وغیرہ) جائز ہے۔

جواب : ایک رات میں قرآن کریم ختم کرنا (شبینہ) خلاف سنت ہے۔ (احمد و ابو داؤد)

سوال : کسی خاص حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب : کسی خاص حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنی ہو تو دور کعت نماز ادا کر کے حمد و شنا اور درود کے بعد یہ مسنون دعاء لگنی چاہیے۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اویہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے یا کسی آدمی سے کوئی حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دور کعت نماز ادا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و شنبیان کرے، رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعِلْمِينَ أَسْأَلُكَ مُؤْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفْرَتَهُ، وَلَا هَمًا إِلَّا فَرَجْتَهُ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ^{۵۰}" (ترمذی وابن ماجہ)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں، وہ حوصلے والا ہے، بزرگ ہے۔ عرش عظیم کا مالک اللہ (ہر خطے سے) پاک ہے۔ حمد صرف اللہ رب العلمین کے لئے ہی سزاوار ہے یا اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب اور تیری بخشش کے وسائل، نیز ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا سوال کرتا ہوں، یا رحم الرحیم! میرے تمام گناہ معاف فرمادیجھے، میری ساری پریشانیاں دور کر دیجھے اور میری تمام ضرورتیں جو آپ کی پسندیدہ ہوں پوری فرمادیجھے۔



قنوت و ترکی دعا

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَا هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَا عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَا تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضِي عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالْيَتَ، [وَلَا يَعْزُزُ مَنْ عَادَيْتَ] تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَى

(ابوداؤد ، ترمذی ، نسائی ، ابن ماجہ ، احمد ، دارمن ، حاکم)

اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے حدایت دی ان میں مجھے بھی ہدایت دے، اور جن کو تو نے عافیت دی ہے مجھے بھی ان میں عافیت دے، اور جن کی تو نے ذمہ داری لی ہے، ان میں میرا بھی ذمہ دار بن جا۔ اور جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت ڈال دے، اور جو تو نے فیصلہ کر رکھا ہے اسکے شر سے مجھے بچا۔ کیونکہ فیصلہ تو کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا، اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا، اے ہمارے پروردگار! تو عزت والا ہے اور بلند ہے۔



سوال : عید الفطر یا عید الاضحی کی نماز سے پہلے کچھ کھا کر جانا چاہئے یا آکر کھانا چاہئے؟

جواب : عید الفطر کے لئے کچھ کھا کر جانا مسنون ہے، جب کہ نماز عید الاضحی میں واپس آکر اپنے جانور کی قربانی کا گوشت کھانا مسنون ہے۔ (ابن ماجہ، ترمذی و احمد) [اس لئے عید الاضحی کی نماز جلدی ادا کرنی ضروری ہے]

سوال : عید کی نماز کے لئے عید گاہ جانے کی کیا کیا سنتیں ہیں؟

جواب : [1] عید گاہ آنے اور جانے کا راستہ بد لنا، (صحیح بخاری) [2] عید کے روز اچھے اور نئے کپڑے پہننا، (شافعی) [3] نماز عید بستی سے باہر کھلے میدان میں پڑھنا اور [4] نماز عید کے لئے خواتین کو بھی عید گاہ میں لے جانسنت ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

سوال : کیا عید کی نماز میں اذان دی جاتی ہے؟

جواب : جی نہیں، عید کی نماز کے لئے نہ اذان ہے نہ اقامت۔ (صحیح مسلم، ابو داؤد اور ترمذی)

سوال : عیدین (دونوں عید) کی نماز کے لئے وقت کی کیا شرط ہے؟

جواب : عید الاضحی جلدی اور عید الفطر نسبتاً دیر سے پڑھنا مسنون ہے۔ (شافعی)

سوال : عیدین کی نماز میں نماز اور خطبہ کی کیا ترتیب ہے؟

جواب : عیدین کی نماز میں پہلے نماز اور پھر خطبہ دینا مسنون ہے۔ (صحیح بخاری)

سوال : کیا عید کے دن نماز عید سے پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز ہے؟

جواب : نماز عید سے قبل یا بعد میں کوئی نماز نہیں۔ (احمد، صحیح بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : ابر (بادلوں) کی وجہ سے عید کا چاند نظر نہ آئے، روزہ رکھ لینے کے بعد معلوم ہو کہ چاند نظر آچکا ہے، روزہ بھی کھول لیا، اس صورت میں عید کی نماز کب ادا کی جائے گی؟

جواب : اگر چاند کی اطلاع زوال سے قبل ملے تو نماز عید اسی روز ادا کر لینی چاہئے اور اگر زوال کے بعد اطلاع ملے تو نماز عید دوسرے روز ادا کی جائے گی۔ (صحیح مسلم، احمد، ابو داؤد، نسائی، و ابن ماجہ)

سوال : کیا عید گاہ آتے جاتے تکبیریں پڑھنا سنت ہے؟

جواب : جی ہاں، عید گاہ آتے جاتے تکبیریں پڑھنا سنت ہے۔ (شافعی)

سوال : مسنون تکبیریں کیا ہیں؟

اسلامیات

جواب : مسنون تکبیریں یہ ہیں:

1- اللہ اکبر اللہ اکبر لا إلہ إلّا اللہُ وَاللّهُ أكْبَرَ وَلِلّهِ الْحَمْدُ۔

2- اللہ اکبر کبیراً والحمد للہ کثیراً وسبحان اللہ بُکرَةً وَأصیالاً

سوال : اگر کسی کو عید کی نماز نہ مل سکے یا بماری کی وجہ سے عید گاہ نہ جا سکے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اگر کسی کو عید کی نماز نہ مل سکے یا بماری کی وجہ سے عید گاہ نہ جا سکے تو دور کعت نفل نماز تھا ادا

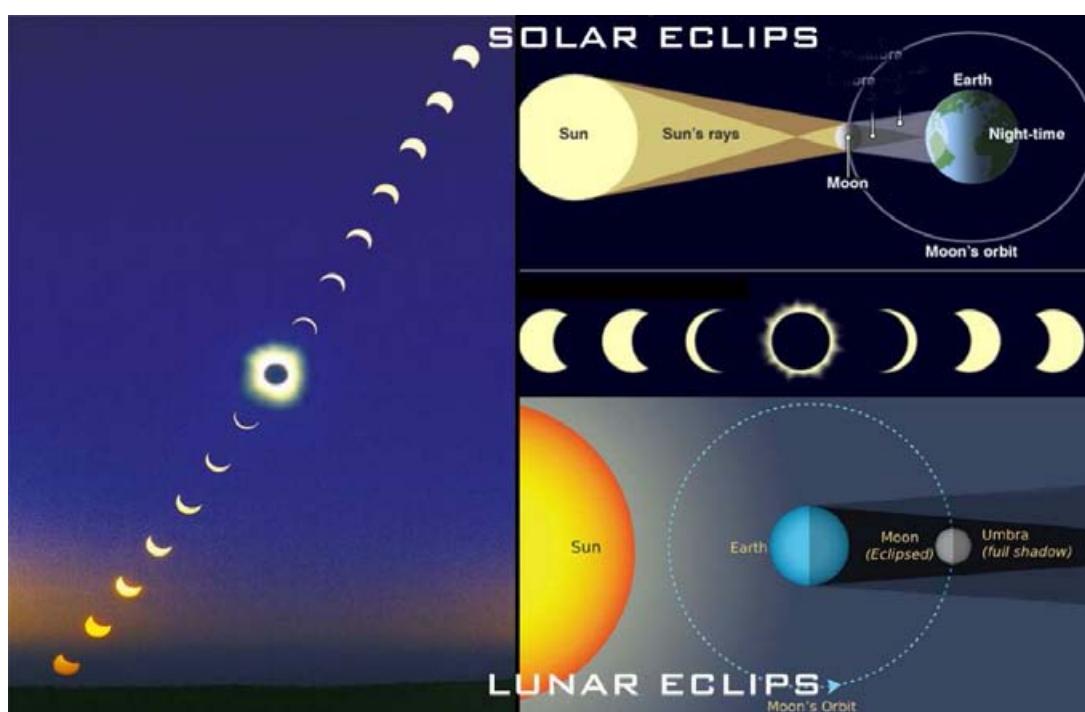
کر لینی چاہئے۔ (صحیح بخاری)

سوال : مریض یا بمار شخص کے صوم (روزہ) کا کفارہ کیا ہے؟

جواب : بیمار شخص کے صوم کا کفارہ (ایک روزے کا) ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ (البقرۃ 184)

سوال : اگر کوئی مریض ہو (جو نماز ادا ہی نہ کر سکتا ہو) تو اس کی صلاۃ (نماز) کا کفارہ کیا ہے؟

جواب : بیمار شخص کی صلاۃ (ایک وقت کی نماز) کا کفارہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ (ابوداؤد)



اسلامیات

Chapter – FOURTY SEVEN [47]

نماز کسوف، خسوف، نماز استخارہ اور
تحیتہ الوضاوير تھیتہ المسجد کے مسائل

سوال : چاند گر ہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز کا نام بتائیے؟

جواب : چاند گر ہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز "نماز کسوف" ہے۔

سوال : سورج گر ہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز کا نام بتائیے؟

جواب : سورج گر ہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز "نماز خسوف" ہے۔

سوال : نماز کسوف اور نماز خسوف کے لئے لوگوں کو کس طرح جمع کیا جاتا ہے؟

جواب : نماز کسوف یا خسوف کے لئے نہ اذان ہے، نہ اقامت۔ ان نمازوں کے

لئے لوگوں کو جمع کرنا مقصود ہوتا "الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ" کہنا چاہئے۔ (صحیح مسلم)

سوال : نماز کسوف اور خسوف کس طرح ادا کی جاتی ہیں؟

جواب : جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں سخت گرمی کے دن سورج گر ہن ہوا تو

آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو باجماعت نماز پڑھائی، اور اتنا لمبا قیام کیا کہ صحابہ کرامؓ گرنے لگے۔

پھر لمبارکوں کیا، پھر سر اٹھا کر لمبا قیام کیا، (یہ قیام بھی سورۃ فاتحہ سے شروع ہو گا) پھر لمبارکوں کیا۔

پھر دو سجدے کئے، پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی۔ پس دور کعتوں میں چار

رکوع اور چار سجدے ہو گئے۔ (احمد، مسلم و ابو داؤد)

سوال : کیا نماز کسوف یا خسوف میں قرائت بلند آواز سے کرنا چاہئے؟

جواب : بھی ہاں۔ (ترمذی)

سوال : کیا نماز کسوف یا خسوف کے بعد خطبہ دینا مسنون ہے؟

جواب : بھی ہاں، ان نمازوں کے بعد خطبہ دینا مسنون ہے۔ (صحیح بخاری)

سوال : نماز استخارہ کا مسنون طریقہ بتائے؟

جواب : جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں کے لئے اسی

طرح دعائے استخارہ سکھاتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے۔ آپ ﷺ فرماتے جب کوئی آدمی

کسی کام کا ارادہ کرے تو دور کعت نفل ادا کرے پھر دعا استخارہ پڑھ لے۔

سوال : کیا وضو کرنے کے بعد دور کعت نماز ادا کرنا مسنون ہے؟

نماز استخارہ

دو یادو سے زائد مبالغ کا مول میں سے

ایک کا انتخاب کرنا ہو تو دعائے

استخارہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے بہتر

کام کے لئے بکسوئی حاصل ہونے کی

درخواست کرنا مسنون ہے۔

اسلامیات

جواب : جی ہاں، وضو کے بعد دور کعت نماز ادا کرنا مسنون اور جنت میں لے جانے والا عمل ہے۔ (صحیحین)

سوال : کیا مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دور کعت تحریتہ المسجد ادا کرنا ضروری ہے؟

جواب : مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دور کعت تحریتہ المسجد ادا کرنا مستحب ہے۔ (صحیحین)

دعاٰیٰ استخارہ

آپ ﷺ فرماتے جب کوئی آدمی کسی کام کا ارادہ کرے تو دور کعت نفل ادا کرے پھر یہ دعائے ۔

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ۔ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ [1] خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ [2] شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ" (صحیح بخاری، حدیث 1162)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجوہ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجوہ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجوہ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام [1] میرے لئے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے، پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام [2] میرے لئے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔ [1,2] هذا الامر (یہ کام) کہتے ہوئے وہ اس کام کا نام بھی لے۔

صوم (روزہ) کے مسائل

سوال : کیا رمضان کے مہینے کے صوم (روزہ) فرض ہیں۔

جواب : جی ہاں، رمضان کے مہینے کے صوم (روزہ) فرض ہیں۔ (سورۃ البقرہ، 183)

سوال : صوم (روزہ) کسے کہتے ہیں؟

جواب : ایک مومن / مسلم طلوع فجر سے غروب آفتاب تک صوم (روزہ) توڑنے والی

چیزوں سے نیت و ارادے کے ساتھ بچتا ہے، اسی کا نام صوم ہے۔

سوال : صوم (روزہ) کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : صوم (روزہ) کے وقت میں کچھ بھی کھانے، پینے سے صوم (روزہ) ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال : ماہ رمضان کے صوم (روزہ) کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : ماہ رمضان کے صوم (روزہ) کی بہت فضیلت ہے جس میں سے ایک یہ ہے کہ صوم (روزہ)

قیامت کے دن بندے کے لئے سفارش کرے گا۔ (مسند احمد)

سوال : کیا رمضان کے علاوہ بھی اللہ کے رسول ﷺ نے صوم (روزے) رکھے ہیں۔

جواب : جی ہاں، آپ ﷺ نے رمضان کے علاوہ، چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ کو، محرم کی 9 اور 10

تاریخ کو (مسلم) اور پیر (مسلم) اور جمعرات کو (ترمذی) بھی روزے رکھے ہیں۔

سوال : صوم (روزہ) کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب : سحری دیر تک کھانا، افطار میں جلدی کرنا۔ (بخاری و ابو داؤد)

سوال : صوم (روزہ) کی حالت میں کیا منع ہے؟

جواب : صوم (روزہ) کی حالت میں جھوٹ بات کہنا، اور غلط کام کرنا منع ہے، اور اگر کوئی شخص یہ کام صوم

(روزہ) کی حالت میں نہ چھوڑے تو اس کے صوم (روزہ) کی اللہ کو ضرورت نہیں (بخاری)

سوال : اگر کوئی اس شخص سے لڑے جو کہ صوم (روزہ) سے ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب : جس کا صوم (روزہ) ہو وہ لڑنے والے سے کہہ دے کہ میں صوم سے ہوں۔ (بخاری)

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ نے صوم (روزہ) رکھنے کی نیت زبان سے کی؟

جواب : جی نہیں، یہ ایک بدعت ہے، نیت صرف دل کے ارادہ کا نام ہے۔



إفطار کے وقت کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى (ابوداؤد و صحيح الجامع)

پیاس چل گئی، اور رکیں تر ہو گئیں، اور اجر ثابت ہو گیا ان شاء اللہ تعالیٰ۔



بدعات

دین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز بدعات ہیں، بدعات چونکہ نیکی اور ثواب سمجھ کر کی جاتی ہیں اس لئے بدعتی انہیں چھوڑنے کا خیال بھی نہیں کرتا، جبکہ دوسرے گناہوں کے معاملے میں گناہ کا احساس موجود رہتا ہے جس سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ گناہ گار کبھی نہ کبھی اپنے گناہوں پر شرمند ہو کر ضرور توبہ و استغفار کرے گا۔

ہر وہ عمل بدعت کھلانے گا جو ثواب اور نیکی سمجھ کر کیا جائے، لیکن دین (یعنی قرآن و حدیث) میں اس کی کوئی بنیاد یا ثبوت نہ ہو، یعنی نہ تور رسول اللہ ﷺ نے خود وہ عمل کیا ہونہ کسی کو اس کا حکم دیا ہو، اور نہ ہی اس کی اجازت دی ہو۔ ایسا عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں مردود (کبھی قبول نہ ہونے والا) ہے۔ (بخاری و مسلم)

[چند بدعات؛ محرم کا جلوس، رجب کے کونڈے، فاتحہ اور نیاز دینا، 15 شعبان کو خاص طور سے قبرستان جانا اور دین سمجھ کر اس رات جا گنا وغیرہ]

اسلامیات

Chapter – FOURTY NINE [49]

صوم (روزہ) کے مسائل

سوال : بدعت کیا ہوتی ہے؟

جواب : دین اسلام میں جو بھی کام ثواب کی نیت سے کئے جائیں اور ان کو اللہ کے رسول ﷺ نے یا ان کے صحابہ نے نہ کیا ہو، یہ سارے کام بدعت ہیں۔ کیونکہ بدعت کے اکثر کام اجتماعی شکل میں (اکٹھے ہو کر) کئے جاتے ہیں، اس لئے اجتماعی اعمال کو اللہ کے رسول ﷺ یا صحابہ کے اعمال سے ضرور ملانا چاہئے۔ ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ نفلی عبادات، چھپکر گھر میں کی جاتی ہیں اور انسان جتنی بھی چاہے اور جس وقت چاہے کر سکتا ہے۔

سوال : صوم (روزہ) کن لوگوں پر واجب ہے؟

جواب : ہر بالغ، عاقل اور مقیم پر صوم (روزہ) فرض ہے۔

سوال : کیا مسافر پر صوم (روزہ) فرض ہے یا وہ بعد میں رکھ سکتا ہے؟

جواب : مسافر پر بھی روزہ فرض ہے، اور روزہ رکھنا بہتر ہے لیکن اگر پریشانی کا زیادہ اندریشہ ہو تو پھر روزہ سفر کے بعد رکھے گا۔

سوال : اگر کسی شخص نے غلطی سے صوم (روزہ) میں کچھ کھایا، یا پی لیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : غلطی کی صورت میں صوم (روزہ) باقی رہے گا، یعنی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال : کیا مریض صوم (روزہ) چھوڑ سکتا ہے؟

جواب : اگر مریض واقعی مریض ہو، حالت زیادہ خراب ہو تو صوم (روزہ) اس وقت چھوڑ سکتا ہے، مگر بعد میں اس کی قضا کی جائے گی۔

سوال : اگر کسی کے صوم (روزہ) چھوٹ گئے ہوں،

اور وہ اس کی قضا بھی نہ کر سکتا ہو تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب : ایک صوم (روزہ) کا کفارہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

سوال : جو لوگ بہت بزرگ ہوں، اور طبیعت ٹھیک نہ ہو،

تو کیا وہ صوم (روزہ) چھوڑ سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں۔ اور اس کا کفارہ ادا کریں۔

سوال : روزہ چھوٹنے پر قضاء کی جائے گی یا ندیہ دیا جائے گا۔

روزہ توڑنے والی چیزیں

1- حیض و نفاس

2- جماع کرنا

3- جان بوجھ کر الٹی کرنا

4- سینگنی لگوانا

5- جان بوجھ کر کھانا اور پینا

اسلامیات

جواب : جوان، ادھیر اور ایسے بوڑھے جو قضاۓ کر سکتے ہوں تو انہیں بہر حال روزہ ہی رکھنا ہے۔
روزہ کا فدیہ صرف ان بوڑھوں کے لئے ہے جو قضاۓ کر ہی نہیں سکتے۔

سوال : کیا استحاضہ کے خون کی وجہ سے اور حالتِ جنابت سے بھی صوم (روزہ) ٹوٹ جاتا ہے؟
جواب : جی نہیں۔ ان دونوں حالات میں روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال : کیا مسواک کرنے سے (روزہ) ٹوٹ جاتا ہے؟
جواب : جی نہیں۔

نوت : عورتوں سے متعلق صوم (روزے) اور دیگر مسائل "سبق نمبر 88، 89 اور 90" میں موجود ہیں۔

افطار کے وقت کی دعا

عبد اللہ بن عمرو بن عاصیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لئے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو ردنہیں کی جاتی، ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرو روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي (ابن ماجہ)

اے اللہ! میں تجوہ سے تیری اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے

فرض اور نفل نمازوں کے تین فرق

1- نفل سری ادا کئے جاتے ہیں۔ (چھپ کر)

2- نفل گھر پر ادا کئے جاتے ہیں۔ (انفرادی)

3- نفل لمبے ہوتے ہیں (انتہی لمبے کی رسول اللہ ﷺ)

کے قدم مبارک سوچ جاتے تھے۔

1- فرض جھری ہوتے ہیں (یعنی انکا اظہار کیا جائے گا)

2- مسجد میں ادا کئے جاتے ہیں۔ (یعنی اجتماعی)

3- منقصر ہوتے ہیں۔ (نفل کے مقابلہ میں)

سوال : کیا زکوٰۃ فرض ہے۔

جواب : بھی ہاں۔

سوال : زکوٰۃ کن چیزوں پر فرض ہے؟

جواب : 1- سونا 2- چاندی 3- نقدی 4- تجارتی مال

سوال : جن چیزوں پر زکوٰۃ فرض ہے، ان پر کتنا وقت گزر چکا ہو؟

جواب : ایک قمری (چاند سے) سال۔

سوال : زکوٰۃ جن چیزوں پر فرض ہے، ان پر کتنا فیصد زکوٰۃ ادا کرنی ہے؟

جواب : ڈھائی فیصد۔

سوال : زمین کی پیداوار میں سے کن کن چیزوں پر زکوٰۃ ہے۔

جواب : زمین کی پیداوار میں سے گندم (گیہوں)، جو، کشمش اور کھجور پر زکوٰۃ ہے۔ (دارقطنی)

سوال : زمین کی پیداوار کے لئے زکوٰۃ کا نصاب کتنا ہے؟

جواب : پانچ و سو (725 کلوگرام)، اس سے کم پیداوار پر زکوٰۃ نہیں۔ (نسائی)

سوال : قدرتی ذرائع سے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار پر کتنی زکوٰۃ ہے؟

جواب : دسوال حصہ۔ (بخاری)

سوال : مصنوعی ذرائع (کنوں، ٹیوب ویل، نہر) سے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار پر کتنی زکوٰۃ ہے؟

جواب : بیسوال حصہ۔ (بخاری)

سوال : کھجور اور انگوروں کی زکوٰۃ کس طرح ادا کرنی ہے؟

جواب : کھجور اور انگوروں کی زکوٰۃ خشک (سو کھی ہوئی) کھجور اور انگور سے ادا کرنی ہے۔ (ترمذی)

سوال : شہد کی پیداوار سے کس طرح زکوٰۃ ادا کرنی ہے؟

جواب : شہد کی پیداوار سے عشر ادا کرنی ہے۔ (ابن ماجہ)

سوال : دفن شدہ خزانہ پر کتنی زکوٰۃ ہے؟

جواب : بیسوال حصہ۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کیا کان (یعنی کھداں، جیسے، کوئیہ، ہیرے وغیرہ کی) کی آمدی پر زکوٰۃ ہے۔

اسلامیات

جواب : جی ہا۔ [کان (کھداں) کی آمد فر پر زکوٰۃ کی مقدار حدیث میں نہیں اسلئے کم از کم ڈھائی فیصد ادا کرنی چاہئے۔] (ابوداؤد)

سوال : اونٹوں پر زکوٰۃ کی کیا مقدار ہے؟

جواب : چار اونٹوں تک کوئی زکوٰۃ نہیں، چار سے زیادہ اونٹوں پر زکوٰۃ ہے۔ (بخاری)



--- سفر کی دعا ---

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
 مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رِبِّنَا مُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبَرَّ وَالْتَّقْوَى
 وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضِى، اللَّهُمَّ هَوْنَ عَلَيْنَا سَفَرُنَا هَذَا وَاطْعُونَنَا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ
 أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي آعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ
 السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے بس میں کیا اور ہم اسے زیر کرنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، پرہیز گاری اور تیرے پسندیدہ عمل کی درخواست کرتے ہیں، اے اللہ! ہم پرہما را یہ سفر آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی اور ہمارے گھروں کا قائم مقام ہے اے اللہ میں سفر کی مشقت، اندوہنا ک منظر، اور مال اور اہل میں ناکام لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

--- سفر سے واپسی پر ---

مذکورہ حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ جب سفر سے پلٹنے تو مذکورہ بالادعا پڑھتے اور آخر میں ان کلمات کا اضافہ

كَرَتَ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (صحیح مسلم)

ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔



اسلامیات

Chapter – FIFTY ONE [51]

زکوٰۃ کے مسائل

سوال : بکریوں پر زکوٰۃ کی کیا مقدار ہے؟

جواب : 40 بکریوں تک کوئی زکوٰۃ نہیں، 40 سے زیادہ بکریوں پر زکوٰۃ ہے۔ (بخاری)

: 40 سے لیکر 120 بکریوں تک ایک بکری زکوٰۃ ہے۔

: 121 سے لیکر 200 بکریوں تک دو بکری زکوٰۃ ہے۔

: 201 سے لیکر 300 بکریوں تک تین بکری زکوٰۃ ہے۔

: 300 بکریوں سے زیادہ ہو تو ہر سو بکری پر ایک بکری زکوٰۃ ہے۔

(بکریوں پر اور بھیڑوں کا نصاب اور شرح زکوٰۃ ایک ہی ہے)

سوال : گائے پر زکوٰۃ کی کیا مقدار ہے؟

جواب : 30 سے کم گایوں پر زکوٰۃ نہیں۔ (ترمذی)

: 30 گایوں پر ایک سال کا بچھڑایا بچھڑی زکوٰۃ میں ادا کرنی ہے۔ (ترمذی)

: 40 گایوں پر دو سال کا بچھڑایا بچھڑی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔ (ترمذی)

: 60 گایوں پر دو بچھڑے یا بچھڑیاں جو دو سالے سال کی عمر میں ہوں زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔

: 60 سے زیادہ گایوں پر ہر تیس کے اضافہ پر ایک سال کا بچھڑایا بچھڑی اور

چالیس کے اضافہ پر دو سال کا بچھڑایا بچھڑی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔

سوال : زکوٰۃ کا نصاب مویشیوں پر کتنے سال گزر جانے پر ہے؟

جواب : وہ جانور جو کہ آدھا سال سے زیادہ کا وقت قدرتی وسائل پر گذار چکے ہوں۔ (ابوداؤد)

☆ وہ مویشی جو مستقل طور پر مالک کے خرچ پر گزارہ کرتے ہوں اور ذاتی استعمال کے لئے ہوں ان پر

زکوٰۃ نہیں خواہ انکی تعداد کتنی ہی کیوں نہ ہو۔

☆ وہ مویشی جو مالک کے خرچ پر گزارہ کرتے ہوں، لیکن تجارت کی غرض سے پالے گئے ہوں، ان کی

آمدنی پر زکوٰۃ واجب ہے

سوال : جن پر زکوٰۃ فرض ہو اور وہ زکوٰۃ ادائہ کریں ان کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب : ایسے لوگ قیامت کے دن آگ میں ہونگے (طبرانی)

سوال : کتنے سونے پر زکوٰۃ فرض ہے؟

اسلامیات

جواب : ساڑھے سات تولہ (یعنی 78 گرام) سونے پر زکوٰۃ فرض ہے۔ (بخاری)

سوال : کتنی چاندی پر زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب : 52 (باون) تولے چاندی (یعنی 612 گرام) پر زکوٰۃ فرض ہے۔ (بخاری)



--- جب اچھا یا برا خواب دیکھیں ---

سیدنا ابوسعید خدریؓ نے روایت کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس پر الحمد اللہ کہے، اور اسے بیان کرے اور ایسا خواب صرف اس سے بیان کرے جس سے اس کو محبت ہو اور جب ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے، اس سے پناہ مانگے، اور اس خواب کو کسی کے سامنے بیان نہ کرے بے شک وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

(بخاری، ترمذی، مسند احمد)

بر اخواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال کا خلاصہ

- 1۔ وہ اپنی بائیکیں جانب تین بار تھوکے (مسلم)
- 2۔ شیطان سے اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ کی پناہ مانگے (اعوذ باللہ)۔ (مسلم)
- 3۔ کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ (مسلم)
- 4۔ جس پہلو پروہ لیٹا ہوا ہو اسے بدل دے۔ (مسلم)
- 5۔ اگر ہمت ہو تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ (مسلم)



سوال : زکوٰۃ کن چیزوں پر ادا نہیں کرنی ہے؟

جواب : ذاتی استعمال کی چیزوں پر (بخاری) کھیتی باری کرنے والے جانوروں پر (ابن خزیمہ) سبزی پر (دار قطñ)

سوال : زکوٰۃ کن کن لوگوں کو دی جاسکتی ہے؟

جواب : قرآن نے زکوٰۃ کے مال کو آٹھ جگہ تقسیم کیا ہے،

3- مسکین

2- فقیر

4- تالیف کے حقدار 5- گردن چھڑانے میں 6- قرض داروں کے لئے

7- اللہ کی راہ میں 8- مسافروں کے لئے

[فقیر اور مسکین: فقیر اور مسکین کی تعریف اور ان میں فرق سے متعلق علماء کے کئی اقوال ہیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل حدیث قول فیصل کی حیثیت رکھتی ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں جو ایک یادو لقموں کے لیے لوگوں کے پاس چکر لگائے کہ اسے ایک یادو بھجو ریں دے کر لوٹا دیا جائے بلکہ مسکین وہ ہے جس کے پاس اتنا مال نہ ہو جو اسے بے نیاز کر دے، نہ اس کا حال کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ اسے صدقہ دیا جائے، نہ وہ لوگوں سے کھڑا ہو کر سوال کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم - کتاب الزکوٰۃ)

گویا محتاجی کے لحاظ سے فقیر اور مسکین میں کوئی فرق نہیں۔ ان میں اصل فرق یہ ہے کہ فقیر وہ ہے جو لوگوں سے سوال کرتا پھرے اور مسکین وہ ہے جو حاجت کے باوجود قانع رہے اور سوال کرنے سے پرہیز کرے جسے ہمارے ہاں سفید پوش کہا جاتا ہے۔

زکوٰۃ وصول کرنے والے لوگ: زکوٰۃ کو وصول کرنے والے، تقسیم کرنے والے اور ان کا حساب کتاب رکھنے والا سارا عملہ اموال زکوٰۃ سے معاوضہ یا تنخواہ لینے کا حقدار ہے۔ اس عملہ میں سے اگر کوئی شخص خود مالدار ہو تو بھی معاوضہ یا تنخواہ کا حقدار ہے۔ زکاۃ جمع کرنے کے عوض میں تیس سے پچاس فیصد تک رقم بہت زیادہ ہے (جیسا کہ آجکل ہو رہا ہے)، یہ زکاۃ کا ایک تہائی یا نصف مال ہے، یقیناً یہ زکاۃ کے مال میں زیادتی ہے، کسی صورت میں بھی زکاۃ جمع کرنے والا اتنی بڑی مقدار کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ اگر ہم محصلینِ زکاۃ کیلئے کام کا عوض لینے کی اجازت دے بھی دیں تو ان کیلئے کام کی نوعیت کے اعتبار سے عرفِ عام کے مطابق لینا جائز ہو گا۔

تالیف کے حقدار: اس مدد سے ان کا فروں کو بھی مال دیا جاسکتا ہے جو اسلام دشمنی میں پیش پیش ہوں، اگر یہ موقع ہو کہ مال کے لائق سے وہ اپنی حرکتیں چھوڑ کر اسلام کی طرف مائل ہو جائیں گے اور ان نو مسلموں کو بھی جو مسلم معاشرہ

اسلامیات

میں ابھی اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قبل نہ ہو، اور انہیں اپنی معاشی حالت سنبھلنے تک مستقل و ظیفہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ سیدنا علیؑ نے یمن سے آپؐ کو جو سونا بھیجا تھا وہ آپؐ نے ایسے ہی نو مسلموں میں تقسیم کیا تھا۔ سیدنا عمرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں یہ کہہ کر اس مد کو حذف کر دیا تھا کہ اب اسلام غالب آچکا ہے، اور اب اس مد کی ضرورت نہیں رہی۔ لیکن حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے لہذا بوقتِ ضرورت اس مد کو دوبارہ بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔]

سوال : زکوٰۃ کن کن لوگوں کو نہیں دی جا سکتی ہے؟

جواب : غیر مسلم کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں (بخاری) غنی اور تندرست کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں (ترمذی)
والدین، اولاد، بیوی، خونی رشتہ دار کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

سوال : صدقہ فطر کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب : صدقہ فطر فرض ہے، اور اس کا مقصد روزے کی حالت میں سرزد ہونے والے گناہوں سے خود کو پاک کرنا ہے، اور غرباء و مساکین کی امداد کرنا ہے۔

سوال : صدقہ فطر کب ادا کرنا ہے؟

جواب : صدقہ فطر عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کرنا ہے۔

سوال : صدقہ فطر کس کو ادا کرنا ہے؟

جواب : صدقہ فطر کے مستحق وہی ہیں جو کہ زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔

سوال : صدقہ فطر کی مقدار کتنی ہے؟

جواب : صدقہ فطر کی مقدار ڈھائی کلو گرام ہے۔

سوال : صدقہ فطر کس کس پر فرض ہے؟

جواب : صدقہ فطر ہر مسلم، غلام ہو یا آزاد، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا، روزہ دار ہو یا غیر روزہ دار سب پر فرض ہے۔ (بخاری)

سوال : صدقہ فطر کس شکل میں دینا افضل ہے؟

جواب : صدقہ فطر گیہوں، چاول، جو، کھجور، منقہ یا پنیر میں جو زیر استعمال ہو وہی دینا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

حج اور عمرہ کے متعلق مسائل

سوال : حج کی فرضیت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا؛ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اور اس میں خانہ کعبہ کا حج کرنا بھی ہے۔ (صحیحین)

سوال : حج کی فضیلت اور ثواب کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ سب سے افضل عمل اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہے، پھر حج مبرور ہے (یعنی ایسا حج جس میں حاجی نے نیکی کے کام کئے ہیں، گناہوں سے پرہیز کیا ہے)۔ (بخاری و مسلم)

سوال : مقبول حج کی ایک فضیلت بتائیں؟

جواب : اگر انسان حج کرتا ہے اور برائی سے بچا رہتا ہے تو وہ (گناہوں سے پاک ہو کر) اس طرح لوٹتا ہے جیسا کہ وہ اس وقت تھا، جب اس کی ماں نے اسے پیدا کیا۔ (بخاری و مسلم، احمد، نسائی، ابن ماجہ)

سوال : حضرت عائشہؓ نے جب جہاد میں شرکت کرنے کی خواہش کی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے (عورتوں) لئے سب سے افضل جہاد حج مبرور ہے۔ (صحیحین)

سوال : بوڑھے، کمزور اور عورتوں کے جہاد کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ بوڑھے، کمزور اور عورتوں کا جہاد حج مبرور ہے۔ (نسائی)

سوال : حج زندگی میں کتنی بار فرض ہے؟

جواب : ایک بار۔ (نیل الاطارج 4 ص 295، بخاری و مسلم، احمد، ابو داؤد، نسائی، حاکم)

سوال : احرام کی تعریف کیا ہے؟

جواب : دورانِ حج اور عمرہ ایسی چیزوں کو اپنے اوپر حرام کر لینے کے ہیں جن کو شریعت نے حج اور عمرہ کے علاوہ حلال کیا ہے۔

سوال : حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب : حج فرض ہونے کی پانچ شرائط ہیں: ☆ مسلمان ہو۔ ☆ عاقل اور بالغ ہو۔

☆ آزاد ہو۔ (یعنی غلام نہ ہو) ☆ خانہ کعبہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔

☆ اگر عورت ہو تو کوئی محرم بھی اس کے ساتھ ہو (فقہ سنۃ، ج 2، صفحہ 180-181)

سوال : اگر کوئی شخص صحت کے اعتبار سے بہت کمزور ہو تو کیا اس کا حج کوئی اور کر سکتا ہے؟

اسلامیات

جواب : جی ہاں۔ (بخاری، مسلم، احمد، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

سوال : اگر کسی شخص نے حج کی نذر مانی ہو، نذر پوری کرنے سے پہلے ہی اس کا

انتقال ہو گیا ہو تو کیا اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟

جواب : جی ہاں۔ (بخاری)

سوال : میقات مکانی سے کیا مراد ہے؟

جواب : مکانی میقاتوں سے مراد وہ جگہ ہیں، جہاں پہنچ کر حج یا عمرہ کرنے والا اپنے حج یا عمرہ دونوں کا احرام باندھتا ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص (حج کرنے کی نیت رکھتا ہے) میقات سے بغیر احرام باندھے نکل جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : ایسے شخص کو فدیہ دینا ہو گا جو کہ ایک جانور کی قربانی ہے۔

سوال : باہر سے آنے والوں کے لئے میقات کون کون سی ہیں؟

جواب : ☆ اہل مدینہ کے لئے "ذوالحلیفہ"

(جسے آجکل ابیار علی کہا جاتا ہے، یہ مدینہ منورہ سے پانچ میل اور مکہ معظمه سے 295 میل کے فاصلے پر واقع ہے)

☆ اہل شام کے لئے "بحفہ"

(جو راغب سے قریب ہے اور مکہ معظمه سے تقریباً ڈیڑھ سو میل کے فاصلے پر واقع ہے)

☆ اہل نجد کے لئے "قرن المتأزل"

(جسے آجکل سیل کہا جاتا ہے، اور مکہ معظمه سے تقریباً 50 میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔)

☆ اہل عراق کے لئے ذات عرق

(جو سیل کے شمال کی طرف مکہ سے 77 میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔)

☆ اہل یمن کے لئے یلمم (جسے ان دونوں سعدیہ کہا جاتا ہے اور یہ مکہ معظمه سے خشکی کے راستے سے 60 میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔)

سوال : مکہ والوں کے لئے حج کا میقات کیا ہے؟

جواب : مکہ والوں کے لئے حج کا میقات ان کے گھر ہیں۔

سوال : مکہ والوں کے لئے عمرہ کی میقات کیا ہے؟

جواب : مکہ والوں کے لئے عمرہ کی میقات وہ جگہ ہے جہاں حرم کی حدود ختم ہوتی ہیں۔ یہ لوگ پہلے حدود حرم سے باہر نکلیں گے اور پھر احرام باندھ کر عمرہ کے لئے مکہ معظمہ میں داخل ہوں گے۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے کتنی بار حج ادا کیا؟

جواب : ایک بار، جس کو حجتۃ الوداع کہتے ہیں۔

سوال : حج کتنے طریقے سے کر سکتے ہیں، انکے نام بتائیں؟

جواب : حج کے تین طریقے ہیں، 1- حج قِران 2- حج تمتع، 3- حج افراد

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے کون سانچ کیا اور ہجرت کے کس سال کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے حج قِران، ہجرت کے دسویں سال کیا۔ (بخاری)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے حج کے کون سے طریقے کا حکم صحابہ کو دیا؟

جواب : آپ ﷺ نے صحابہ کو حج تمتع کا حکم دیا۔

سوال : حج تمتع کو مختصر سمجھائیں (فقہ سنۃ، ج 2، ص 204)

جواب : اس میں عمرہ کر کے احرام کھول لیا جاتا ہے، اور حج کے لئے پھر سے احرام (منی سے) باندھا جاتا ہے۔

سوال : حج قِران کو مختصر سمجھائیں (فقہ سنۃ، ج 2، ص 204)

جواب : عمرہ کر کے احرام نہیں کھولا جاتا، اور نہ ہی بال منڈوائے جاتے ہیں، اس طرح سے حج ادا کرنے کو حج قِران کہتے ہیں۔

سوال : حج افراد کو مختصر سمجھائیں (فقہ سنۃ، ج 2، ص 204)

جواب : اگر صرف حج ادا کرنے کی نیت ہے تو حج افراد کھلانے گا۔



سوال : عمرہ کا طریقہ بیان کریں۔ (جو کہ حج قرآن اور تمتع سے پہلے بھی کرتے ہیں)

جواب : مقام، میقات پر ہنچ کرا حرام باندھنا اور نیت کرنا، اللہم لبیک عمرة [و حجا]
تلبیہ بار بار پڑھنا لَبَيِّكُ اللَّهُمَّ لَبَيِّكُ لَبَيِّكُ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَيِّكُ
انَّ الْحَمْدَ وَالْعِزْمَةُ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیرے سامنے حاضر ہیں، تیر اکوئی شریک نہیں ہے۔ ہم حاضر ہیں، تعریف اور
نعمت سب تیری ہیں، اور بادشاہت و سلطنت بھی تیری ہے۔ تیر اکوئی شریک نہیں۔

بیت اللہ پیچ کر عمرہ کا آغاز اس طرح کرنا:

طواف کرنا (خانہ کعبہ کا چکر لگانا)، پہلے تین چکر تیز لگانا اور باقی کے چار چکر معمولی رفتار سے۔ (چکر
لگانے کی شروعات جر اسود سے ہو گی، اور اسی جگہ پر ختم بھی ہو گی۔ اور ہر بار جب چکر شروع کیا جائے گا
تو "بِسْمِ اللَّهِ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ" پڑھا جائے گا۔

مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز [اگر وہ آسانی سے پڑھ سکیں ورنہ طواف کے بعد
حرم میں کہیں بھی پڑھ لیں)



مقام ابراهیم

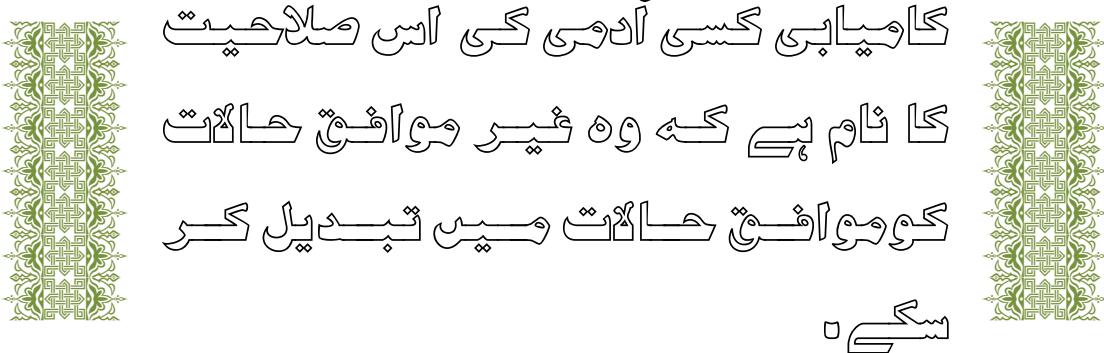


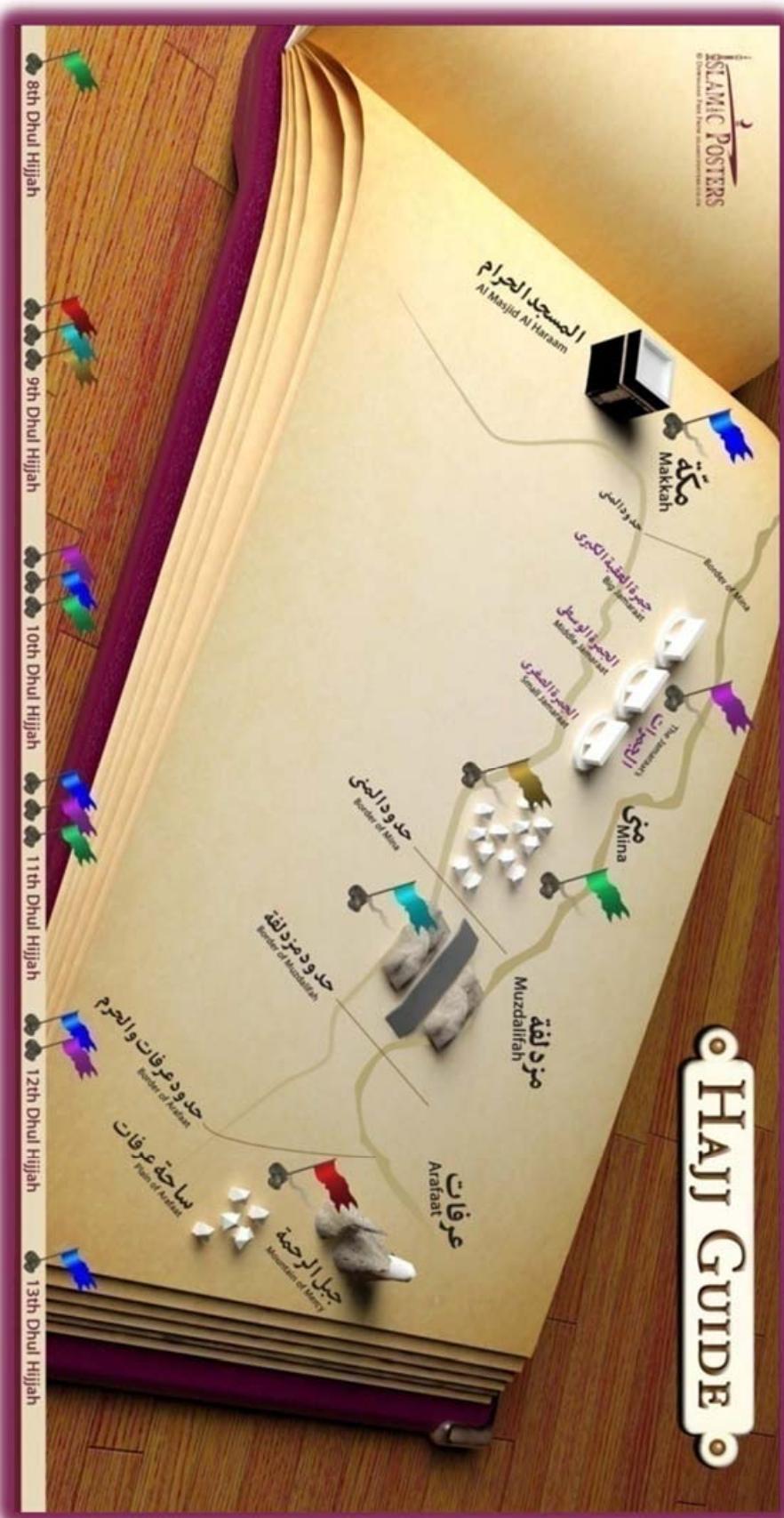
مقام ابراهیم (اندرونی منظر)

: اس طرح پہلی رکعت میں قل یا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں قل ہو اللہ أحد پڑھیں (حج قرآن میں عمرہ کے دوران سعی صرف ایک بار ہو گی یا تو نفل عمرہ میں یا پھر طوافِ زیارت میں)

: صفا اور مروہ کے 7 چکر لگانا (صفا سے مروہ کے چار اور مروہ سے صفا کے تین چکر لگانا) صفا سے مروہ کے دوران اک خاص جگہ [ملين أخضرين] پر تھوڑا تیز چلانا (صفا پر پہلی مرتبہ پہنچ کر یہ پڑھنا، إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاءِ رَبِّ الْهُدَىٰ) (صفا پر ہر مرتبہ یہ پڑھنا:
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يَحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَئٍ قَدِيرٌ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، انجزو عده و نصر عبده و
هزم الأحزاب و حده

[نوت: اگر صرف عمرہ کی نیت کی ہو یا حج تمعن کی نیت ہو تو صفا سے مروہ کے چکر کے بعد بال منڈوانا پڑیں گے اور اگر حج کے ساتھ کام عمرہ ہے، یعنی حج قرآن ہے تو صفا سے مروہ کے چکر مکمل ہونے کے بعد بال منڈوانے کی ضرورت نہیں، بال حج کی تکمیل کے بعد ہی منڈوانا ہو گے، اور حج قرآن کی نیت "اللَّهُمَّ لَبِيكَ عَمَرَةً وَ حِجَّاً" سے کی جائے گی۔





اسلامیات

سوال : حج کی تفصیل بیان کریں۔

8 ذی الحجه کے اركان

- منی میں ظہر سے پہلے داخل ہونا صلاۃ (نمازوں) کو قصر ادا کرنا

9 ذی الحجه کے اركان

- فجر کی صلاۃ منی میں ادا کرنا، سورج نکلنے کے بعد آہستگی سے عرفات کی طرف روانہ ہونا، اور تلبیہ پڑھتے رہنا۔
- عرفات میں داخل ہونے سے پہلے "وادی نمرہ" میں تھوڑی دیر قیام کرنا۔
- خطبہ مسجد نمرہ کے قریب سننے کی کوشش کرنا اور ظہر اور عصر کو جمع قصر پڑھنا۔
- اللہ کے رسول ﷺ نے "جبل رحمت" کے قریب قیام کیا۔

(مسجد نمرہ کا اکثر حصہ میدان عرفات سے باہر ہے اس لیئے خطبہ کے بعد مسجد کو چھوڑ دینا چاہئے۔)
• یوم عرفات میں خوب دعائیں نگذاہیں کیونکہ یہ دن دعاؤں کی قبولیت کا دن ہے۔

(اس دن قبلہ رخ ہو کر یہ دعائیں نگذاہیں کیوں نہیں):

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

10 ذی الحجه کے اركان

- سورج غروب ہو جانے کے بعد عرفات سے مذلفہ کے لئے روانہ ہونا (مغرب مذلفہ میں ہی ادا کرنا)
- (اسلام میں سورج ڈوبنے کے بعد دن بدل جاتا ہے، اسلئے 6 ذی الحجه کا سورج ڈوب جانے کے بعد دن بدل گیا)
- تلبیہ پڑھنا (اسلئے کے اللہ کے رسول ﷺ 10 ذی الحجه تک تلبیہ پڑھتے تھے)
- مغرب اور عشاء ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مذلفہ میں ادا کرنا، اور رات مذلفہ میں ہی گزارنا۔
- (عشاء کے بعد آرام نہ کرنا، نوافل، اور تہجد پڑھنا، رات کھلے آسمان کے نیچے گزارنا، یہ اعمال کسی حدیث سے ثابت نہیں)
- فجر کے بعد مذلفہ میں مقام "مشعرالحرام" جانا اور قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا۔
- کنکریاں جمع کرنا۔

(10 ذی الحجه کے لئے 7 اور باقی دنوں کے لئے 21 کنکریاں منی سے جمع کرنا مسنون ہیں)

- تلبیہ پڑھتے رہنا، مذلفہ سے جرات جاتے ہوئے "وادی محر" سے تیزی سے گزرنा (اس مقام پر آبرہمہ)

اور اسکی فوج پر اللہ کا عذاب نازل ہوا تھا)

10 ذی الحجه کے اہم اركان

- جمرة کبری (بڑے جمرات) پر 7 کنکریاں مارنے اجوبہ ہے، اور کنکریاں مارتے وقت تلبیہ نہیں پڑھنا ہے۔ (سنۃ یہ ہے کہ سورج نکلنے سے لیکر زوال کے درمیان کنکریاں ماریں، اور مکہ بائیں ہاتھ اور منی دائیں ہاتھ کی طرف ہو۔)

- کنکریاں ایک ایک کر کے مارنا، اور ہر بار کنکریاں مارتے وقت "اللہ اکبر" کہنا، اور مارنے کے بعد دعائیں لے بغیر واپس آجانا۔ (کنکریاں مارنا سنۃ ہے، ذہن میں یہ خیال نہ ہو کہ شیطان وہاں موجود ہے۔)
- قربانی کرنا

- سر منڈوانا، احرام کی حالت سے باہر آجانا، اور غسل کر لینا۔

- طواف زیارت یا طوافِ افاضہ ادا کرنا، اس میں احرام، اخطباع اور مل کی ضرورت نہیں۔ (طواف کے دوران سیدھا کندھا کھولنا" اضطیباع "کھلاتا ہے اور شروع کے تین چکر تیز لگانا" رمل "کھلاتا ہے۔) (حج قرآن میں اگر عمرہ کے دوران سمعی کریں تو طواف زیارت کے بعد سمعی نہیں کرنی ہوگی، سعی صرف ایک بار ہوگی یا تو نفل عمرہ میں یا پھر طوافِ زیارت میں۔ پہلے دن "طواف زیارت" کرنے میں وقت ہوتا تو "ایام تشریق" یعنی 11، 12، 13 ذی الحجه میں بھی طواف کیا جاسکتا ہے۔)

- طواف زیارت کے بعد منی واپس آجانا۔ (طواف زیارت کے بعد تمام پابندیاں جیسے نہانہ، کپڑے بدلنا، خوشبو لگانا اور تعلق زن و شو ختم ہو جاتی ہے)

11-12 اور 13 ذی الحجه کے اہم اركان

- ایام تشریق یعنی 11، 12، 13 ذی الحجه میں منی میں رات گزارنا۔
- صلاۃ وقت پر قصر ادا کرنا۔
- ایام تغیریق میں زوال کے بعد 7 کنکریاں تینوں جمرات کو مارنا، اور کنکریاں مارتے وقت "اللہ اکبر" پکارنا۔
- بڑے جمرات کے علاوہ باقی کے دو جمرات پر کنکریاں مارنے کے بعد لمبی دعائیں لگانا۔
- پتھر مارتے وقت مکہ بائیں ہاتھ اور منی دائیں ہاتھ کی طرف ہونا سنۃ ہے۔ (ان دونوں میں خوب ذکر کرنا چاہئے، آپ ﷺ ان دونوں میں صرف ذکر کرتے اور خوب کھاتے تھے۔)
- ایام تشریق میں بیت اللہ کی زیارت سنۃ ہے۔

اسلامیات

• حج کامل ہو جانے کے بعد، طوافِ وداع ادا کرنا واجب ہے۔

[12 یا 13 کو واپسی کے دوران ہی طوافِ وداع کیا جائے گا، 12 کو نکلنے کے لئے ظہر سے پہلے منی سے نکلا پڑے گا۔] (فقہ سنۃ، ج 2، ص 204)

سوال : اگر کسی عورت کو دوران حج ماہواری آجائے یا کسی کے یہاں ولادت ہو جائے تو وہ کیا کریں؟

جواب : ایسی حالت میں عورت غسل کر لیں گی پھر خون کی جگہ پر کچھ ابتدھ کراحرام کی حالت میں آجائے گی۔
(مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ)

سوال : عمرہ کی فضیلت بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔ (احمد، ابو داؤد، ترمذی)

سوال : رمضان میں عمرہ کی فضیلت بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔ (بخاری، مسلم، احمد)

سوال : حج اور عمرہ میں کیا فرق ہے؟

جواب : حج اور عمرہ میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ حج صرف سال میں ایک وقت (حج کے مہینہ میں) ہوتا ہے، اور عمرہ سال میں کبھی بھی کیا جاسکتا ہے۔

سوال : کیا حج سے پہلے عمرہ کر سکتے ہیں؟

جواب : بھی ہاں۔ (بخاری، احمد، بیہقی، ابو داؤد، ابن خزیمہ)

دو لاکھی آپس میں چھٹریں ٹھی دوٹیوں
 ٹھٹلی پر ہیں کیوں کہ اگر کوئی ایک
 صحیح ہوتا ٹھوٹ چھٹے کی جگہ
 سے بٹ چاتا اور پھر چھٹرا اپنے آپ
 ختم ہو چاتا

سوال : کبیرہ گناہ پر مکمل اور تفصیلی کسی ایک کتاب کا نام بتائیے؟

جواب : کبیرہ گناہ پر مکمل اور تفصیلی کتاب کا نام "کتاب الکبار" ہے۔ (جس کی تالیف امام شمس الدین ذہبیؒ نے کی ہے)۔

سوال : کبیرہ گناہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس عمل کے بارے میں شریعت نے لعنت کی ہو یاد نیا میں سزا یا آخرت میں کوئی وعید سنائی ہو، یا

اس کے مرتكب (یعنی کرنے والے) سے ایمان کی نفعی کی گئی ہو، تو وہ حرام اور کبیرہ گناہ ہوتا ہے۔

سوال : کبیرہ گناہ کرنے والے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا سزا مقرر کی ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز

کرے گا اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے زسوا کرنے

والاعداب ہے۔" (سورہ النساء: 14)

سوال : کبیرہ گناہوں سے بچنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں سے دور رہتے ہیں اور فحاشی سے بچتے ہیں سوائے لغزشوں (یعنی

بھول) کے، تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی مرضی اور فضل و کرم سے جنت میں داخل کریں گے۔ (سورہ النجم)

سوال : کبیرہ گناہوں کی تعداد بتائیے؟

جواب : علماء نے گناہ کبیرہ کے جو اعداد و شمار کئے ہیں ان کی تعداد ستر یا اس سے بھی زیادہ ہے۔

سوال : کچھ کبیرہ گناہوں کے نام بتائے جن کے کرنے والے پر جنت حرام ہے؟

جواب (1) شرک باللہ (شرک اکبر) (2) تعویذ (منکر، تہییہ) کا استعمال (3) سود خوری

(4) والدین کی نافرمانی (5) بد اخلاقی (6) زنا کرنا

(7) جادو پر یقین کرنا (8) نمازی کے آگے سے گزرنا (9) علم کا چھپانا

(10) جادو گر، کاہن یا نجومی کے پاس جانا۔

سوال : اسلام کے ارکان کیا ہیں اور انکا ترک کرنے والا کون ہے؟

جواب : "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبد برحق

نہیں (یعنی عبادت اور بندگی کے لا ائق نہیں) اور محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا،

بیت اللہ کا حجّ کرنا، اور رمضان کے روزے رکھنا۔" (بخاری) اور انکا ترک کرنے والا کفر کا ارتکاب

اسلامیات

کرنے والا ہے۔ (مسلم، مسند احمد، ترمذی، بیهقی)

سوال : کچھ ایسے گناہوں کے نام بتائیے جو ہمارے معاشرے میں عام ہیں؟

جواب : ٹھنڈوں سے نیچے کپڑا لکانا، داڑھی مونڈانا، بے پردگی، مو سیقی (کانا، بجانا) اور فوٹو گرافی وغیرہ۔

سوال : قیامت میں سب سے سخت عذاب کن لوگوں کو ہو گا؟

جواب : یقیناً قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے سخت عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہو گا۔ (بخاری)

سوال : دلیل کسے کہتے ہیں اور اس کی کیا سزا ہے؟

جواب : (دلیل) اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنی بیوی اور گھر کی عورتوں کے ساتھ بے حیائی و زنا کاری وغیرہ کو (نعواز باللہ) جانتے یا دیکھتے ہوئے بھی خاموش رہے یا اسے روشن خیالی سمجھے) نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا: "تین طرح کے آدمیوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے۔ (۱) شراب نوشی کرنے والا (شراب پینے والا)، (۲) والدین کی نافرمانی کرنے والا، اور (۳) وہ دلیل (بے غیرت) شخص جو اپنے اہل خانہ (بیوی، بچوں اور گھر کی عورتوں) کے ساتھ بے حیائی کرنے کو برداشت کرتا ہے۔"

(مسند احمد)

سوال : کیا مسلمان کو تکلیف پہنچانا بھی گناہ ہے؟

جواب : جی ہاں، مسلمان کو گالی دینا فتنہ ہے اور قتل کرنا کفر ہے۔ [۱] (بخاری)

--- دو پیارے کلمے ---

سیدنا ابو هریرہؓ سے مردی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

دو کلمے زبان پر بلکہ میزان میں بھاری اور رحمان کو بڑے پیارے ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيْمِ (بخاری، مسلم، مسند احمد)

[۱] مسلمان کو ہی نہیں، بلکہ اسلام میں تو کسی بھی جاندار کو بلا وجہ ستانا، تکلیف دینا منع ہے، حتیٰ کہ بلا ضرورت آپ سایہ دار درخت کو بھی نہیں کاٹ سکتے، پھر کسی انسان کو کیسے تکلیف دی جا سکتی ہے؟ اس لئے ہر قسم کی ایزار سانی سے دور رہنا چاہئے۔

سوال : پڑوسیوں کے ساتھ بد سلوکی کرنے پر کیا وعید ہے؟

جواب : آپ نے فرمایا: "اللہ کی قسم وہ مومن نہیں جس کا ہمسایہ (پڑوسی) اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں۔" (بخاری)

سوال : دین کی تبلیغ کرنے والوں کو کس بات سے بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیے؟

جواب : دین کی تبلیغ کرنے والوں کو بنا تحقیق کوئی بات نہیں کہنا چاہیے، کیونکہ "قیامت کے دن ان ان لوگوں کے چہرے سیاہ دکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا"۔ (سورہ الزمر 60)

اور نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے "جو شخص میری طرف جان بوجھ کر جھوٹی بات منسوب کرے تو اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم سمجھ لینا چاہیے۔" (بخاری)

سوال : کیا شترنج (زرد) کھلینا گناہ ہے؟

جواب : جی ہاں، شترنج کھلینے والا اللہ کا نافرمان ہے اور اس نے اپنے ہاتھوں کو خزیر کے گوشت اور خون میں رنگا۔" (مسلم، مسند احمد)

سوال : قرآن نے منافقوں کی کیا نشانی بتائی ہے؟

جواب : قرآن میں ارشاد ہے کہ "منافق مرد اور عورتیں وہ ہیں جو بری بالتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی بالتوں سے روکتے ہیں اور اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے۔" (سورہ توبہ : 67)

سوال : اللہ کے رسولؐ نے منافقوں کی کیا نشانی بتائی ہے؟

جواب : جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا، خیانت کرنا، اور جب لڑائی جھگڑا ہو تو گالی گلوچ کرنا۔

سوال : اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہونا اور خود کشی کرنے والا کون ہے؟

جواب : اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہونا کافروں کا کام ہے اور خود کشی کرنا سرکشی اور ظلم ہے۔ (سورہ یوسف 87)، (سورہ النساء : 29-30)

سوال : قرض کی ادائیگی کے بارے میں رسول اللہؐ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ نے فرمایا: جس نے لوگوں کا مال ادا کرنے کی نیت سے لیا اللہ اس کی مدد کرے گا اور جس نے خسارہ اور بر بادی کی نیت سے لیا اللہ اس سے بر باد کرے گا۔ (صحیح البخاری)

سوال : عربیاں عورتیں کون ہیں؟

اسلامیات

جواب : وہ عورتیں جو کپڑے پہننے کے باوجود نگنی ہوں گی، اپنی طرف مائل کرنے والی اور مائل ہونے والی، وہ عورتیں نہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ جنت کی خوشبو پائیں گی، حالانکہ جنت کی خوشبو کتنے (40 سال) فاصلے سے محسوس ہوتی ہے۔" (مسلم)

سوال : ظلم کسے کہتے ہیں؟

سوال : ظلم لوگوں کے مال و جائیداد ناجائز اور ظالمانہ طریقے سے حاصل کرنے اور لوگوں کے ساتھ گالی گلوچ کرنے، مارنے پیٹنے اور کمزوروں کے ساتھ زیادتی کرنے سے ہوتا ہے۔

سوال : ظلم کرنے والوں کی کیا سزا ہے؟

جواب : اللہ ان کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب (ظلم کرتے) دیتے ہیں اور ظلم قیامت میں انہیں اسی اندھیرا ہے۔ (مسلم)

سوال : عورتوں کا کثرت سے جہنم میں جانے کا کیا سبب ہے؟

جواب : عورتوں کا اس کثرت سے جہنم میں جانے کا سبب "کثرت سے لعن طعن کرنا، اور اپنے خاوند کی ناشکری کرنا ہے۔" (صحیح مسلم، کتاب الایمان و بخاری کتاب الحیض)

شب قدر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِي (ترمذی، احمد، ابن ماجہ)

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے معافی پسند کرتا ہے مجھے معاف فرمادے۔

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے (نظر بد کی دعا)

سیدنا عبد اللہ بن عباسؓ سے مردی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیدنا حسن و سیدنا حسینؑ عنہما کو اللہ کی پناہ میں دیتے تو کہتے اُعِيدُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ (بخاری)
میں تم دونوں کو ہر شیطان اموزی جانور اور نظر بد سے اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ میں دیتا ہوں۔

وہ سگے اور خونی رشتہ جن سے پرداہ نہیں ہے۔

وہ رشتہ جن سے پرداہ کرنا ہے۔

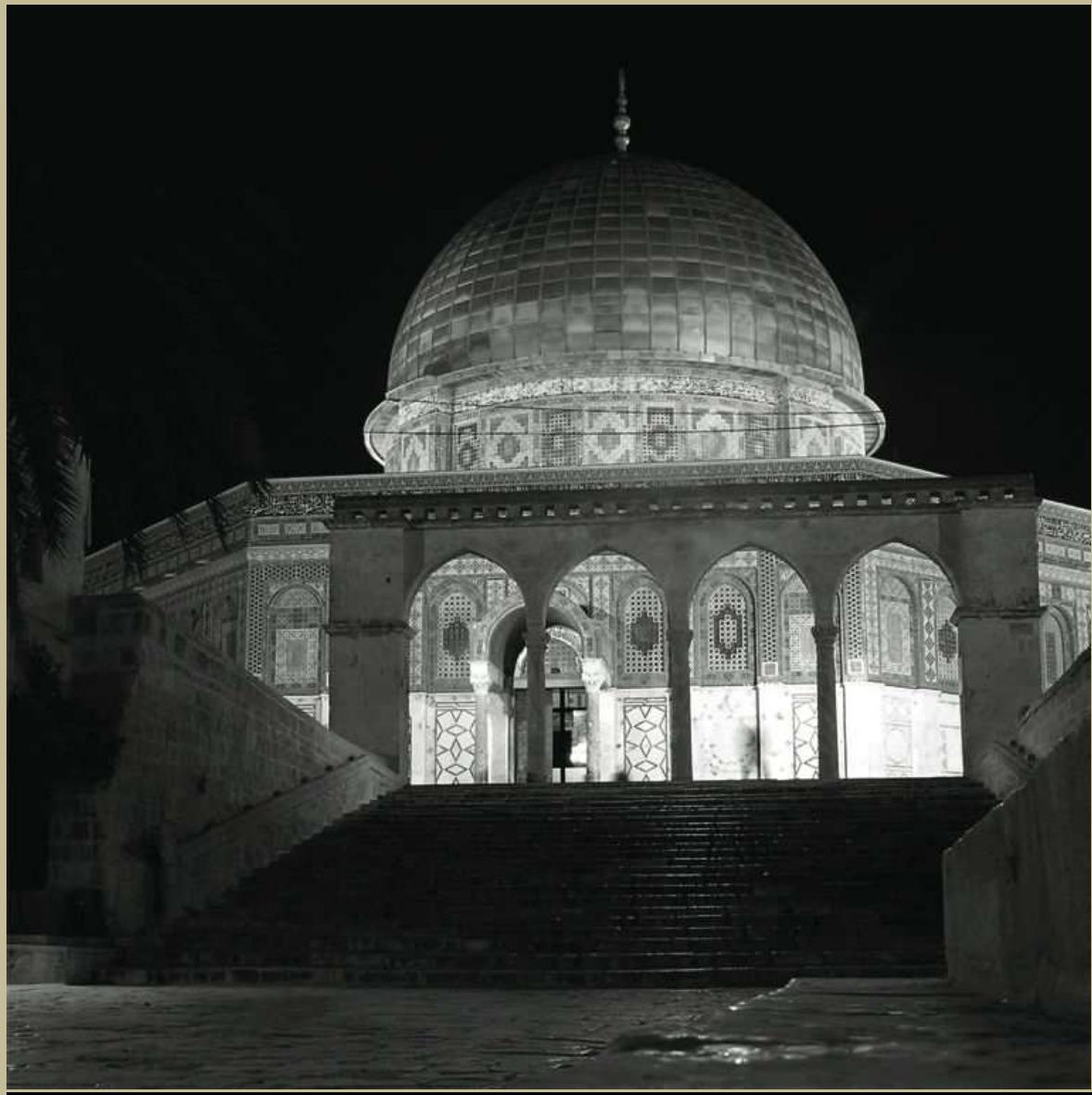


پھوپہا زاد، چچا زاد،
مامو زاد، خالہ زاد
اور تمام بھائی
(cousins' brothers)

اسکول کالج کے دوست

سرالی رشتہ میں
سر کے علاوہ باقی
سب سے پرداہ ہے۔

مرد پر بھی پرداے کے احکام
اسی طرح سے نافذ ہو گا جس طرح سے عورت پر ہوتا ہے۔



PART FOURTH

CHAPTER 58 – 84

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی دو بیٹیوں (رقیہ اور ام کلثوم) کا نکاح کس سے کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنی بیٹی رقیہ کے انتقال کے بعد اپنی دوسری بیٹی ام کلثوم کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کیا۔
اسی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو ”ذوالنورین“ کہا جاتا ہے۔

سوال : وہ کون شخص تھا جس نے خانہ کعبہ کو ڈھانے کی کوشش کی، اور کہاں کارہنے والا تھا؟

اسلامی سال کو
ہجری کہتے ہیں۔

اسلامی مہینے

- محرم
- صفر
- ربيع الاول
- ربيع الثاني
- جُمَادَى الْأَوْلَى
- جُمَادَى الْآخِرَة
- رجب
- شعبان
- رمضان
- شوال
- ذی قعده
- ذی الحجه

جواب : اس کا نام ابرہہ تھا، وہ یمن کا رہنے والا تھا۔

سوال : ابرہہ حج کی جگہ کو مکہ سے کہاں منتقل کرنا چاہتا تھا؟

جواب : ابرہہ حج کی جگہ کو مکہ سے یمن میں منتقل کرنا چاہتا تھا۔

سوال : مکہ سے مدینہ کی دوری کتنی کلومیٹر ہے؟

جواب : 420 کلومیٹر ہے۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح حضرت علیؓ سے ہوا۔

سوال : مسجد اقصیٰ سے قبلہ مکہ مکرمہ کی طرف کس سن میں ہوا؟

جواب : ہجرت کے دوسرے سال میں۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ پر قرآن کی تکمیل کب ہوئی؟

جواب : 10 ہجری یعنی 611 عیسوی میں۔

سوال : اسلام کا پہلا غزوہ کون ساتھا، اور مسلمانوں کی

طرف سے کتنے لوگ اس میں شریک ہوئے؟

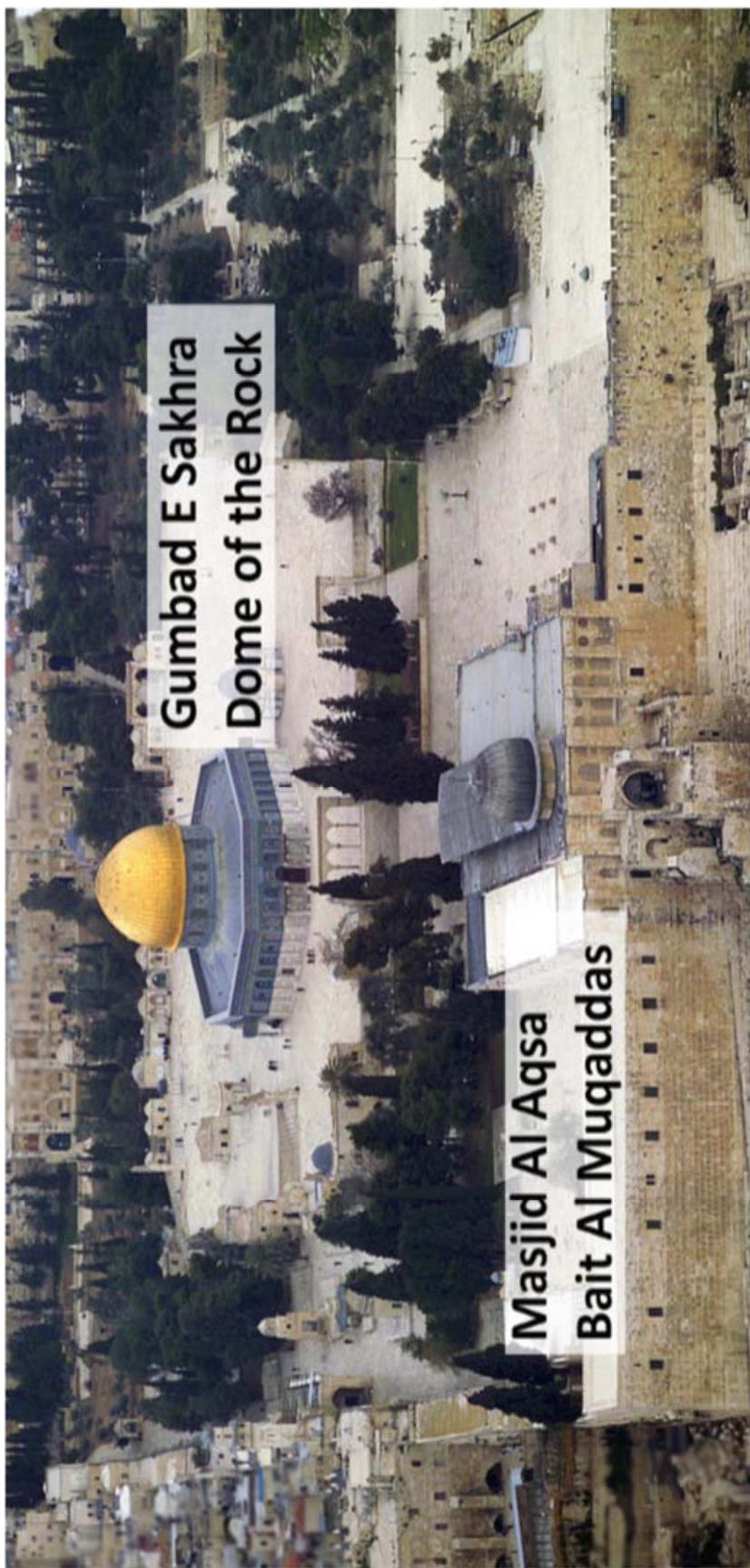
جواب : غزوہ بدر جس میں 313 صحابہ نے شرکت فرمائی۔

سوال : غزوہ بدر میں ”امیہ بن خلف“ کو کس نے مارا؟

جواب : غزوہ بدر میں ”امیہ بن خلف“ کو حضرت بلاں نے مارا۔

سوال : مسجد اقصیٰ کے پاس ایک سنہری رنگ کا گنبد کیا ہے؟

جواب : یہاں سے آپ ﷺ نے معراج کے سفر کا آغاز کیا تھا، اس کو گنبدِ صخرہ (چٹان) کہتے ہیں۔



Gumbad E Sakhra
Dome of the Rock

Masjid Al Aqsa
Bait Al Muqaddas

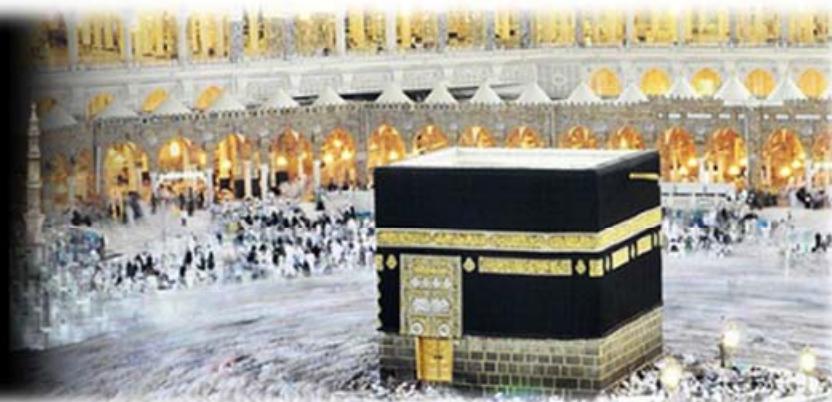
Chapter – FIFTY NINE [59]

علم التاریخ

سوال : اسلام کے تین مقدس مقامات کون کون سے ہیں۔

جواب : (1) بیت اللہ (مسجد الحرام) (2) مسجد نبوی (3) مسجد اقصیٰ

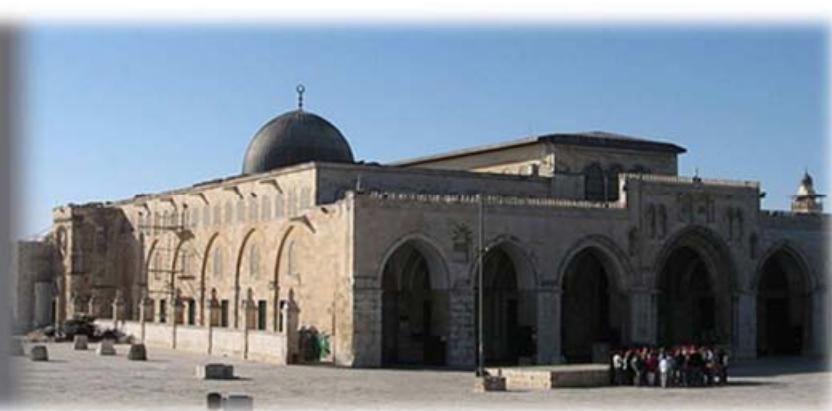
MASJID
E
HARAAM
MAKKAH



MASJID
E
NABWEE
MADINAH
MUNAWWARAH



MASJID
AL
AQSA



اسلامیات

سوال : مسجد اقصیٰ کی کیا خاصیت ہے؟

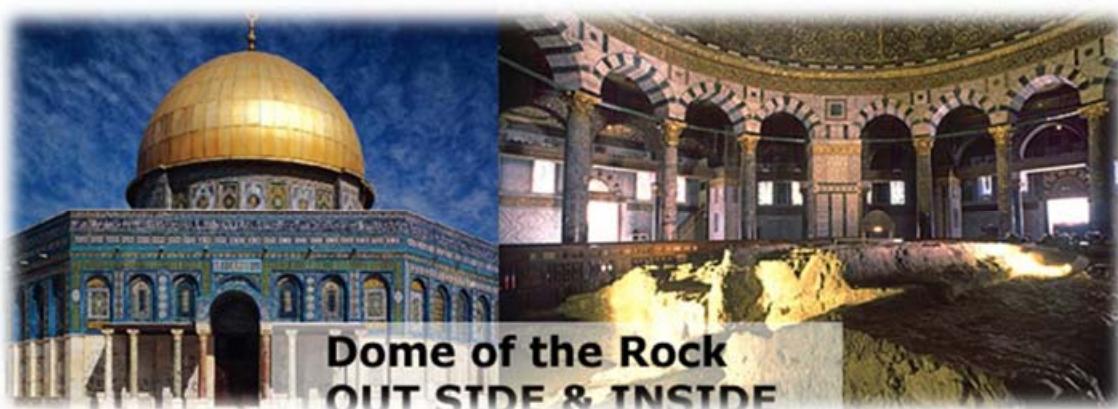
جواب : جب آپ ﷺ کو معراج ہوئی تو آپ ﷺ نے اس مسجد میں تمام انبیاء کی نماز میں امامت فرمائی۔

سوال : صوم (روزہ) کس سال میں فرض ہوا؟

جواب : 2ھجری میں۔

سوال : غزوہ بدر کب ہوا؟

جواب : 17 رمضان 1ھجری میں۔



سوال : حجۃ الوداع کس سال ہوا؟

جواب : حجۃ الوداع 10ھجری میں ہوا۔

سوال : حجاز کے کہتے ہیں؟

جواب : بحیرہ احمر (RED SEA) کے کنارے کنارے شام کی سرحد سے یمن (YEMEN) تک جو حصہ ہے، اسے حجاز کہتے ہیں، حجاز میں جدہ، مکہ، مدینہ، طائف، یبوع، تبوک، بدر حنین، رانخ وغیرہ آتے ہیں۔



سوال : ”سیف اللہ“ (اللہ کی تلوار) کس صحابی کا لقب ہے۔

جواب : حضرت خالد بن ولیدؓ کا۔

سوال : یوم عرفہ کس دن ہوتا ہے؟

جواب : ۹ ذی الحجه کو۔

سوال : مدینہ کا وہ کون شخص تھا جو کہ اللہ کے رسول ﷺ کی ازواج کو برائجلا کہتا تھا؟

جواب : کعب بن اشرف۔

سوال : کعب بن اشرف کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔

سوال : قرآن کریم میں کتنی سورۃ ہیں؟

جواب 114:

سوال : قرآن کریم کتنے وقت میں نازل ہوا؟

جواب : 23 سال میں۔

سوال : قرآن کریم کی سب سورتیں صرف مکہ میں نازل ہوئیں یا پھر مدینہ میں بھی نازل ہوئیں۔

جواب : قرآن کریم کی سورتیں مکہ اور مدینہ میں نازل ہوئیں۔

سوال : مکہ میں کتنی اور مدینہ میں کتنی سورتیں نازل ہوئیں؟

جواب : مکہ میں 114 اور مدینہ میں 28 سورتیں نازل ہوئیں۔

سوال : مکی اور مدینی سورتوں میں کیا فرق ہے؟

جواب : مکی سورتوں میں اللہ کا تعارف (توحید) اور نبیوں کی بعثت کا مقصد ہے جبکہ مدینی سورتوں میں زندگی گزارنے کے احکامات بیان کئے گئے ہیں۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ اڑکپن میں کیا کرتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ بکریاں چراتے تھے۔

سوال : ہجرت کی رات اللہ کے رسول ﷺ اپنے بستر پر کس کو سلا کر گئے تھے؟

اسلامیات

جواب : حضرت علیؓ کو۔

سوال : غزوہ احمد میں قریش کی طرف سے کون امیر تھا؟

جواب : ابوسفیان بن حرب [آپ فتح مکہ کے وقت مسلمان ہوئے]

سوال : سنت کس کو کہتے ہیں؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے کوئی کام کہا ہو یا کوئی کام کیا ہو، یا کسی اور نے ان کے سامنے کوئی عمل کیا ہو اور اس پر آپ خاموش رہے ہوں، ان تینوں کو سنت کہتے ہیں۔

سوال : تین ایسے صحابہ کا نام لکھے جن سے سب سے زیادہ حدیثیں مروی ہیں؟

جواب : حضرت ابوہریرہؓ، حضرت عائشہؓ اور حضرت انسؓ۔

سوال : کیا حدیث کو ماننا ضروری ہے؟

جواب : بھی ہاں۔

سوال : حدیث کو ماننا کیوں ضروری ہے، اس کا حکم کہاں ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے رسول ﷺ کا کہنا منے کا حکم دیا ہے۔

سوال : ذوالحیفہ سے مدینہ کی بیچ کی دوری کتنی ہے؟

جواب : تقریباً 15 کلو میٹر۔

--- پھوڑے پھنسی اور زخم کے لئے دعا ---

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کسی آدمی کو پھوڑا پھنسی یا زخم سے تکلیف پہنچتی تو

رسول اللہ ﷺ اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر اٹھاتے اور کہتے

بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيَقَةٍ بَعْضُنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا (بخاری، مسلم)

اللہ کے نام سے، ہمارے ملک کی مٹی سے، ہمارے بعض کا تھوک ہے تاکہ ہمارا مریض اللہ کے حکم سے شفا پائے

اللَّهُمَّ مُطْفِئَ الْكَبِيرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيرِ أَطْفِئْهَا عَنِّي (مستدرک حاکم ، مسنند احمد)

اے اللہ بڑے کو بھانے والے اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے اس پھنسی کو مجھ سے دور کر دے۔

سوال : حضرت عمرؓ سے اللہ کے رسول ﷺ نے کامل ایمان کے متعلق کیا کہا تھا؟

جواب : حضرت عمرؓ سے اللہ کے رسول ﷺ نے کہا کہ: تمہارا ایمان تب تک کامل نہ ہو گا، جب تک تم اپنی خواہشات کو میرے تابع نہ کر دو۔

سوال : کیا سارے صحابہ جنتی ہیں؟

جواب : جی ہاں۔

سوال : اسلام کا سب سے پہلا باطل فرقہ کون سا ہے؟

جواب : خوارج۔

سوال : جو لوگ خوارج فرقے کے تھے، کیا وہ مسلم تھے؟

جواب : جی ہاں۔

سوال : باطل فرقوں کی کوئی آسان سی پہچان بتائیے؟

جواب : عقیدے اور عمل کے اعتبار سے جو اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ سے الک ہوں۔

سوال : صحابہ کن لوگوں کو کہتے ہیں؟

جواب : جن لوگوں نے حالتِ ایمان میں اللہ کے رسول ﷺ کو دیکھا اور ایمان لے آئے اور ایمان ہی کی

حالت میں وفات پائی ہو۔

سوال : تابعی کن کو کہتے ہیں؟

جواب : جن لوگوں نے حالتِ ایمان میں صحابہ کو دیکھا ہو اور ایمان لے آئے اور ایمان ہی کی حالت میں

وفات پائی ہو۔

سوال : تبع تابعی کن کو کہتے ہیں؟

جواب : جن لوگوں نے حالتِ ایمان میں تابعی کو دیکھا ہو اور ایمان لے آئے اور ایمان ہی کی حالت میں

وفات پائی ہو۔

اللہ کے رسول ﷺ نے
خلافے راشدین [یعنی]
ابو بکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ،
عثمان غنیؓ، اور علیؓ کرم اللہ
وجہہؓ کی پیروی کرنے کا
حکم دیا۔



دیکھو مجھے جو دیدہ عبرت نگاہ ہو

تاریخ کے مطابق حضرت موسیٰ کے زمانہ میں مصر کا جو بادشاہ غرق ہوا وہ ”رمیس دوم“ کا پیٹا تھا۔ اس کا خاندانی لقب ”فرعون“ اور ذاتی نام مر نفتاح(Merneptah) تھا۔ نزولِ قرآن کے وقت اس فرعون کا ذکر صرف بابل کے مخطوطات میں تھا۔ اس میں بھی صرف یہ لکھا ہوا تھا کہ ”اللہ تعالیٰ نے سمندر کے بیچ ہی میں مصریوں کو تہہ و بالا کر دیا اور فرعون کے سارے لشکر کو سمندر میں غرق کر دیا۔ (خروج 28:14) اس وقت قرآن نے حیرت انگیز طور پر یہ اعلان کیا کہ فرعون کا جسم محفوظ ہے اور وہ دنیا والوں کے لئے سبق بنے گا۔

فَالْيَوْمَ نُنْجِيْكَ بِسَدِّنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُوْنَ(سورۃ یونس 92) چنانچہ آج ہم تیرا جسم بچا کر (سمندر سے) باہر نکال پھینکیں گے، تاکہ تو اپنے پیچھے والوں کے لئے نشان (عبرت) ہو، اور بے شک بہت سارے لوگ ہماری نشانیوں سے واقعی غافل ہیں۔

جب یہ آیت اتری تو وہ نہایت عجیب تھی۔ اس وقت کسی کو بھی یہ معلوم نہ تھا کہ فرعون کا جسم کہیں محفوظ حالت میں موجود ہے۔ اس آیت کے نزول پر اسی حالت میں تقریباً چودہ سو سال گزر گئے پروفیسر لارٹ (LORET) پہلا شخص ہے جس نے 1898 میں مصر کے ایک قدیم مقبرہ میں داخل ہو کر دریافت کیا کہ یہاں مذکورہ فرعون کی لاش می کی ہوئی موجود ہے۔ 8 جولائی 1907 کو الیت اسمٹھ (SMITH ELLIOT) نے اس لاش کے اوپر لیٹھ ہوئی چادر کو ہٹایا اس نے باقاعدہ سائنسی تحقیق کی اور پھر 1912 میں ایک کتاب شائع کی جس کا نام ہے شاہی ممیاں (THE ROYAL MUMMIES) اس سے ثابت ہو گیا کہ یہ می کی ہوئی لاش اسی فرعون کی ہے جو تین ہزار سال پہلے حضرت موسیٰ کے زمانے میں غرق کیا گیا تھا۔ ایک مغربی مفکر کے الفاظ ہیں: فرعون کا مادی جسم خدا کی مرضی کے تحت بر باد ہونے سے بچالیا گیا تاکہ وہ انسان کے لئے ایک نشانی ہو، جیسا کہ قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ قرآن اور بابل اور سائنس کے مصنفوں ڈاکٹر موریس بوکائی (MAURICE BUCAILLE) نے 1975 میں فرعون کی اس لاش کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد اس نے اپنی کتاب میں اس پر جو باب لکھا ہے اس کا خاتمه ان پڑاہنڑ از سطروں پر ہوا ہے: وہ لوگ جو مقدس کتابوں کی سچائی کے لئے جدید ثبوت چاہتے ہیں وہ قاہرہ کے مصری میوزیم میں شاہی ممیاں کے کمرہ کو دیکھیں، وہاں وہ قرآن کی ان آیتوں کی شاندار تصدیق پا لیں گے جو کہ فرعون کے جسم سے بحث کرتی ہیں۔ [عظمتِ قرآن، مولانا وحید الدین خاں، ص 32-33]

سوال : عشرہ مبشرہ کتنے ہیں، اور کون کون ہیں؟

جواب : عشرہ مبشرہ دس ہیں۔

(1) حضرت ابو بکر صدیقؓ (2) حضرت عمر فاروقؓ (3) حضرت عثمانؓ

(4) حضرت علیؓ (5) حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ (6) حضرت عبد الرحمن بن عوفؓ

(7) حضرت سعد بن ابی و قاصؓ (8) حضرت سعیدؓ بن زید (9) حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ

(10) حضرت زیرؓ بن عوام

سوال : عشرہ مبشرہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب : یعنی ایسے دس صحابہ جنہیں اللہ کے رسول ﷺ نے جنت کی خوشخبری دنیا ہی میں دے دی تھی۔

سوال : محدث کن کو کہتے ہیں؟

جواب : جنہوں نے حدیثوں سند کے ساتھ جمع کیا ان کو محدث کہتے ہیں۔

سوال : کچھ بڑے محدثین کے نام بتائیں۔

جواب : امام بخاریؓ، امام مسلمؓ، امام ابو داؤدؓ، امام ترمذیؓ، امام نسائیؓ وغیرہ۔

سوال : کچھ فقہی علماء کرام کے نام لکھئے۔

جواب : امام ابو حنفیؓ، امام مالکؓ، امام شافعیؓ، امام احمد بن حنبلؓ، امام یوسفؓ، امام محمدؓ، ابن حجر، ابن جوزی وغیرہ۔



اللہ کے رسول ﷺ رسالت ملنے سے پہلے غارِ حرام میں جا کر غور و فکر کیا کرتے تھے۔

اسلامیات

سوال : اسلام کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب : اسلام کی پہلی مسجد قبائلے جو کہ مدینہ منورہ میں ہے۔

سوال : مسجد قبائلے بارے میں قرآن کی کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب : لَا تَقْمِ فِيهِ أَبَدًا لَّمَسْجِدٌ أُسْسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ رِجَالٌ يُجْهُونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ (سورة توبہ آیت 108)



ترجمہ: تم اس (مسجد) میں کبھی (جاکر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو کہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور خدا پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔ (108)

سوال : غزوہ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں کتنے مشرک قتل ہوئے؟

جواب : 70

سوال : غزوہ احمد میں کفار کے ہاتھوں کتنے اہل ایمان شہید ہوئے؟

جواب : 70

تبیح کا طریقہ

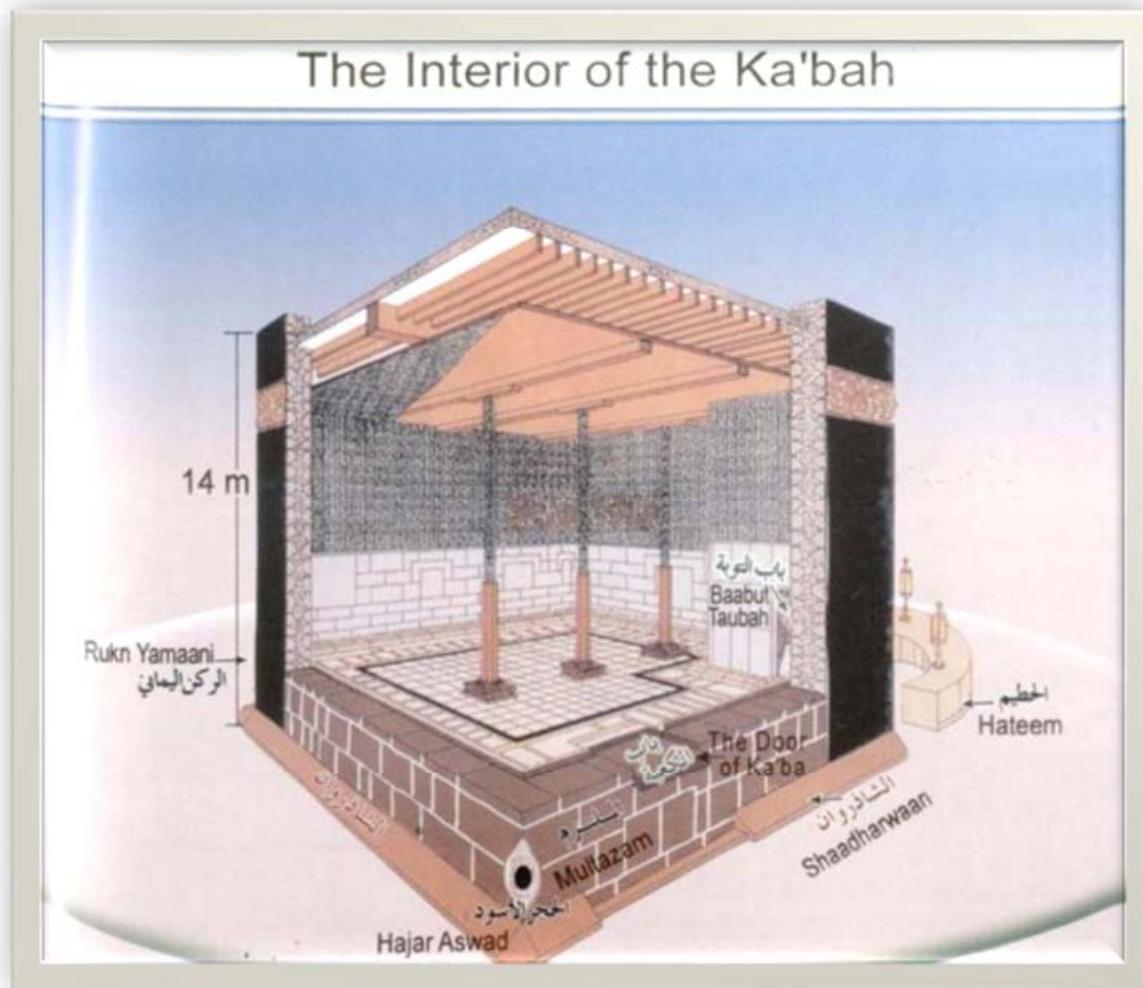
سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ سے مردی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ:

اپنے دائیکس ہاتھ سے تسبیح کی گردہ باندھتے تھے۔ (ابوداؤد ، صحیح الجامع الصفیر)

یعنی ہم کو تسبیح وغیرہ پڑھنے میں سید ہے ہاتھ کا استعمال کرنا چاہئے۔

سوال : خانہ کعبہ کی اونچان کتنی ہے؟

جواب : 14 میٹر۔



سوال : غزوہ خبیر کس سال ہوا؟

جواب : ہجرت کے ساتویں سال۔

سوال : غزوہ خندق میں، خندق کھودنے کی صلاح کسنسے دی؟

جواب : سلمان فارسی۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے خود کتنے غزوات میں شرکت کی؟

جواب : 13 غزوات میں آپ ﷺ نے خود شرکت کی۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ صحابہ کرام سے کس کے گھر پر ملتے تھے؟

اسلامیات

جواب : حضرت ارقمؓ کے گھر پر۔

سوال : حضرت عمر بن خطابؓ کو خبر کس نے اور کب مارا؟

جواب : ”ابولوکو فیروز“ نے دوران نماز فجر خبر مارا۔ [اس ملعون کی قبر ایران میں ہے، جس پر شیعہ عرس وغیرہ کرتے ہیں۔ اس لئے فیروز، پرویز اور اس طرح کے نام رکھنا صحیح نہیں ہے۔]

سوال : حضرت علیؓ کے تعلیم میں سرفہرست کس کا نام آتا ہے؟

جواب : ابن ماجہ کا۔

سوال : صلحہ ہدیبیہ کس سال میں ہوئی؟

جواب : 6 ہجری

سوال : وہ کون سی پہلی صحابیہ تھی، جنہوں نے قرآن کو حفظ کیا؟

جواب : حفصہ بنت عمرؓ (رسول اللہ ﷺ کی اہلیہ محترمہ)

وال : خالد بن ولید کس سال اسلام میں داخل ہوئے؟

جواب : 8 ہجری میں۔

سوال : وہ کون یہودیہ تھی، جس نے اللہ کے رسول ﷺ کو زہر دینے کی کوشش کی؟

جواب : زینب بنت الحیرید۔

سوال : خانہ کعبہ پر پہلی بار یشمی کپڑا کس نے پہنایا؟

جواب : ام العباس بنت عبدالمطلب۔

مریض کو دم کرنا

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَأْسِ إِشْفِ أَنْتَ الشَّافِ لَا شَافِ إِلَّا أَنْتَ

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقْمًا (بخاری، ابو داؤد، ترمذی)

اے اللہ لوگوں کے رب! بیماری دور کرنے والے، شفادے تو ہی شفادینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفادینے والا نہیں ہے، ایسی شفاعت اعطافرما جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔



سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ کا انتقال ہوا؟ اور کیا آپ ﷺ کو غسل میت بھی دیا گیا؟

جواب : جی ہاں۔ [تفصیل کے لئے دیکھیں صفحہ نمبر 29]

سوال : خلفاء راشدین کا دور کتنے برس کا تھا؟ تفصیل سے بتائیں۔

جواب : خلفاء راشدین کا دور 40 سال کا رہا جس میں:

حضرت ابو بکر صدیقؓ کا دور خلافت تقریباً 2 سال، حضرت عمرؓ کا دور خلافت تقریباً 10 سال

حضرت عثمانؓ کا دور خلافت تقریباً 20 سال، اور حضرت علیؓ کا دور خلافت تقریباً 7 سال رہا۔

سوال : خلافت کس کے دور میں سب سے زیادہ پھیلی؟

جواب : حضرت عمرؓ کے دور میں۔

سوال : کس کے دور میں خلافت نہیں پھیل پائی، اور اس کی کیا وجہ رہی؟

جواب : حضرت علیؓ کے دور میں خلافت فتنوں کی وجہ سے نہیں پھیل پائی، ان میں سے ایک فتنہ خوارج کا تھا۔

سوال : اسلام کو سب سے زیادہ نقصان کس قوم نے پہنچایا؟

جواب : تاتاری یا منگول نے۔

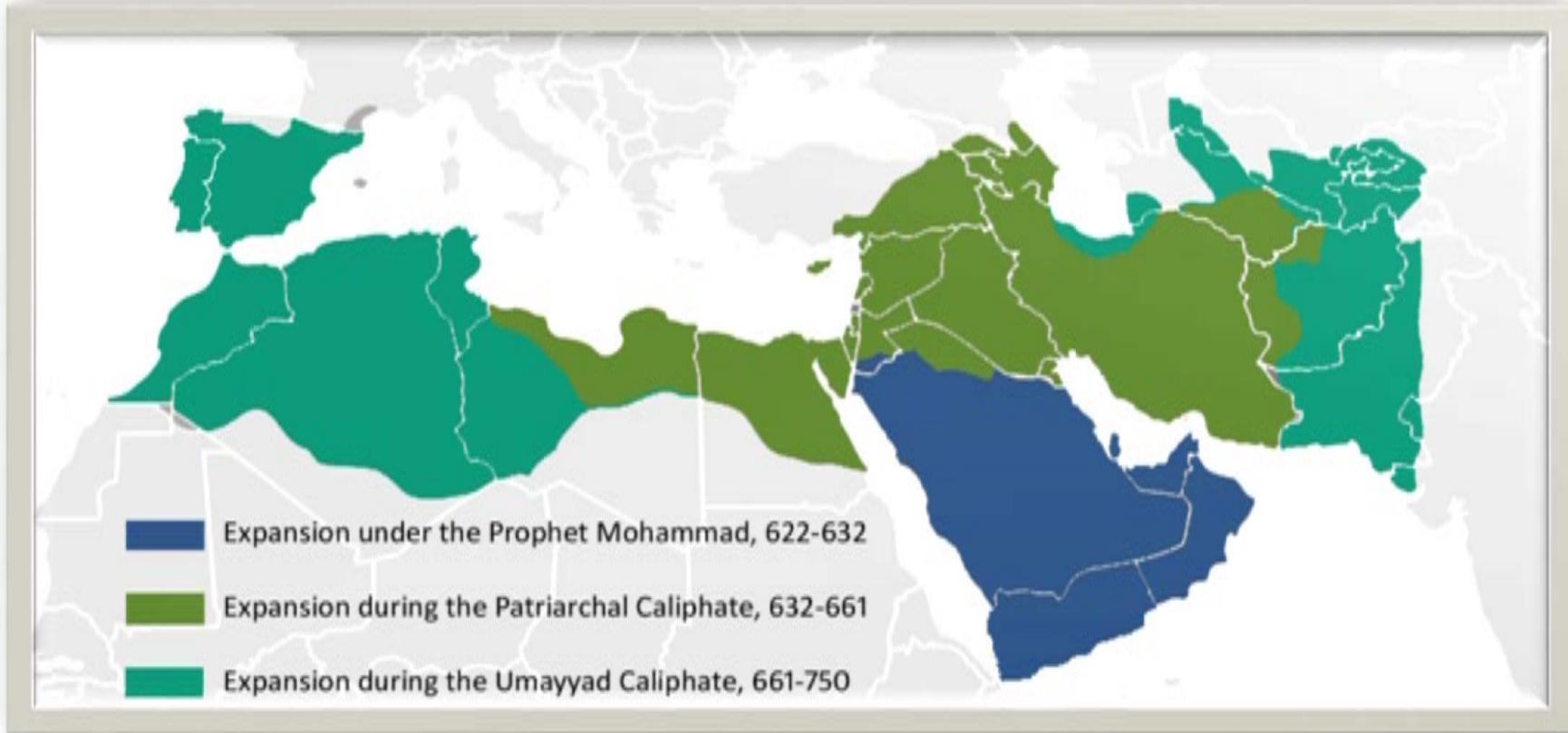
سوال : غزوہ اور سریہ میں کیا فرق ہے؟

جواب : جس فوجی مہم میں اللہ کے رسول ﷺ خود شامل تھے اس کو غزوہ کہتے ہیں، اور جس میں آپ شامل

نہیں تھے اس کو سریہ کہتے ہیں۔

سپ کھٹک کھٹونے کے بعد بھی اگر
آپ کے اندر حصہ باقی ہے تو
سمجھ لیجئے آپسی آپ نے کھٹک
نہیں کھٹویا۔





خلافت بنو امیہ کے دور میں	خلافت خلفاء راشدین کے دور میں	خلافت اللہ کے رسول کے دور میں
---------------------------	-------------------------------	-------------------------------

سوال : ہم جس نبی کے امتی ہیں ان کا نام بتائیے؟

جواب : ہمارے نبی کا نام محمد ﷺ ہے۔

سوال : ہمارے نبی کے بعد اب کون نبی آئے گا؟

جواب : محمد ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ لیکن قیامت سے پہلے دجال کو

ختم کرنے کے لئے حضرت عیسیٰ طورِ امتی تشریف لائیں گے۔

سوال : دجال کون ہے؟

جواب : دجال ایک کاناٹھنض ہو گا، جو لوگوں کو قتنہ میں مبتلا کرے گا۔

سوال : رسول اور نبی میں کیا فرق ہے؟

جواب : رسول اور نبی دونوں کے آنے کا مقصد ایک ہی تھا یعنی انسانوں کو صحیح راہ دکھانا اور اللہ سے ان کا تعلق

پیدا کرنا، رسول جب کسی قوم کی طرف بھیجے جاتے تو ان کو شریعت کی کتاب یعنی آسمانی کتاب بھی دی

جاتی تھی، جب کہ نبی کو پچھلے نبی کی شریعت پر ہی عمل کرنا ہوتا تھا۔

سوال : قرآن کریم میں کتنے انبیاء اور رسولوں کا ذکر ہے؟

جواب : یوں تو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے انبیاء اور رسولوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن قرآن کریم میں 25

انبیاء اور رسولوں کا ذکر ہے۔

سوال : "اولو العزم" سے کیا مراد ہے؟

جواب : "اولو العزم" سے مراد بلند ہمت والے (رسول و نبی) ہیں، ان کی تعداد پانچ ہے، وہ ہیں:

(1) حضرت نوح (2) حضرت ابراہیم (3) حضرت موسیٰ (4) حضرت عیسیٰ

اور (5) حضرت محمد ﷺ۔

سوال : صحابی کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : ایک صحابی کی فضیلت، انبیاء کے علاوہ تمام انسانوں سے زیادہ ہے۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ کے والد عبد اللہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کے والد عبد اللہ مدینے کے قبیلہ بنو نجار سے تعلق رکھتے تھے، جس جگہ آج مسجد

نبوی ہے یہ بنو نجار کا محلہ تھا۔ ابوالیوب انصاری کا تعلق بھی اسی قبیلہ سے تھا۔

اسلامیات

سوال : مدینے کا قدیم (پرانا) نام کیا تھا؟

جواب : مدینے کا قدیم (پرانا) نام "یثرب" تھا۔

سوال : محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب : محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کا اصلی نام "شیبہ" تھا۔

سوال : آپ ﷺ کے والد کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے والد کا انتقال آپ کی پیدائش سے پہلے ہو چکا تھا۔

سوال : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر تقریباً 7 سال تھی۔

سوال : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ کی دیکھ ریکھ کس نے اور کب تک کی؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ دادا عبدالمطلب کی دیکھ ریکھ میں رہے، اور دادا کے انتقال کے وقت آپ کی عمر تقریباً 8 سال تھی۔

انسان کا میا بہونے کے لئے پیدا

گیا گیا ہے مگر اپنی حفاظت سے ۵۶

اپنے آپ کو ناکام بنایتا ہے۔

سوال : آپ کے دادا عبدالمطلب (شیبہ) کے والدین کا نام کیا تھا اور وہ کہاں کے باشندے تھے؟

جواب : آپ کے دادا عبدالمطلب (شیبہ) کے والد کا نام ”عمرو“ تھا جو بعد میں ہاشم کے لقب سے مشہور ہوئے۔ جبکہ آپ کی والدہ کا نام ”سلمی“ تھا اور وہ خزر ج کے بنی نجاشی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں۔

سوال : محمد ﷺ کے نانا کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب : محمد ﷺ کے نانا بنی زہرہ کے سردار تھے۔

سوال : محمد ﷺ کے والد کا نام بتائیے؟

جواب : آپ ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ تھا۔

سوال : محمد ﷺ کی والدہ کا نام بتائیے؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ کا نام ”آمنہ“ تھا۔ آپ قریش کی سب سے معزز خاتون تھیں۔

سوال : آپ ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب : آپ ﷺ کی پیدائش بروز پیر، 9 ربیع الاول کو ہوئی۔

سوال : آپ ﷺ کا نام محمد کس نے رکھا اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کا نام محمد آپ کے دادا عبدالمطلب نے رکھا۔ محمد کے معنی ہیں ”ہر لحاظ سے قابل تعریف“،

”وہ جسے سب پسند کریں، سب اچھا کہیں اور تعریف کیا ہوا“

سوال : آپ ﷺ کا نام احمد کس نے رکھا اور کیوں؟

جواب : آپ کا نام احمد آپ کی والدہ نے خواب میں بشارت ہونے کے بعد رکھا۔

سوال : بچپن میں آپ ﷺ کو دودھ کس نے پلایا؟

جواب : بچپن میں آپ ﷺ کو سات دن آپ کی والدہ آمنہ نے، کچھ دن آپ کے چچا ابو لهب کی باندی ٹویہ

نے اور پھر اخیر تک دائیٰ حلیمه نے دودھ پلایا۔

سوال : دائیٰ حلیمه کون تھیں؟

جواب : دائیٰ حلیمه قبیلہ بنی سعد سے تعلق رکھتی تھیں۔ بنی سعد کا یہ قبیلہ طائف کے قرب و جوار میں تھا۔



مصیبت زدہ کے لئے دعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا (مسلم، ابو داؤد)
یقیناً ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرم اور
مجھے اس کے بدلے اس سے بہتر عطا فرم۔

اللہ اور رسول ﷺ سے جنگ کرنے والے کون؟

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو
اللہ سے ڈرو، اور جو سودباقی ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم مُومن ہو۔ اور اگر
تم نے یہ نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کے لئے تیار
ہو جاؤ۔ (البقرة 278-279)

اور صحیح بخاری کی ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے

سود کھانے اور کھلانے والے

پر لعنت فرمائی ہے۔

سوال : اہل عرب اپنے بچوں کو دودھ پلانے کے لئے دائیوں کے حوالے کیوں کر دیتے تھے؟

جواب : اہل عرب اپنے بچوں کو شہری کشافتوں (آبو ہوا کی آلوگی ، polution) سے دور رکھنے کے لئے دودھ پلانے والی بدھی عورتوں کے حوالے کر دیتے تھے تاکہ جسم طاقتور رہے اور اعصاب مضبوط ہوں نیز بچپن ہی سے خالص اور فصح عربی زبان سیکھ لیں۔

سوال : محمد ﷺ کے والد کا انتقال کہاں ہوا؟

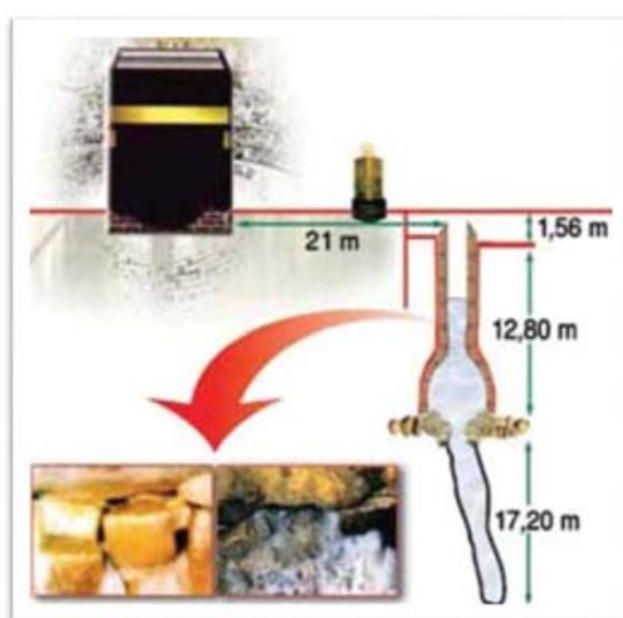
جواب : آپکے والد کا انتقال مدینہ میں ہوا۔

سوال : محمد ﷺ کی والدہ کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب : مکہ اور مدینہ کے بیچ ایک گاؤں ”ابوا“ ہے، جہاں آپ کی والدہ کی وفات ہوئی اور وہ وہیں دفن ہیں۔

سوال : زمزم کو کس نے پاٹا۔

جواب : زمزم کو قبیلہ جُرُبُّم کے آخری تاجدار ”مضاض“ نے جنگ میں ہارنے پر پاٹ دیا۔



سوال : چاہ زمزم کی دوبارہ کھدائی اور صفائی کا ذمہ کس نے لیا؟

جواب : عبدالمطلب (شیبہ) نے۔

اسلامیات

سوال : عبدالمطلب نے کیا نذر مانی؟

جواب : خدا یا! اگر تو نے مجھے دس بیٹے عطا فرمائے اور سب کے سب جوان ہو کر میرا ہاتھ بٹانے لگیں تو ایک کوتیرے نام پر قربان کر دوں گا!

سوال : عبدالمطلب کی نذر پوری کرنے کا وقت آیا اور عبد اللہ کو قربان کرنا طے پایا تو عبدالمطلب کو کس کشمکش نے گھیرا؟

جواب : عبد اللہ کو قربان کرنے کی خبر لوگوں کے دلوں پر بجلی بن کر گری اور ہر زبان پر ایک ہی آواز تھی ”نہیں نہیں! نہیں عبدالمطلب! عبد اللہ کو ذبح نہ کیجئے!“

سوال : عبد اللہ (آپ ﷺ کے والد) کی قربانی کی گتھی کو کس طرح سلب جایا گیا؟

جواب : عبدالمطلب نے 100 اونٹوں کا اور عبد اللہ کے نام کا قرصہ ڈالا تو قرصہ اونٹوں کے نام نکلا، اور اللہ تعالیٰ نے عبد اللہ کی جان بچپا لی۔

سوال : بچپن میں آپ ﷺ کو کس نے پہچانا کہ آپ آنے والے وقت کے نبی ہیں؟

جواب : ملک شام کے شہر بصری کے ایک راہب ”بھیرا“ نے

سوال : کے میں سب سے پہلے جو بت داخل ہوا اس کا نام کیا تھا؟

جواب : کے میں سب سے پہلے جو بت داخل ہوا اس کا نام ہبل تھا۔ اس کو لانے والا "عمر بن الحنفی" تھا۔

سوال : دورِ جاہلیت کی کچھ مشہور مورتیوں کے بارے میں بتائیے؟

جواب : "عزی" قریش کی سب سے بڑی مورتی، "لات" طائف کے قبیلہ ثقیف کی مورتی، "منات" مدینے کے دو مشہور قبیلے اوس اور خزر ج کی مورتی۔

سوال : عرب کے مشہور بازاروں کے نام بتائیے؟

جواب : عکاظ، مجنہ اور ذی المجاز

سوال : عرب کے یہ مشہور بازار کب لگتے تھے؟

جواب : عرب کے یہ مشہور بازار حرمت کے مہینوں میں لگتے تھے۔

سوال : اہل عرب (عرب والوں) کے نزدیک حرمت کے مہینے کون سے تھے؟

جواب : حرمت کے مہینے چار تھے: (1) ذی قعده، (2) ذی الحجه، (3) محرم اور (4) رجب۔

سوال : اہل عرب (عرب کے لوگ) حرمت کے مہینوں میں کیا کرتے تھے؟

جواب : اہل عرب کے نزدیک ان مہینوں میں جنگ اور خونریزی حرام ہوتی تھی۔

اور ان مہینوں میں وہ عرب کے مشہور بازاروں میں مصروف رہتے تھے۔

سوال : نبوت سے پہلے کعبہ کی از سر نو تعمیر کیوں کی گئی؟

جواب : مکہ میں آئے سیلا ب سے کعبہ کی دیواروں میں شکاف پڑ گئے تھے اور دیواریں کمزور ہو گئیں تھیں اس لئے تعمیر ضروری تھی۔

سوال : تعمیر سے پہلے کعبہ کی قدیم (پرانی) عمارت کو ڈھانے سے اہل مکہ کیوں ڈر رہے تھے؟

جواب : اہل مکہ کو "ابرهہ" کا حشر یاد تھا جس سے انکے جسم کے رو گٹھے کھڑے ہو جاتے۔

سوال : مکہ کی قدیم (پرانی) عمارت کو گرانے کی ہمت سب سے پہلے کس نے کی؟

جواب : خوف الہی سے کاپنے ہوئے "ولید بن مغیرہ" نے لرزتے ہاتھوں سے اس کام کو شروع کیا۔

سوال : نبوت سے پہلے قریش کے کچھ لوگوں کو جو کہ دین ابراہیمی کی پیروی کرنے والے تھے، (خُنقاء) اس

اسلامیات

گرہی کا احساس ہوا اور انہوں نے شرک و بت پرستی کے خلاف آواز اٹھائی اور ابراہیمؐ کا دیا ہوا سبق یاد دلایا، یہ کون لوگ تھے ان کے صرف نام بتائیے؟

جواب : ان کے نام عمر بن نفیل کے بیٹے زید، نوافل کے بیٹے ورقہ، حارث کے بیٹے عثمان اور جحش کے بیٹے عبیدہ ہیں۔ یہ سب اپنی قوم کی بزرگ اور قابل قدر ہستیاں تھیں۔

سوال : طائف کہاں ہے؟

جواب : طائف مکہ سے تقریباً 70 کلومیٹر دور ایک شہر ہے۔

سوال : وہ کون سے صحابی ہیں جن کے دل میں آئے کئی خیالات قرآن کے حکم بن گئے؟

جواب : عمر بن خطاب۔

جہاڑ بند رگاہ میں زیادہ وحشی
 دہتے ہیں مگر جہاڑ بند رگاہ کے
 لئے نہیں بنائے گئے ہیں



سوال : نبوت سے پہلے اور خدیجہؓ سے نکاح کے بعد آپ ﷺ غور و فکر کے لئے کہاں تشریف لے جاتے؟

جواب : مکے سے تقریباً 2 میل پر حراء نامی پہاڑی ہے جسے "جبل نور" بھی کہتے ہیں اس میں ایک غار ہے جو غارِ حرٰ کے نام سے مشہور ہے آپ اسی میں کئی کئی دن اور رات رہتے۔

سوال : اسلام لانے والی چار شخصیات کون ہیں؟ ترتیب وار صرف ان کے نام بتائیے۔

جواب : حضرت خدیجہ (آپ ﷺ کی بیوی)، حضرت علی (آپ ﷺ کے پچازاد بھائی)، حضرت زیدؑ (آپ ﷺ کے منخبو لے بیٹے اور غلام)، حضرت ابو بکر صدیقؓ (آپ ﷺ کے گھرے دوست)

سوال : جو لوگ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی دعوت پر پہلے دن اسلام میں داخل ہوئے انکے نام بتائیے؟

جواب : عثمان بن عفان، زبیر بن عوام، عبد الرحمن بن عوف، سعد بن ابی و قاص اور طلحہ بن عبید اللہ۔

[ابو بکر صدیقؓ کی پہلے دن کی دعوت پر اسلام میں داخل ہونے والے یہ صحابہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔]

سوال : وحی کے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ کی طرف سے آئے ہوئے پیغام (قرآن کے حکم) کو وحی کہتے ہیں۔

سوال : وحی لانے والے فرشتے کا نام بتائیے؟

جواب : جبرائیل۔

سوال : اللہ تعالیٰ کے چار بڑے فرشتوں کے نام اور انکے ذمہ کاموں کو بتائیے؟

جواب : جبرا نیلؓ : وحی لانے کا کام

میکائیلؓ : پانی برسانے کا کام

اسرافیلؓ : سور پھونکنے کا کام

ملک الموت : روح کو قبض کرنے کا کام (لوگ ان کو عزرا نیلؓ کے نام سے بھی

جانتے ہیں، لیکن ہماری تحقیق میں ایسا نام حدیث میں کہیں

نہیں ملا، واللہ اعلم)

سوال : ازواج مطہرات کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب آپ ﷺ کی بیویوں کو ازواج مطہرات کہا جاتا ہے۔

The Spouse list of Prophet Muhammad PBUH

S. No.	NAME OF WIFE	FAMILY	STATUS	AGE AT TIME OF MARRIAGE	YEAR OF MARRIAGE
1	Khadijah R.A d/o Khuwalid Qureshi	Asad Qureysh	Widow	40 years	595 AD 25 Years
2	SaudahR.A d/o Zamah	Amer Quraysh	Widow	50 years	620 AD 10th year of Prophethood
3	Ayesha R.A d/o Abu Bakr	Taym Qureshi	Un-married	16 years	620 AD 2 nd A. H.
4	HafsaR.A d/o Umar bin Khatab	Adee Quraysh	Widow	21 years	625 AD 4th A.H
5	ZainabR.A d/o Khuzaima bin Haris Qaisia	Amer Banu Suhsah Qureysh	Widow	50 years	626 AD 5th A.H
6	Ume Salma R.A d/o Khazeefah Abi Ummayah Al-Mughaira	Mukhzoom Qureysh	Widow	29 years	626 AD 4th A.H
7	Zainab R.A d/o Jahash Al Assadya	Asad Qureysh	Divorcee	38 years	626 AD
8	Javeria R.A d/o Haris bin Abi Zarar	Mustalak Khazia	Freed slave (Widow)	20 years	627 AD 5th A.H
9	Ramla Ume-Habibah R.A d/o Abu Sufyan	Shams Qureysh	Widow	36 years	628 AD 6th A.H
10	Safia R.A d/o Haye bin Akhtab	Banu Nazir (Jewish)	Freed slave	17 years	628 AD 7th A.H
11	Maimoona R.A d/o Haris Ameria Hilalia	Amer Sahsah Hilaly Qureysh	Widow	27 years	629 AD 7th A.H

سوال : قرآن اگر کسی پہاڑ پر نازل ہوتا تو کیا ہوتا؟

جواب : وہ پہاڑ اللہ کے خوف سے چورا چورا ہو جاتا۔

سوال : "شق القمر" کیا ہے؟ ایک جملہ میں وضاحت کیجئے۔

جواب : "شق القمر" اللہ کے رسول ﷺ کا ایک مجزہ ہے، اس مجزہ میں اللہ کے حکم سے آپ کی انگلی کے اشارہ پر چاند دو طکڑوں میں تقسیم ہو کر الگ الگ سمت ہو گیا تھا۔



سوال : "شق صدر" کیا ہے؟

جواب : ولادت کے چوتھے یا پانچویں سال حضرت جبرائیلؑ نے آپ کو لٹایا، سینہ چاک کر کے دل نکالا، پھر دل سے ایک لوٹھڑا نکال کر فرمایا، یہ تم سے شیطان کا حصہ ہے، پھر دل کو ایک طشت میں زمزم کے پانی سے دھویا اور پھر اس کی جگہ پر رکھ دیا۔ (صحیح مسلم) الرحیق المختوم صفحہ: 86

اسلامیات

سوال : دادا عبدالمطلب کے انتقال کے بعد آپ کی دیکھ رکھ کس نے کی؟

جواب : دادا عبدالمطلب کے انتقال کے بعد آپ کی دیکھ رکھ پچا ابوطالب نے کی۔

سوال : حطیم کے کہتے ہیں؟

جواب : خانہ کعبہ کے ساتھ ایک گول سی جگہ جو رکن یمانی اور حجر اسود کے مخالف سمت میں موجود ہے، حطیم کہلاتی ہے۔



حطیم خانہ کعبہ کے اندر کا ہی حصہ ہے، اس کی مختصر تاریخ یہ ہے کہ جب خانہ کعبہ کی حالت بہت خستہ ہو گئی تھی، تو قریش نے خانہ کعبہ کی نئی سرے سے تعمیر شروع کی، اور جب انکے پاس مال حلال (حلال کمائی) کی کمی پڑ گئی تو انہوں نے شمال کی طرف سے خانہ کعبہ کی لمبائی تقریباً چھ (6) ہاتھ کم کر دی، یہی ٹکڑا حجر اور حطیم کہلاتا ہے۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر تقریباً 35 سال تھی۔ (الرحيق المختوم ص 92)

آج کے مسلمانوں کے لئے اس میں بڑا سبق ہے کہ اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے بھی حلال اور حرام کے بارے میں اتنی احتیاط کرتے تھے کہ اللہ کا گھر اب حرام کمائی سے نہیں بنائیں گے، جبکہ آج کا مسلمان بے دھڑک طریقہ سے مساجد کو گرا کر از سر نواگی تعمیر میں لگا ہوا ہے اور ہر قسم کی کمائی اس میں کھپائی جا رہی ہے، پھر بھی ہم مسلمان ہیں۔ مسجد جتنا سادہ اور فطری ہو گی، اتنا اس میں سکون اور وقار ہو گا، اور اس میں دل بھی لگے گا۔

سوال : ریاض الجنة (یا جنت کا باغ) کے کہا جاتا ہے؟

جواب : ریاض الجنة (جنت کا باغ) اللہ کے رسول ﷺ کے گھر اور آپ کے منبر کے بیچ کی جگہ ہے



سوال : اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نبوت کب عطا کی؟ یا آپ ﷺ پر وحی کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب : رمضان المبارک کی 21 تاریخ کو، دوشنبہ کی رات میں۔ جب کہ ماہ اگست کی 10 تاریخ تھی اور 610 عیسوی سن تھا۔

سوال : پہلی وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : اس وقت قمری حساب سے آپ ﷺ کی عمر چالیس سال چھ مہینے بارہ دن اور شمسی حساب سے 39 سال تین مہینے 22 دن تھی۔

سوال : نبوت کی کل مدت کتنی ہے؟

جواب : 23 سال۔

سوال : کیا آپ ﷺ کے علاوہ صحابہ بھی وحی کے فرشتے جبرائیلؑ کو دیکھا کرتے تھے؟

جواب : جی ہاں، فرشتہ نبی ﷺ کے لئے آدمی کی شکل اختیار کر کے آپ کو مناسب کرتا پھر جو کچھ کہتا

اسلامیات

اسے آپ ﷺ یاد کر لیتے۔ اس صورت میں کبھی بھی صحابہؓ بھی فرشتہ کو دیکھتے تھے۔ جبرائیلؐ اپنی اصلی صورت میں دوبار آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے۔

سوال : ایسی حدیث بتائے (صرف اشارۃ) جس میں فرشتہ انسان کی شکل میں، صحابہ کی تعلیم کے لئے آیا؟

جواب : حدیث جبرائیل (اسلام کیا ہے؟ ایمان کیا ہے؟ احسان کیا ہے؟)

سوال : وحی کے وقت آپ کی کیفیت کیا ہوتی تھی؟

جواب : وحی آتی تو آپ ﷺ کو سخت جائزے کے زمانے میں بھی پیشانی سے پسینہ پھوٹ پڑتا تھا، اور آپ اوٹھنی پر سوار ہوتے تو وہ بوجھ کے مارے زمین پر بیٹھ جاتی، ایک بار وحی آتی تو اس وقت آپ کی ران حضرت زید بن ثابتؓ کی ران پر تھی، تو ان پر اس قدر گراں گزرا کہ معلوم ہوتا تھا ان کچل جائے گی۔

سوال : "امر بالمعروف" اور "نہی عن المنکر" سے کیا مراد ہے؟

جواب : "امر بالمعروف" کے معنی ہیں اچھی بات کا حکم کرنا اور "نہی عن المنکر" کے معنی ہیں بری بات سے روکنا۔ (دونوں ہی ضروری ہیں، صرف ایک پر عمل کرنے سے امت کی اصلاح ممکن نہیں ہے۔)

سوال : خیر القرون سے کیا مراد ہے؟

جواب : جس دور میں رسول اللہ ﷺ اور صحابہ موجود تھے وہ دور اور پھر اس کے بعد کا دور۔

اگر آپ دنیا میں کامیاب ہو تو

چاہتے ہیں تو پہلے ناگامی کا

استقبال کرنے کا حوصلہ پیدا

کیجئے



سوال : آپ ﷺ کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کا پہلا نکاح حضرت خدیجہؓ سے ہوا۔

سوال : نکاح کے وقت آپ ﷺ کی اور حضرت خدیجہؓ کی عمر کیا تھی؟

جواب : نکاح کے وقت آپ ﷺ کی عمر 25 سال 2 ماہ 10 دن تھی اور بی بی خدیجہؓ کی عمر 28 سال تھی۔

ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 سال تھی۔

سوال : آپ ﷺ کے بیٹوں کے نام بتائیے؟

جواب : آپ ﷺ کے بیٹوں کے نام عبد اللہ، ابراہیم اور قاسم ہیں۔

سوال : آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام بتائیے؟

جواب : آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہؓ ہیں۔

سوال : آپ ﷺ کے سب سے قریبی دوست کون تھے؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال : آپ ﷺ کا رازدار کس کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت خدیفہ بن یمانؓ کو۔

سوال : آپ ﷺ نے امین کا خطاب کس کو دیا؟

جواب : حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ کو۔

سوال : آپ ﷺ نے حواری کا خطاب کس کو دیا؟

جواب : حضرت زبیرؓ کو۔

سوال : آپ ﷺ کے دامادوں کے نام بتائیے؟

جواب : حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے کل کتنے غزوے کئے؟

حضرت حسن
حضرت حسین

حضرت حسین

حضرت حسن

حضرت حسین

حضرت حسن

حضرت حسین

طوفانِ نوح

حضرت نوح علیہ السلام جنہیں اپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے ان سے فرمایا کہ آؤ اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ، اس کا یاپنی پر چڑھ کر طوفان سے بچ جاؤ گا۔ اس پر حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا کہ آج عذاب الٰہی سے کہیں پناہ نہیں، وہی بچے گا جس پر اللہ کا رحم ہو۔ یہ بتیں ہو ہی رہیں تھیں ایک موچ آئی اور نوح علیہ السلام کے بیٹے کو لے ڈوبی۔

یاپنی روئے زمین پر پھر گیا ہے کسی اونچے سے اونچے پہاڑ کی بلند چوٹی بھی دکھائی نہیں دیتی کہ پہاڑوں سے بھی پندرہ ہاتھ اوپر کو ہو گیا، لیکن کشتی نوح اللہ کے حکم سے چلتی رہی، تاکہ اسے نصیحت بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے کشتی پر سوار کر اکر اپنی حفاظت سے پار کیا اور کافروں کو ان کے کفر کا انجمام دکھادیا، کیا ب بھی کوئی ہے جو عبرت حاصل کرے؟

اس وقت حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے کو بلا یا یہ آپ کا چوتھے نمبر کا لڑکا تھا اس کا نام 'یام' تھا اور یہ کافر تھا اسے آپ نے کشتی میں سوار ہونے کے وقت ایمان کی اور اپنے ساتھ بیٹھ جانے کی ہدایت کی تاکہ ڈوبنے سے اور اللہ کے عذاب سے بچ جائے۔

مگر اس بد نصیب نے جواب دیا کہ نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں، پہاڑ پر چڑھ کر طوفان سے بچ جاؤ گا۔ اس پر حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا کہ آج عذاب الٰہی سے کہیں

پناہ نہیں، وہی بچے گا جس پر اللہ کا رحم ہو۔ یہ بتیں ہو ہی رہیں تھیں ایک موچ آئی اور نوح علیہ السلام کے بیٹے کو لے ڈوبی۔

روئے زمین کے سب لوگ اس طوفان میں جو حقیقت میں غضب الٰہی اور مظلوم پیغمبر کی بد دعا کا عذاب تھا غرق ہو گئے، اس کے بعد اللہ عز وجل نے زمین کو اس یاپنی کے نگل لینے کا حکم دیا جو اس کا اگلا ہوا اور آسمان کا بر سایا ہوا تھا، ساتھ ہی آسمان کو بھی بر سانے سے رک جانے کا حکم ہو گیا، یاپنی گھٹنے لگا اور کام پورا ہو گیا یعنی تمام کافر نیست و نابود ہو گئے۔ صرف کشتی والے مومن ہی بچے۔ کشتی اللہ تعالیٰ کے حکم سے "وجودی" پہاڑ پر رکی، حضرت قتادہؓ فرماتے ہیں مہینے بھر تک یہیں لگی رہی اور سب اتر گئے اور کشتی لوگوں کی عبرت کے لئے یہیں ثابت و سالم رکھی رہی یہاں تک کہ اس امت کے اول لوگوں نے بھی اسے دیکھ لیا۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ طور پہاڑ کو ہی جو دی بھی کہتے ہیں۔ (ابن کثیر)

اسلامیات

کشتی نوح کی وجہ سے ترکی کی ایک امتیازی خصوصیت ہے جو کسی دوسرے ملک کو حاصل نہیں، وہ یہ کہ ترکی وہ ملک ہے جو دورِ اول کے پیغمبر حضرت نوحؐ کی کشتی کی آخری منزل بنا۔ جیسا کہ معلوم ہے تقریباً ۵ ہزار سال پہلے حضرت نوح کے زمانے میں ایک بڑا طوفان آیا۔ اس وقت حضرت نوحؐ اپنے ساتھیوں کو لے کر ایک کشتی میں سوار ہو گئے۔ یہ کشتی قدیم عراق (میسوپوٹامیا) سے چلی اور ترکی کی مشرقی سرحد پر واقع کوہ ارارات (Ararat Mountain) کی چوٹی پر ٹھہر گئی۔

معلوم ہوا کہ کشتی کی عمر متعین طور پر چار ہزار آٹھ سو سال ہے، یعنی وہی زمانہ جب کہ طوفان نوح آیا تھا:

قرآن میں کشتی نوح کا ذکر متعدد مقامات پر آیا ہے۔ ان میں سے ایک وہ ہے جو سورہ العنكبوت میں پایا جاتا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں: فَأَنْجَيْنَاهُ وَاصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا أَيْةً لِلْعَلَمِينَ (29:15) یعنی پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو بچا لیا۔ اور ہم نے اس کو سارے عالم کے لئے ایک نشان بنادیا۔

حضرت نوحؐ کی کشتی تاریخ انبیا کی قدیم ترین یادگار ہے۔ قرآن کے مذکورہ بیان کے مطابق، اس قدیم ترین یادگار کو محفوظ رکھنا اس لئے تھا، تاکہ بعد کے زمانے کے لوگوں کے علم میں آئے اور ان کے لئے دین حق کی ایک تاریخی شہادت بنے۔

اس واقعے کا ذکر بابل میں اور قرآن میں نیز مختلف تاریخی کتابوں میں بشكل کہانی موجود تھا، لیکن کسی کو متعین طور پر معلوم نہ تھا کہ وہ کشتی کہاں ہے۔ اس کا سبب یہ تھا کہ بعد کے زمانے میں مسلسل برف باری کے دوران یہ کشتی برف کی موئی تہہ (glacier) کے اندر چھپ گئی۔ موجودہ زمانے میں گلوبل وارمنگ کے نتیجے میں جگہ جگہ گلیشیر پکھنے لگے۔ چنانچہ ارارات پہاڑ کے گلیشیر بھی پکھل گئے۔ اس کے بعد کشتی قابل مشاہدہ بن گئی۔

بیسوی صدی کے آخر میں کچھ لوگوں نے ہوائی جہاز میں پرواز کرتے ہوئے پہاڑ کے اوپر اس کشتی کو دیکھا۔ اس طرح کی خبریں برابر آتی رہیں، یہاں تک کہ 2010 میں یہ خبر آئی کہ کچھ ماہرین پہاڑ پر چڑھائی کر کے ارارات کی چوٹی پر پہنچے اور کشتی کا براہ راست مشاہدہ کیا، پھر انہوں نے کشتی کا ایک نکٹر اے کراس کی سائنسیک جانچ کی۔ اس سے

اسلامیات

(tourism) کا دور بھی آچکا ہو، پر منگ پریس کا زمانہ آچکا ہو، تاکہ خدا کی کتاب (قرآن) کے مطبوعہ نسخ لوگوں کو دینے کے لئے تیار کئے جا سکیں، دنیا کھلے پن (openness) کے دور میں پہنچ چکی ہو، اس کے ساتھ دنیا سے کچھ چیزوں کا خاتمہ ہو چکا ہو، مثلاً مذہبی جر، کٹر پن (rigidity)، علاحدگی پسند narrow (separatism)، نگ نظری (- mindedness) وغیرہ۔

مگر یہ سادہ بات نہ تھی، اس عالمی واقعے کو ظہور میں لانے کے لئے بہت سی شرطیں درکار تھیں۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ کشتی کا استوا (11:44) ایک ایسے ملک میں ہو جو اپنے جائے و قوع کے لحاظ سے عالمی رول ادا کرنے کے پوزیشن میں ہو، کشتی نوح کے ظہور کا واقعہ ایک طے شدہ وقت پر پیش آئے، جب کشی نوح ظاہر ہو تو عالمی کمیو نیکیشن کا دور آچکا ہو، یہ واقعہ جب ظہور میں آئے تو اس وقت گلوبل سیاحت (global

ترکی کے پہاڑ (ارارات) پر کشتی نوح کا موجود ہونا استثنائی طور پر ایک انوکھا واقعہ ہے۔ گلیشئر کا پھلانہ جب اس نوبت کو پہنچے گا، جب کہ پوری کشتی ظاہر ہو جائے اور وہاں تک پہنچنے کے راستے بھی ہموار ہو جائیں تو بلاشبہ یہ اتنا بڑا واقعہ ہو گا کہ ترکی کی نقشه سیاحت (tourist map) میں نمبر ایک جگہ حاصل کر لے گا۔ ساری دنیا کے لوگ اس قدیم ترین عجوبہ کو دیکھنے کے لئے ترکی میں ٹوٹ پڑیں گے۔ اس طرح اہل ترکی کو یہ موقع مل جائے گا کہ وہ اپنے ملک میں رہتے ہوئے ساری دنیا تک خدا کے پیغام کو پہنچا دیں۔ یہ وہ وقت ہو گا، جب کہ ترکی میں آنے والے سیاحوں کے لئے قرآن سب سے بڑا گفت آئٹم (gift-item) بن جائے گا، جس میں پیشگی طور پر کشتی نوح کی موجودگی کی خبر دے دی گئی تھی۔

خدا کے تخلیقی منصوبے کے مطابق، ہماری زمین کے لئے دو سیالب مقدرت تھے۔ ایک حضرت نوح کے زمانے کا سیالب اور دوسرا وہ جو تاریخ بشری کے خاتمے پر پیش آئے گا۔ کشتی نوح پہلے سیالب کے لئے تاریخی یاد گار کی حیثیت رکھتی ہے، اور دوسرے سیالب کے لئے اس کی حیثیت تاریخی ریما سنڈر (historical reminder) کی ہے۔ اکیسویں صدی عیسوی کے ربع اول میں کشتی نوح کا ظہور گویا اس بات کی وارنگ ہے کہ لوگوں تیاری کرو، کیوں کہ آخری طوفان کا وقت قریب آگیا ہے۔

سوال : آپ ﷺ کے چچاؤں کے نام بتائیے؟

جواب : ایمان لانے والوں میں حمزہؓ اور عباسؓ اور جو ایمان نہ لائے ان میں ابو طالب، ابو جہل وغیرہ ہیں۔

سوال : اسلام کی نسبت سے پہلی شہادت کا شرف کس کو حاصل ہوا؟

جواب : اسلام کی نسبت سے پہلی شہادت کا شرف حضرت سمیہؓ کو حاصل ہوا۔

سوال : آپ ﷺ کے دور میں آپ کی مسجد کاموذن کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے دور میں آپ کی مسجد کاموذن حضرت بلاں جبشیؓ تھے۔

سوال : آپ ﷺ نے آخری وقت میں کس کی امامت میں نماز ادا کی؟

جواب : آپ ﷺ نے آخری وقت میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کی امامت میں نماز ادا کی۔

سوال : ان تین صحابہ کے نام بتائے جو غزوہ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے؟

جواب : کعب بن مالکؓ، مرارة بن ربیعؓ اور هلال بن امیہؓ غزوہ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے۔

سوال : بیت رضوان کیا ہے؟

جواب : حضرت عثمانؓ صلح حدیبیہ میں مسلمانوں کے سفیر کی حیثیت سے مشرکین مکہ کے پاس بھیجے گئے، جہاں آپؐ کو مشرکین مکہ نے روک لیا اور آپؐ کے قتل کی جھوٹی افواہ پھیلادی، جس پر آپ ﷺ نے صحابہ سے مشرکین مکہ کے خلاف جنگ کرنے کی بیعت ایک درخت کے نیچے لی۔ اسی بیت کو ”بیت رضوان“ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ (الرحیق المختوم 465)

سوال : صلح حدیبیہ کیا ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ صحابہ کے ساتھ عمرہ کی نیت سے مدینہ سے روانہ ہوئے، لیکن مشرکین مکہ نے مقام حدیبیہ پر روک دیا، یہاں تک کہ جنگ کی نوبت آگئی۔ بالآخر اللہ کے رسول ﷺ نے حکمت کے ساتھ صلح کو اختیار کیا، جس کو صلح ہدیبیہ کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ صلح (DEED) اللہ کے رسول ﷺ اور مشرکین مکہ کے بیچ طے پائی۔ (الرحیق المختوم 459)

سوال : صلح حدیبیہ میں کیا طے پایا؟

اسلامیات

جواب : صلح حدیبیہ میں طے پایا کہ: مسلمان اس سال کمہ میں داخل ہوئے بغیر واپس جائیں، اور اگلے سال تین روز کے لئے آسمکیں گے۔ دس سال تک جنگ بند رہے گی۔ اگر کوئی کمہ کا شخص اسلام قبول کر لے تو اس کو مکہ والوں کو واپس دیا جائے گا۔

سوال : صلح حدیبیہ پر صحابہ کا کیا رد عمل رہا؟ اور اللہ کے رسول ﷺ کی حکمت سے مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب : صلح حدیبیہ صحابہ پر سخت ناگوار گزری، جس میں بڑے صحابہ کا کہنا تھا کہ ہم دب کر کیوں صلح کر رہے ہیں؟ مگر اللہ کے رسول ﷺ کی حکمت بعد میں ظاہر ہوئی، کہ ان دس سالوں میں جب کہ جنگ بند تھی، مسلمانوں نے خوب لوگوں کو دین اسلام کی دعوت دی، اور اتنے عرصہ میں صحابہ کا ایک بہت بڑا شکریہ جماعت تیار ہو گئی جس نے آخر کار کمہ کو بغیر جنگ کے فتح کر لیا۔ اور اس کی پیشگوئی اللہ تعالیٰ نے اس صلح کے ساتھ سورۃ الفتح میں نازل فرمائی۔

سوال : فتح مکہ کس بحیری سن میں ہوا؟

جواب : فتح مکہ و بحیری میں ہوا۔

سوال : معراج کے کہتے ہیں ؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کا وہ سفر جس کا ذکر قرآن میں سورہ بنی اسرائیل میں ہے، جس میں آپ ﷺ نے پہلے کمہ سے مسجدِ اقصیٰ اور پھر وہاں سے آسمانی دنیا کا سفر کیا، اور آپ نے جنت و جہنم کے مناظر دیکھے اس سفر کو معراج کہتے ہیں۔

[بہت سے لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اس سفر میں آپ ﷺ کی اللہ تعالیٰ سے روبرو ملاقات ہوئی، یہ عقیدہ بالکل غلط ہے، جیسا کہ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں صراحت ہے، کہ آپ نے فرمایا: ”جو تمہیں یہ خبر دے کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو تحقیق اس نے جھوٹ بولा۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسے آنکھیں نہیں پاسکتیں۔] (صحیح البخاری 7380) اور سیدنا ابوذرؑ سے مردی ہے کہ ”میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ فرمایا: (اس کا جواب) نور ہے، میں کیسے دیکھتا؟“ (صحیح مسلم: 178)

سوال : مسلمانوں نے پہلی ہجرت کب اور کہاں کی ؟

جواب : مسلمانوں نے پہلی ہجرت نبوت کے پانچویں سال ماہِ جب میں جبše کی طرف کی۔ (الرحبیق المختوم: 132)

سوال : پہلی ہجرت میں کتنے لوگ تھے ؟

جواب : جبše کی اس پہلی ہجرت میں بارہ مرد اور چار عورتیں تھیں، حضرت عثمانؓ ان کے امیر تھے اور آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہؓ بھی ساتھ تھیں۔

سوال : جبše کی اس پہلی ہجرت کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا ”حضرت ابراہیم اور حضرت لوط علیہما السلام کے بعد یہ پہلا گھر انہے جس نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔“

سوال : مسلمانوں نے ہجرت کے لئے جبše ہی کیوں چنان۔

جواب : رسول اللہ ﷺ کو معلوم تھا کہ جبše کا نجاشی بادشاہِ آصْحَامَهُ ایک عادل بادشاہ ہے وہاں کسی پر ظلم نہیں ہوتا، اس لئے آپ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ فتنوں سے اپنے دین کی حفاظت کے لئے جبše ہجرت کر جائیں۔

اسلامیات

سوال : مدینہ کی ان چھ شخصیات کے نام بتائیے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا؟ یہ واقعہ کس سن میں پیش آیا؟

جواب : یہ واقعہ نبوت کے گیارہویں سال حج کے موسم میں پیش آیا۔ (جو لائلی 620ء) ان خوش نصیب شخصیتوں میں:

- | | | |
|-------------------|------------------|----------------------|
| (1) اسعد بن زرارہ | (2) عوف بن حارث | (3) رافع بن مالک |
| (4) قطبه بن عامر | (5) عقبہ بن عامر | (6) حارث بن عبد اللہ |

سوال : قریش نے محاذ آرائی کے کیا طریقے اپنائے؟

جواب : ہنسی کرنا، مذاق اڑانا، تھہست لگانا، بیہودہ گالیاں دینا، شک و شبہ پیدا کرنا، جھوٹا پروپیگنڈہ کرنا، وابیات اعتراض کرنا، وغیرہ

سوال : اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ہجرت کا حکم کب دیا؟

جواب : 27 صفر 14 نبوت، مطابق 12 ستمبر 622ء کو ہجرت کا حکم ہوا۔

سوال : ہجرت میں آپ ﷺ کا یار سفر کون تھا؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سورۃ الفاتحة

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢﴾ مُلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾

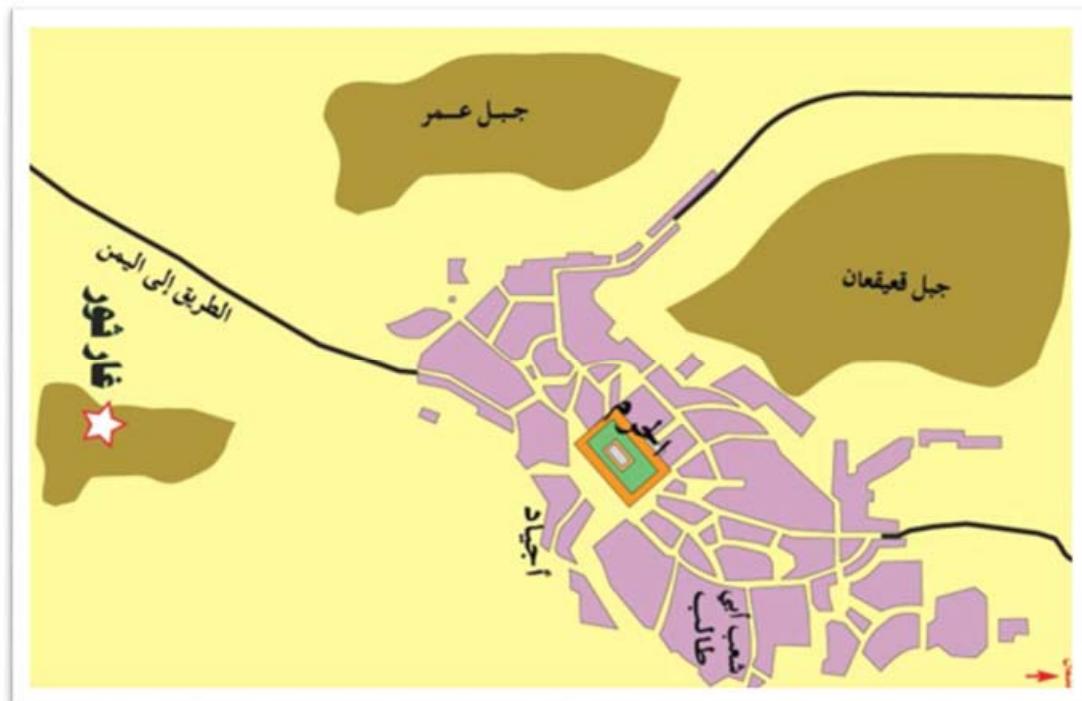
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمِسْتَقِيمَ ﴿٥﴾

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾



سوال : ہجرت کے شروعاتی دنوں میں آپ ﷺ نے کہاں قیام کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے مکہ سے تقریباً پانچ میل دور غارِ ثور میں تین راتیں (جمعہ، سپتھر اور التوار) گزاریں۔ غارِ ثور جنوب کی طرف یمن جانے والے راستہ پر ہے۔



سوال : مدینہ شمال کی جانب ہے اور آپ نے مخالف جانب یعنی جنوب کی طرف قیام کیا کیوں؟

جواب : آپ کو معلوم تھا کہ آپ کے دشمن قریش آپکی تلاش میں مدینہ کا ہی رخ کریں گے، اس لئے آپ ﷺ نے مخالف (opposite) رخ اختیار کیا۔

سوال : نبوت کے بعد سب سے پہلے بننے والی مسجد کا نام بتائیے؟

جواب : نبوت کے بعد بننے والی پہلی مسجد "مسجد قباء" ہے۔

سوال : مسجد نبوی کے لئے جگہ کا تعین (selection) کس طرح ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کی اوٹھنی اللہ کے حکم سے اس مقام پر پہنچ کر بیٹھی جس جگہ آج مسجد نبوی ہے۔

سوال : ابو جہل کو کس نے قتل کیا؟

جواب : ابو جہل کو دو انصاری پکوں "معاذ بن عمرو بن جموج" اور "معاذ بن عفراء" نے ہلاک کیا۔

اسلامیات

سوال : سب سے پہلے جو وحی آئی اس میں کتنا قرآن نازل ہوا؟

جواب : سب سے پہلی وحی میں سورہ "علق" (اقرا) کی شروع کی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

سوال : تمام انبیاء (نبیوں) کے آنے کا مقصد کیا تھا؟

جواب : تمام انبیاء کے آنے کا مقصد لوگوں کا تعلق اللہ سے جوڑنا اور مخلوق سے ہٹانا ہوتا تھا۔

جسے شرعی اصطلاح میں "توحید" کہتے ہیں۔

سوال : ہمیں اللہ نے کیا ذمہ داری دی ہے، جس کے نہ کرنے پر دنیا میں بھی ذلت و رسوائی کی سزا سنائی ہے؟

جواب : ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنے ذاتی اعمال صالح کے ساتھ پوری انسانیت کو صحیح راستہ پر لانے کی کوشش کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔

سوال : قرآن نے مہاجر کس کو کہا ہے؟

جواب : قرآن نے مہاجر ان صحابہ کو کہا ہے جنہوں نے دین کی حفاظت کے لئے اپنے گھر اور شہر چھوڑ کر دوسرے شہر میں پناہ لی۔

سوال : دین کی اصطلاح میں انصار کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب : دین کی اصطلاح میں انصار ان صحابہ کو کہا جاتا ہے جنہوں نے مہاجر صحابہ کی ہر طرح سے مدد کی۔

سوال : جزیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جزیہ ایک معین رقم ہے جو سالانہ ایسے غیر مسلموں سے لی جاتی ہے جو کسی اسلامی ملک میں رہتے ہوں۔ اس کے بدلتے میں ان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی ذمہ داری اسلامی حکومت

کی ہوتی ہے۔ (سورہ التوبہ 29)

سوال : قبلہ کی حیثیت سے ”بیت المقدس“ کا مسلمانوں میں کیا مقام ہے؟

جواب : قبلہ کی حیثیت سے ”بیت المقدس“ مسلمانوں کا درمیانی قبلہ رہا ہے۔

[وضاحت : ہمارے یہاں یہ غلط تصور ہے کہ بیت المقدس مسلمانوں کا پہلا قبلہ ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ میں رہے کعبہ میں نماز پڑھتے تھے، تو اسے کس طرح کہا جائے گا، کہ آپ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر کعبہ کی تعمیر کا مقصد بھی فوت ہو رہا ہے کہ اسے سب سے پہلے فرشتوں نے پھر حضرت آدمؑ نے تعمیر کیا۔ حضرت سلیمانؑ بہت بعد میں تشریف لائے ہیں، پھر بھی بیت المقدس مسلمانوں میں قبلہ اول بن گیا اور کعبہ جس کے بارے میں سورۃ آل عمران (96) میں ”إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ“ بے شک (اللہ کا) پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا ہی ہے جو مکہ میں ہے۔ اس لئے بیت المقدس قبلہ ثانی ہے، اور ہمیں اس کو قبلہ درمیانی کہنا چاہئے۔]

سوال : مسلمانوں کا دامنی (ہمیشہ رہنے والا) قبلہ کیا ہے؟

جواب : مسلمانوں کا دامنی قبلہ کعبہ ہے۔ (جو کہ مکہ مکرمہ میں ہے)

سوال : مکہ میں مسلمانوں کا دشمن کون تھا؟

جواب : مکہ میں مسلمانوں کی دشمنی صرف مکہ کے کافروں سے تھی۔ (الرحيق المختوم: 75)

سوال : مدینہ میں مسلمانوں کی دشمنی کس سے تھی؟

جواب : مدینہ میں مسلمانوں کے تین دشمن تھے:

1: مکہ کے کافر 2: مدینہ کے یہود اور منافق اور 3: حجاز کے یہود۔ (الرحيق المختوم: 75)

سوال : مسلمانوں کے تین دشمن اور ان کی طاقت کے بارے میں بتائیے؟

جواب : (1) مکہ کے مشرق : تلوار کے دھنی تھے اور تلوار سے فیصلہ چاہتے تھے۔ (یعنی جنگ)

(2) مدینہ کے منافق : چالوں اور سازشوں سے نقصان پہنچاتے رہے۔

(3) حجاز کے یہود : یہ عرب کے سرمائے والے (مالدار) تھے۔ ملک کا سارا کاروبار جو کہ سودی

تھا انہیں کے ہاتھوں میں تھا اور وہ ملک کی بھلائی کی ہر کوشش کے مخالف

تھے۔ (الرحيق المختوم: 75)

سوال : خندق (گڑھا) کھونے کا مشورہ کس نے دیا؟

اسلامیات

جواب : حضرت سلمان فارسی ایران کے تھے، اس نے ایران کے جنگی طریقوں سے واقف تھے، انہوں نے رائے دی کہ شہر کے تین رخ تو مکانوں اور نخلستان سے گھرے ہوئے ہیں، صرف ایک ہی رخ کھلا ہوا ہے، ادھر خندق (گڑھا) کھودلی جائے تاکہ دشمن اس سمت سے شہر میں گھسنے نہ پائیں۔

سوال : خندق کا کام کتنے دنوں میں پورا ہوا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ تین ہزار مسلمانوں کے ساتھ باہر نکلے اور خندق کھونے کی تیاری کی اور بیس دن میں یہ کام پورا ہوا۔

سوال : دنیا کی سب سے پہلی مسجد کون سی ہے اور اس کی تعمیر کس نے کی؟

جواب : دنیا کی سب سے پہلی مسجد کعبہ ہے اس کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی۔

سوال : حجۃ الوداع (آپ ﷺ کا آخری حج) کے موقع پر آپ ﷺ نے صحابہ کو کیا حکم دیا؟
چار۔ پانچ جملوں میں مختصر بتائیے۔

جواب : خبردار! جاہلیت کے سارے دستور اور رسم و رواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں، اور جاہلیت کے سارے خون کے بدله ختم کر دیئے گئے، اور جاہلیت کے سو دنادیئے گئے اور آپ نے فرمایا تمہارے غلام کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر ہے، اور فرمایا تمہارے غلام تمہارے غلام! (ان کے حق میں انصاف کرو) جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاو جو خود پہنہ وہ ان کو پہناؤ، اور فرمایا تمہارا خون اور تمہارے مال آپس میں ایک دوسرے کے لئے قابل عزت ہیں، فرمایا: کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی اور فضلیت نہیں، فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو (وراثت کی رو سے) اس کا حق دے دیا، چنانچہ اب کسی وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں۔

سوال : آپ ﷺ کی اوٹنی کا نام بتائیے، جس پر سوار ہو کر آپ ﷺ حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے؟

جواب : آپ ﷺ "قصویٰ" نامی اوٹنی پر سوار ہو کر حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے۔

سوال : آپ ﷺ اس فانی (ختم ہونے والی) دنیا سے کب تشریف لے گئے؟

جواب : آپ ﷺ 12 ربیع الاول 10 ھجری کو اس دنیا سے تشریف لے گئے۔

[نوت: سیرت کے سوال و جواب "الرحيق المختوم" اور "محمد عربی" سے لئے گئے ہیں۔]

اسلامیات

Chapter – SEVENTY SEVEN [77]

فتنه اور علامت قیامت

سوال : قیامت کی کچھ چھوٹی نشانیاں بتائیں؟

جواب : قیامت کی کچھ نشانیاں یہ ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ کی پیدائش اور وفات۔ (مسلم)

چاند کا دنکڑے ہونا۔ (سورہ القمر ۱، بخاری)

بیت المقدس کا فتح ہونا (یہ پیش گوئی دور خلافت عمر میں پوری ہوئی۔) (بخاری)

طاعون (پلیگ) کی وبا پھینا۔ (یہ نشانی بھی 18 ہجری میں پوری ہوئی۔) (بخاری)

(سیدنا ابو عبیدہؓ اسی وبا میں شہید ہوئے۔)

جاز سے آگ کا ظہور۔ (یہ پیش گوئی بھی 654 ہجری میں پوری ہوئی۔) (بخاری)

ترکوں سے جنگ۔ (تاریخ نگاروں نے جو بیان کیا ہے اس حساب سے یہ پیش گوئی بھی پوری ہو چکی ہے) (بخاری)

فترتوں کا ظہور۔

جھوٹے نبیوں اور دجالوں کا ظہور

علم اٹھالیا جائے گا۔

شراب کو حلال سمجھ لیا جائے گا۔

غاشی اور عریانی کا فروغ ہو گا۔

زنکاری عام ہو گی۔

سود پھیل جائے گا۔

اچانک موت ہونے لگے گی۔

زلزلے بہت زیادہ آئیں گے۔

دین سمٹ کر جاز میں باقی رہ جائے گا۔ (اوپر بیان کردہ برائی میں سے اکثر معاشرے میں پھیل چکی ہیں۔)

(اوپر دی گئی فہرست حدیث کی ان کتابوں سے جمع کی گئی ہیں: صحیح بخاری، مسلم، ابو داؤد،

مسند احمد، حاکم، صحیح الترغیب، صحیح ابن ماجہ، ابن حبان، طبرانی، جامع الصغیر)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے زمین میں سب سے بڑافتنہ کس کو کہا ہے؟

اسلامیات

جواب : دجال کو۔ (مسلم)

سوال : تمام انبیاء نے اپنی قوم کو کس فتنے سے ڈرایا ہے؟

جواب : دجال کے فتنے سے۔ (مسلم)

سوال : کیا دجال اس وقت دنیا میں موجود ہے؟

جواب : جی ہاں۔ (مسلم)

سوال : وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے دجال کو دیکھا اور آپ ﷺ نے ان کی بات کو سچا کہا؟

جواب : تمیم داری۔ (مسلم)

سوال : دجال کیسا ہو گا؟

جواب : دجال کانا ہو گا اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہو گا، جسے ہر مومن پڑھ لے گا۔

(صحیحین)

سوال : دجال کہاں موجود ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا دجال مشرق کی طرف ہے۔ (یعنی مدینہ سے مشرق کی طرف) (مسلم)

سوال : قیامت کے قریب ایمان (اسلام) کس طرح سکڑ کر رہ جائے گا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا اسلام اجنبی شروع ہوا اور عنقریب دوبارہ ویسے ہی اجنبی ہو جائے گا، جیسے ابتدا

میں تھا، اور وہ سکڑ کر (سمٹ) کر دو مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد نبوی) میں آجائے گا جیسے سانپ سکڑ

کر اپنے بل میں چلا جاتا ہے۔ (مسلم 146، کتاب الایمان)

[ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ (ایمان مدینہ کی جانب سمٹ آئے گا) سے مراد یہ ہے کہ اہل ایمان اپنا

دین ایمان بچانے کے لئے مدینہ کی طرف بھاگ کھڑے ہونگے۔ (کما فی تحفة الاخوذی ، 319/7)

شیخ صالح الفوزان فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ آخری زمانے میں دین اور ایمان حجاز

میں جمع ہو جائے گا اور یہاں یوں پناہی جائے گی جیسے شکار پہاڑ کی چوٹی پر پناہ لیتا ہے۔

[المنتقى من فتاوى الفوزان ، 36/2]

Chapter – SEVENTY EIGHT[78]

فتنه اور علامت قیامت

سوال : دجال کا خروج کہاں سے ہو گا؟

جواب : حدیث میں ہے کہ دجال مشرق کی جانب خراسان سے خروج کریگا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)
 ایک دوسری حدیث میں ہے کہ دجال شام اور عراق کے درمیان ریگستانی علاقے سے نکلے گا۔
 (مسلم، ترمذی، حاکم) ایک اور حدیث میں ہے کہ دجال اصفہان (جو کہ ایران میں ہے) کے یہوداہ سے نکلے گا، اور اس کے ساتھ 70000 یہودی ہونگے۔ (مسلم)



خراسان کا علاقہ پانچ ملکوں کو گھیرے ہوئے ہے، جن میں یہ ممالک شامل ہیں۔

1- ایران 2- ترکمنستان 3- ازبیکستان 4- کرغستان 5- افغانستان

سوال : دجال کے ساتھی کون ہونگے؟

جواب : دجال کے ساتھی (ایران کے شہر) اصفہان کے سترہزار (70000) یہودی ہونگے، جو کہ کالی چادر اور ٹھیکانے ہوئے ہوں گے۔ (مسلم) اور آپ نے فرمایا کہ: اس کے ساتھی ایسے لوگ بھی ہوں گے

اسلامیات

جن کے چہرے چڑھے کی ڈھالوں کی طرح (موٹے اور چوڑے ہونگے)۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

سوال : دجال کے پاس ایسی کیا چیز ہوگی جس سے لوگ متاثر ہونگے؟

جواب : دجال کے پاس ظاہری جنت اور جہنم ہوگی، لوگ اس کی جنت میں داخل ہونا چاہیں گے جو کہ ان کو جہنم میں لے جائے گی، اور اہل ایمان اس کی جہنم میں داخل ہونگے جو کہ درحقیقت جنت ہوگی۔

[اس کی جنت درحقیقت جہنم اور اس کی جہنم درحقیقت جنت ہوگی۔ (مسلم)]

سوال : دجال کے آنے کے بعد ایمان لانا کیسا ہے؟

جواب : دجال کے آنے کے بعد ایمان لانا بے فائدہ ہے۔ (مسلم)

سوال : دجال کے زمانے میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : دجال کے زمانے میں مسلمانوں کو اس کے سامنے آنے سے بچنا چاہئے۔ (مشکاة، ابو داؤد)

سوال : دجال کہاں پر نہ جاسکے گا؟

جواب : نکہ اور مدینہ میں دجال نہ جاسکے گا۔ (بخاری، مسلم)

سوال : دجال کے آنے کے وقت مدینہ میں کیا ہو گا؟

جواب : مدینہ میں تین زلزلہ آئیں گے، جس سے اللہ تعالیٰ ہر کافر اور منافق کو باہر نکال دیگا۔ (بخاری)

سوال : دجال کہاں پڑا وڈا لے گا، اور ان میں اکثر کون لوگ شامل ہونگے؟

جواب : دجال مرقاہ (مدینہ شریف کے باہر سرخ پہاڑوں کے پاس جہاں سخت و شور زمین ختم ہوتی ہے) کی دلدلی زمین پر پڑا وڈا لے گا تو اس کی طرف نکلنے والی سب سے زیادہ عورتیں ہوں گی، اور اہل ایمان اپنے گھر کی عورتوں کو رسیوں سے باندھ دے گا۔ (مسند احمد، طبرانی کبیر)

رُثْكَى گے مسائل حِكِيمَانِه ڏپِير
سے حل ٻوئے نه گه شکایت آور
احتجاج گرنے سے

سوال : دجال کون کون سے دعوے کرے گا؟

جواب : دجال سب سے پہلے نبوت کا پھر خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ (مستدرک حاکم، مسنند احمد، مسلم)

سوال : دجال کا خاتمه کن کے ہاتھ ہو گا؟

جواب : دجال کا خاتمه عیسیٰ ابن مریمؐ اور امام مہدیؑ کے ہاتھوں ہو گا۔ (مسلم)

(یعنی دجال کے خاتمه کے وقت امام مہدیؑ بھی عیسیٰ ابن مریمؐ ساتھ موجود ہونے بلکہ ان کی امامت بھی کریں گے، جبکہ دجال کا قتل عیسیٰؑ کے وارسے ہو گا)

سوال : دجال کو کون قتل کریگا؟

جواب : دجال کو حضرت عیسیٰؑ قتل کریں گے۔ (مسلم)

سوال : عیسیٰؑ دجال کو کہاں قتل کریں گے؟

جواب : عیسیٰؑ دجال کو "بَابُ اللَّهِ" (فلسطین میں) کے پاس قتل کریں گے۔ (مسلم)

سوال : دجال سے مسلمانوں کا جو لشکر لڑے گا وہ کہاں پڑا وڈا لے گا؟

جواب : دجال سے مسلمانوں کا جو لشکر لڑے گا وہ دمشق میں "مقام غوطہ" میں پڑا وڈا لے گا۔

(ابوداؤد و مسنند احمد)

سوال : دجال سے لڑائی کے وقت کون سی چیزیں یہودیوں کا پتہ دیں گی؟

جواب : دجال سے لڑائی کے وقت پتھر اور درخت بھی مسلمانوں کو یہودیوں کا پتہ دیں گے۔ (مسنند احمد، طبرانی کبیر)

سوال : کون سادرخت یہودیوں کا پتہ نہ دیگا؟

جواب : غرقد کا درخت یہودیوں کا پتہ نہ دیگا۔ (بخاری)

سوال : زمین پر دجال کی مدت کتنے دن رہے گی؟

جواب : 40 دن۔ (مسلم)

سوال : کون سی دو جماعتوں کو اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ سے محفوظ کیا ہے؟

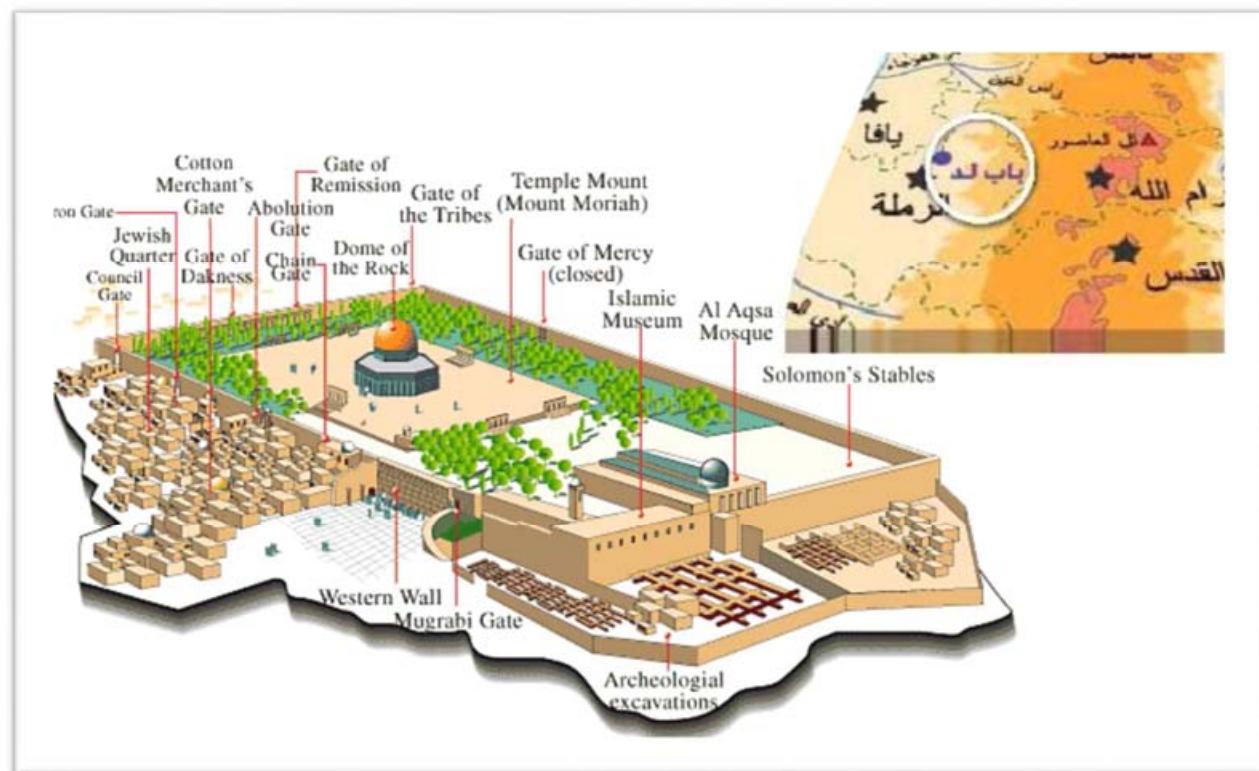
جواب : ایک جماعت جو ہند کے خلاف جہاد کرے گی اور دوسری وہ جماعت جو حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ ہو گی۔

(نسانی، بیہقی، طبرانی) [ہند سے مراد ہندستان ہے یہ جہاد عیسیٰؑ کے نزول کے دوران ہی ہو گا۔]

سوال : سورہ کہف کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

اسلامیات

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جس نے سورہ کھف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں اسے فتنہ دجال سے بچایا جائے گا۔ (مسند احمد)



سوال : کیا امام مہدی قیامت سے پہلے تشریف لائیں گے؟

جواب : جی ہاں۔ (ابوداؤد)

سوال : ظہور مہدی کی کیا علامت ہوگی۔

جواب : اس وقت دنیا میں بہت زیادہ ظلم، فتنہ اور فساد ہو گا۔ (ابوداؤد)

اور سب سے بڑی علامت یہ ہے کہایک لشکر "بیت اللہ" پر چڑھائی کا ارادہ کرے گا، اور وہ راستے میں

ہی زمین میں دھنس جائے گا۔ (مسلم)

سوال : امام مہدی کے بارے میں لوگوں کو کیسے معلوم ہو گا، کہ وہ آگئے ہیں؟

جواب : جب ایک لشکر جو کہ بیت اللہ پر چڑھائی کرنے کے لئے روانا ہو گا، اور راستہ میں ہی زمین میں دھنس جائے گا، تو لوگوں کو خبر ہو جائے گی کہ امام مہدی آگئے ہیں۔ (مسلم)

سوال : امام مہدی سے لوگ کہاں ملاقات کریں گے اور پھر بیعت کہاں کریں گے؟

جواب : آپ سے پہلی ملاقات اور پھر بیعت دونوں مسجد حرام میں ہو گی۔

(طبرانی، مسنند احمد، ابن ابی شیبہ، ابن حبان)

سوال : امام مہدی کی بیعت سے پہلے کے کیا حالات ہوں گے؟

جواب : ایک خلیفہ کی وفات کے وقت لوگوں میں اختلاف ہو گا، بنو هاشم کا ایک آدمی (مدینہ سے) مکہ آجائے گا، لوگ اس کو گھر سے نکال کر مسجد حرام میں لے آئیں گے، اور مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان اس سے بیعت کریں گے، شام سے ایک لشکر مکہ مکرمہ پر چڑھائی کے لئے آئے گا، جب وہ مقام "بیداء" پر پہنچے گا تو اسے دھندا دیا جائے گا، اس کے بعد عراق اور شام سے علماء و فضلاء امام مہدی کے پاس بیعت کے لئے آئیں گے۔ (طبرانی، مسنند احمد، ابن ابی شیبہ، ابن حبان، کنز العمال)

سوال : امام مہدی سے بیعت کرنے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : آپ نے فرمایا، جب تم اسے (امام مہدی کو) دیکھو تو اس کی بیعت کر لینا، خواہ تمہیں برف پر گھست کر جانا پڑے، کیونکہ وہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہو گا۔ (ابن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال : امام مہدی آنے کے بعد کتنے وقت رہیں گے؟

جواب : آپ پانچ سے نو سال زندہ رہیں گے۔ (ترمذی، مستدرک حاکم، ابن ماجہ)

سوال : امام مہدی اور عیسیٰ میں پہلے کس کا ظہور ہو گا؟

جواب : آپ دونوں میں پہلے امام مہدی کا ظہور ہو گا۔ (مسلم)

سوال : امام مہدی اور عیسیٰ کی ملاقات کس طرح ہو گی؟

جواب : جب عیسیٰ نازل ہونگے اس وقت فجر کی نماز کا وقت ہو گا، اور امام مہدی نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوں گے، لیکن حضرت عیسیٰ کو دیکھ کر انہیں نماز پڑھانے کے لئے کہیں گے، لیکن حضرت عیسیٰ انکار کر دیں گے اور پھر وہ بھی امام مہدی کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ (مسلم)

اسلامیات

سوال : حضرت عیسیٰ کا ظہور کہاں ہو گا؟

جواب : حضرت عیسیٰ دمشق (SYRIA) کے مشرقی حصہ میں سفید بینار کے پاس زر درنگ کے دو کپڑوں میں ملبوس، دو فرشتوں کے بازوؤں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے اتریں گے۔ جب وہ سر جھکائیں گے تو ایسا محسوس ہو گا کہ قطرے ٹپک رہے ہیں، اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ڈھلتے نظر آئیں گے، انی سانس کی ہوا جس کافر کو پہنچے گی وہ زندہ نہ بچے گا، پھر عیسیٰ مقام لد کے دروازے دروازے پر دجال کو کپڑ لیں گے اور اسے قتل کر دیں گے۔ (مسلم)



سوال : کیا عیسیٰ حج یا عمرہ بھی کر سیگے؟

جواب : بھی ہاں۔ (مسلم)

سوال : یا جون ماجون کا خروج کب ہو گا؟

جواب : جب عیسیٰ دجال کو قتل کر دیں گے پھر یا جون ماجون کا خروج ہو گا۔ (مسلم)

سوال : یا جون ماجون کیا کر رہے ہیں؟

جواب : یا جون ماجون ایک دیوار کھو رہے ہیں، جب وہ صبح کا سورج دیکھتے ہیں تو ان کا امیر کہتا ہے کہ باقی کل کھو دیں گے، مگر اگلے دن وہ دیوار پہلے سے بھی مضبوط ہو جاتی ہے، جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی، تو ان کا امیر سورج کی روشنی دیکھ کر کہے گا، کہ انشا اللہ باقی کل کھو دیں گے، تو اگلے دن وہ ان کو دیسے ہی ملے گی جیسے کی انہوں نے چھوڑی تھی، پھر وہ اس دیوار کو کھو دکر لوگوں پر خروج کر دیں گے۔

(مسند احمد، مستدرک حاکم، ابن حبان)

دجال سے ملاقات

(رسول ﷺ کے صحابی حضرت تمیم داریؑ کی دجال سے ملاقات اور سوال و جواب)

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں نے تمہیں رغبت دلانے یا ڈرانے کے لئے جمع نہیں کیا، بلکہ اس لئے جمع کیا کہ تمیم داری ایک نصرانی تھا، وہ آیا اور اس نے بیعت کی اور مسلمان ہوا اور مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو اس حدیث کے موافق ہے جو میں تم سے دجال کے بارے میں بیان کیا کرتا تھا۔ اس نے بیان کیا کہ وہ یعنی تمیم سمندر کے جہاز میں تیس آدمیوں کے ساتھ سوار ہوا جو نجم اور جدام کی قوم میں سے تھے، ان سے ایک مہینہ بھر سمندر کی لہریں کھلیتی رہیں۔ پھر وہ لوگ سمندر میں ڈوبتے سورج کی طرف ایک جزیرے کے کنارے جا لگے۔ تو وہ جہاز سے پلوار (یعنی چھوٹی کشتی) میں بیٹھے اور جزیرے میں داخل ہو گئے وہاں ان کو ایک جانور ملا جو کہ بھاری دم، بہت بالوں والا کہ اس کا اگلا پچھلا حصہ بالوں کے ہجوم سے معلوم نہ ہوتا تھا۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ اے کمجنگ تو کیا چیز ہے؟ اس نے کہا کہ میں جاسوس ہوں۔ لوگوں نے کہا کہ جاسوس کیا؟ اس نے کہا کہ اس مرد کے پاس چلو جو دیر (بت خانہ) میں ہے، کہ وہ تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے۔ تمیم نے کہا کہ جب اس نے مرد کا نام لیا تو ہم اس جانور سے ڈرے کہ کہیں شیطان نہ ہو۔ تمیم نے کہا کہ پھر ہم دوڑتے ہوئے (یعنی جلدی) دیر (بت خانہ) میں داخل ہوئے۔ دیکھا تو وہاں ایک بڑے قد کا آدمی ہے کہ ہم نے اتنا بڑا آدمی اور ویسا سخت جکڑا ہوا کبھی نہیں دیکھا۔ اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ بندھے ہوئے تھے اور دونوں زانوں سے ٹخنوں تک لوہے سے جکڑا ہوا تھا۔ ہم نے کہا کہ اے کمجنگ! تو کیا چیز ہے؟ اس نے کہا تم میری خبر پر قابو پا گئے ہو (یعنی میرا حال تو تم کو اب معلوم ہو جائے گا)، تم اپنا حال بتاؤ کہ تم کون ہو؟ لوگوں نے کہا کہ ہم عرب لوگ ہیں، سمندر میں جہاز میں سوار ہوئے تھے، لیکن جب ہم سوار ہوئے تو سمندر کو جوش میں پایا، پھر ایک مہینے کی مدت تک لہریں ہم سے کھلیتی رہیں، پھر ہم اس جزیرے میں آگے تو چھوٹی کشتی میں بیٹھ کر جزیرے میں داخل ہوئے، تو ہمیں ایک بھاری دم کا اور بہت بالوں والا جانور ملا، ہم اس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا پچھلا حصہ نہ پہچانتے تھے۔ ہم نے اس سے کہا کہ اے کمجنگ! تو کیا چیز ہے؟ اس نے کہا کہ میں جاسوس ہوں۔ ہم نے کہا کہ جاسوس کیا؟ اس نے کہا کہ اس مرد کے پاس چلو جو دیر (بت خانہ) میں ہے اور وہ تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے۔ پس ہم تیری طرف دوڑتے ہوئے آئے اور ہم اس سے ڈرے کہ کہیں بھوت پریت نہ ہو۔ پھر اس مرد نے کہا کہ مجھے ”بیسان“ کے نگرانی کی خبر دو۔

اسلامیات

ہم نے کہا کہ تو اس کا کون سا حال پوچھتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں اس کے نخلستان کے بارے میں پوچھتا ہوں کہ پھلتا ہے یا نہیں؟ ہم نے اس سے کہا کہ ہاں پھلتا ہے۔ اس نے کہا کہ خبردار رہو، عنقریب وہ نہ پھلے گا۔ اس نے کہا کہ مجھے ”طبرستان“ کے دریا کے بارے میں بتاؤ۔ ہم نے کہا کہ تو اس دریا کا کون سا حال پوچھتا ہے؟ وہ بولا کہ اس میں پانی ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اس میں بہت پانی ہے۔ اس نے کہا کہ اس کا پانی عنقریب ختم ہو جائے گا۔ پھر اس نے کہا کہ مجھے ”زغر“ کے چشمے کے بارے میں خبر دو۔ لوگوں نے کہا کہ اس کا کیا حال پوچھتا ہے؟ اس نے کہا کہ اس چشمہ میں پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس پانی سے کھیتی کرتے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا کہ ہاں! اس میں بہت پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ مجھے امیوں کے پیغمبر کے بارے میں خبر دو کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ وہ مکہ سے نکلے ہیں اور مدینہ میں گئے ہیں۔ اس نے کہا کہ کیا عرب کے لوگ ان سے لڑے؟ ہم نے کہا کہ ہاں۔ اس نے کہا کہ انہوں نے عربوں کے ساتھ کیا کیا؟ ہم نے کہا کہ وہ اپنے گرد و پیش کے عربوں پر غالب ہوئے اور انہوں نے ان کی اطاعت کی۔ اس نے کہا کہ یہ بات ہو چکی؟ ہم نے کہا کہ ہاں۔ اس نے کہا کہ خبردار رہو یہ بات ان کے حق میں بہتر ہے کہ پیغمبر کے تابعوں ہوں۔ اور اب میں تم سے اپنا حال کہتا ہوں کہ میں مسح (دجال) ہوں۔ اور وہ زمانہ قریب ہے کہ جب مجھے نکلنے کی اجازت ہوگی۔ میں نکلوں گا اور سیر کروں گا اور کسی بستی کو نہ چھوڑوں گا جہاں چالیس رات کے اندر نہ جاؤں، سوائے مکہ اور طیبہ کے، کہ وہاں جانا مجھ پر حرام ہے یعنی منع ہے۔ جب میں ان دونوں بستیوں میں سے کسی کے اندر جانا چاہوں گا تو میرے آگے ایک فرشتہ بڑھ آئے گا اور اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہوگی، وہ مجھے وہاں جانے سے روک دے گا اور اس کے ہر ایک ناکہ پر فرشتہ ہوں گے جو اس کی چوکیداری کریں گے۔ سیدہ فاطمہ بنت قیسؓ نے کہا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھٹری منبر پر مار کر فرمایا کہ طیبہ یہی ہے، طیبہ یہی ہے، طیبہ یہی ہے۔ یعنی طیبہ سے مراد مدینہ منورہ ہے۔ خبردار رہو! کیا میں تم کو اس حال کی خبر نہیں دے چکا؟ تو اصحاب نے کہا کہ جی ہاں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمیم رضی اللہ عنہ کی بات اچھی لگی جو اس چیز کے موافق ہوئی جو میں نے تم لوگوں سے دجال، مدینہ اور مکہ کے متعلق کہی تھی۔ خبردار ہو کہ وہ شام یا یمن کے سمندر میں ہے؟ نہیں بلکہ وہ مشرق کی طرف ہے، وہ مشرق کی طرف ہے، وہ مشرق کی طرف ہے (مشرق کی طرف بحر ہند ہے شاید دجال بحر ہند کے کسی جزیرہ میں ہو) اور آپ ﷺ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔ سیدہ فاطمہ بنت قیسؓ نے کہا کہ یہ حدیث میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد رکھی ہے۔ (صحیح مسلم، باب الفتنه، ابن ماجہ ج 5، حدیث نمبر 4074)

دجال (سب سے بڑا فتنہ)

(حضرت ابو امامہ باھلیؒ فرماتے ہیں کہ ایک خطبہ میں ہمیں رسول اللہ ﷺ کے

نے دجال کا ذکر سنایا، اس سے ڈرایا اور اس سے بچاؤ کے لئے ہوشیار کیا، خطبے کا اکثر حصہ اسی بیان میں تھا۔ اسی بیان کے ضمن میں آپ نے فرمایا: جب سے اللہ تعالیٰ نے دنیا رچائی اور اولاد آدم کو پیدا کیا ہے، تب سے کوئی فتنہ ”فتنه دجال“ سے بڑا نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے جتنے انبیاء کو بھیجا سب نے اپنی اپنی امتوں کو اس سے خبردار کیا۔ مگر یہ چیز ہم پر بہت زیادہ اہم ہے کیونکہ میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو۔ تو لامالہ وہ تم میں ہی آئیگا۔ اب اگر وہ میری موجودگی میں آیا۔ تو میں خود اس سے نمٹ لوں گا، تمام مسلمانوں کی طرف سے میں خود اس سے سمجھ لوں گا، اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو ہر شخص اپنی اپنی طرف سے اس سے جگھر لے۔ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کو اپنا خلیفہ بناتا ہوں۔ ہر ہر مسلمان کے لئے وہ شام اور عراق کے درمیانی علاقے سے نکلے گا، اور بہت تیز چلتا ہو اچاروں طرف فساد پھیلادیگا۔ دلکشیاں سب جگہ ہو آئیگا، تو اے بندگاں خدا! ثابت قدم رہنا مضبوط رہنا۔ آؤ میں تمہیں اس دجال کی ایک ایسی علامت بتلا دوں جو کسی نبیؐ نے اپنی امت کو نہیں بتلائی۔ (1) وہ پہلے تو نبوت کا دعویٰ کریگا، حالانکہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (2) پھر وہ اس دعوے سے آگے بڑھ کر کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں۔ لیکن میں تم سے کہہ جاتا ہوں کہ اس زندگی میں کوئی بھی خدا کو دیکھ نہیں سکتا، اچھا اور سُنو۔ (3) وہ کانا ہے اور اللہ تعالیٰ اس نفس سے پاک، بلند و بالا ہے، وہ کانا نہیں ہے اور ایک نشان یہ بھی ہے کہ (4) اس کی پیشانی پر دونوں آنکھوں کے درمیان (نیچ) ”کافر“ لکھا ہوا ہے، جسے ہر مومن پڑھ لے گا، خواہ وہ پڑھا ہوا ہو یانہ ہو۔ سنواں کے جو فتنے ہوں گے ان میں ایک یہ بھی ہے کہ (5) اس کے ساتھ جنت دوزخ بھی ہوگی۔ دراصل اس کی دوزخ جنت ہے اور اس کی جنت دوزخ ہے اگر تم میں سے کسی کو ایسا موقع پڑھ جائے کہ وہ اسے اپنی جہنم میں ڈالنا چاہے تو وہ جناب باری (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ) میں فریاد رسی چاہ کر سورہ کہف کی شروع کی (دس) آیتیں پڑھ لے تو وہ آگ اس پر ٹھنڈک اور سلامتی بن جائیگی۔ جیسے کہ حضرت ابراہیمؑ پر ہو گئی تھی۔ اس کے فتنوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ (6) وہ ایک اعرابی سے کہے گا کہ اگر میں تیرے مردہ ماں باپ کو زندہ کر دوں تب تو تو مجھے اپنارب مان لے گا؟ وہ کہے گا ہاں۔ چنانچہ اسی وقت دو شیطان اس کے ماں باپ کی شکل بنائ کر آکھڑے ہوں گے اور کہیں کے پیارے بچے اس کی مان لے، یہ تیرا رب ہے۔ اس کے فتنوں میں ایک یہ بھی ہے کہ (7) ایک شخص پر اسے قابو دے دیا جائیگا وہ اسے آرے سے چڑوادیگا، اس کے دو ٹکڑے کر دے گا۔ پھر لوگوں سے کہے گا، دیکھو میں اپنے اس بندے کو دوبارہ زندہ کر دیتا ہوں، اور کہے گا کہ میرے علاوہ اور کوئی اس کا رب ہے؟

اسلامیات

چنانچہ وہ اسے بھایگا اور اس سے کہے گا کہ بتلاتیر ارب کون ہے؟ وہ کہے گا میر ارب اللہ ہے اور تو تو دجال ہے، دشمن خدا ہے، واللہ اس وقت جتنا یقین مجھے تیرے دجال ہونے کا ہے اس سے پہلے اتنا نہ تھا، لوگوں میری امت میں سب سے بلند درجے والا جنتی یہی ہے (اسے سن کر صحابہؓ نے خیال کر لیا تھا کہ یہ شخص حضرت عمر فاروقؓ ہونگے، لیکن آپ کی شہادت کے بعد یہ خیال دوز ہو گیا) لوگو! دجال کے زبردست فتنوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ (8) اس کے حکم سے آسمان سے بارش ہو گی اور اس کے حکم سے زمین سے پیداوار نکلے گی۔ اس کا ایک اور فتنہ بھی سن لو، (9) وہ ایک قبیلہ والوں کے پاس جائیگا، وہ اسے نہیں مانیں گے تو ان کے تمام جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ اس کا فتنہ یہ بھی ہے (10) کہ جو قبیلہ اس کی خدائی کو مان لے گا، یہ حکم دے گا کہ آسمان ان پر بارش بر سارے اور زمین اپنی پیداوار بھی ان کے لئے اگائے، چنانچہ یہی ہو گا کہ جب ان کے جانور شام کو چرچک کرو اپس آئیں گے تو خوب موٹے تازے ہو گئے ہوں گے۔ کوئی خوب بھری ہو گئی، دودھ تھنوں میں بہت کچھ اترنا ہوا ہو گا۔ دجال اپنے انہی ہتھکنڈوں کے ساتھ ساری زمین پر پھر تاریخ گا۔ ہاں حریم شریفین مکہ مدینہ میں اس کا گزرنا ہو گا۔ اس کے جس راستے پر یہ جائیگا وہاں نگی شمشیر والے فرشتوں کو چوکیدار پائے گا۔ آخر عاجز آکر مدینہ شریف کے باہر سرخ پہاڑوں کے پاس جہاں سخت و شور زمین ختم ہوتی ہے اپنا پراوڈال دیگا۔ اس وقت مدینہ شریف میں تین زلزلے آئیں گے، ان سے ڈر کر یہاں جتنے منافق مرد اور منافق عورتیں ہو گئی سب بھاگ کھڑے ہو گئے اور دجال کے ساتھ مل جائیں گے، اور جس طرح لوہے کے میل کچیل کو بھٹی علیحدہ کر دیتی ہے، اسی طرح مدینہ بھی ان گندے لوگوں کو الگ کر دے گا۔ اسی لئے اس دن کا نام ہی یوم الخلاص پڑ جائے گا۔ یعنی صفائی، نثار اور تمیز کا دن۔ یہ سن کر حضرت ام شریکؓ نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ! اس دن عرب کہاں ہو گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ اس دن یہاں بہت کم ہو گے اور ان کی اکثریت بیت المقدس میں ہو گی۔ ان کا امام ایک نہایت دیندار صالح شخص ہو گا۔ ان کا یہ امام انہیں صحیح کی نمازو پڑھانے کے لئے آگے بڑھا ہوا ہو گا، اتنے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتزیں گے، یہ امام الٹے پیروں پیچھے کی طرف سر کئے لگے گا۔ تاکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آگے بڑھ کر نمازو پڑھائیں، لیکن آپ ان کے دونوں مونڈھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے، کہ تم ہی آگے بڑھ کر امامت کرو، تکبیر تمہارے لئے ہی کہی گئی ہے، چنانچہ نمازو ہی پڑھائیں گے، نماز سے فارغ ہو کر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے، شہر کا چہاٹک کھول دو، چنانچہ کھول دیا جائیگا۔ ادھر مسیح دجال ستر ہزار یہودیوں کا لشکر لئے پڑا ہو گا، ان میں کاہر ایک مرصع سنہری ہتھیاروں سے آرستہ ہو گا، جب دجال کی نگاہیں نبی اللہ پر پڑیں گی تو وہ گھلنے لگے گا، جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے، وہاں سے بھاگے گا، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے اے دشمن خدا! میرے ہاتھ سے تیرا قتل مقدر ہو چکا ہے۔ ایک وار میرا تجھ پر پڑنا ضروری ہے، پھر آپ اس کا پیچھا کریں گے، اور مشرقی ”باب اللہ“ کے پاس اسے جا پڑیں گے اور ایک ہی وار میں اس کا کام تمام کر دیں گے۔ (باقی صفحہ 197 پر)

سوال : یا جو ج ماجون نکلنے بعد کیا کریں گے؟

جواب : یا جو ج ماجون تمام پانی پی جائیں گے، اور زمین میں فتنہ و فساد برپا کریں گے۔ (مسند احمد، ترمذی)

سوال : یا جو ج ماجون کی شفطیں کیسی ہوں گی؟

جواب : ان کے چہرے چوڑے، آنکھیں چھوٹیں، سر کے بال لال ہوں گے، اور ہر گھاٹی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ (مسند احمد، کنز العمال)

سوال : یا جو ج ماجون کا خاتمه کیسے ہو گا؟

جواب : عیسیٰ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو ہلاک کر دیگا۔ (مسلم)

سوال : یا جو ج ماجون کے بارے میں جدید مفکریں کیا کہتے ہیں؟

جواب : قرآن و حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ "یا جو ج ماجون" نسل انسانی کی ہی دو متعدد قومیں ہیں جن کی تعداد دوسری انسانی نسلوں سے بہت زیادہ ہے۔ وہ اپنی خداداد طاقت کی بنا پر دوسری قوموں پر حملہ کرتے اور خوب فتنہ و فساد مچاتے تھے۔ ان مظلوم لوگوں کے کہنے پر بادشاہ ذوالقدر نے یا جو ج ماجون کے راستے کو (جو دو پہاڑوں کے درمیان تھا) لو ہے اور تابے کے ذریعے ایک مضبوط دیوار بنا کر بند کر دیا، جسے نہ تو پھلانگنے کی وہ طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی توڑنے کی۔ اب عیسیٰ کے دور میں ان کا خروج ہو گا اور انہیں کے دور میں ان کا خاتمه بھی۔ (مسلم)

سوال : عیسیٰ کتنی مدت زمین پر رہیں گے؟

جواب : آپ چالیس سال رہیں گے پھر مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔ (ابوداؤد، مسند احمد)

اسلامیات

(بچیہ صفحہ 195 کا)

اب یہودیوں کو شکست ہو گی وہ بھاگیں گے اور ادھر ادھر چھپنے لگیں گے، مگر جس درخت، پتھر، درود یا رکے پیچھے چھپیں گے، اسی کو اللہ زبان دیگا، اور وہ با آواز بلند کہیگا، اے اللہ کے بندے مسلمان! یہ ہے یہودی میرے پیچھے چھپا بیٹھا ہے آ اور اسے قتل کر ڈال۔ ہاں بول کا درخت نہیں بتایا گا، یہ یہودیوں کا درخت ہے۔ اس کی یہاں کی مدت چالیس سال کی ہے۔ سال آدھے سال کے برابر اور سال ایک مہینے کے برابر اور مہینہ مثل جمعہ کے اور باقی دن مثل شرارے کے، انسان صحیح کو شہر کے ایک دروازے پر ہو وہ شہر کے دوسرا دروازے تک پہنچے، تو شام ہو جائے گی۔ یہ سن کر صحابہؓ نے کہا حضور ﷺ پھر ان چھوٹے دنوں میں نماز کی کیا صورت ہو گی؟ آپ نے فرمایا جیسے بڑے دنوں میں انداز سے نماز پڑھو گے، اسی طرح ان چھوٹے دنوں میں بھی انداز سے نماز پڑھ لیا کرنا۔ سنو! جناب عیسیٰ علیہ السلام (1) میری امت میں حاکم، عادل اور امام منصف ہونگے، (2) صلیب کو توڑیں گے، (3) خنزیر کو قتل کریں گے، (4) جزیہ ہنادیں گے، (5) زکوٰۃ اور صدقہ ترک کر دیا جائے گا۔ (6) بکریوں پر اونٹوں پر کوئی زیادتی نہ ہو گی، (7) حسد و بغض زمین پر سے اٹھایا جائے گا، (8) ہر زہر لیے جانور کا زہر ہٹ جائے گا، (9) پچے اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں ڈال دینے لیکن زہرنہ ہونے کی وجہ سے وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (10) پچے اور بچیاں شیروں اور چیزوں کو ماریں پیٹیں گی لیکن وہ انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے، (11) بھیڑیا بکریوں میں روٹ کے کتنے کی طرح پھر تار ہیگا، (12) زمین صرف مسلمانوں سے بھری ہوئی ہو گی، جیسے کوئی برتن صرف پانی سے بھرا ہو۔ (13) روئے زمین پر ایک ہی کلمہ (اسلام) ہو گا۔ سوائے خدائے واحد کے کسی کی پرستش، پوجا، عبادت اور بندگی نہ ہو گی، (14) لڑائیاں بالکل بند ہو جائیں گی۔ (15) حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ میں جو برکتیں اور پیداوار زمین کی تھیں وہی پھر ہونے لگے گی۔ یہاں تک کہ انگور کا ایک خوشہ ایک جماعت کو کافی ہو گا۔ ایک انار ایک قبیلے کو بس (کافی) ہو گا۔ (16) بیل بہت مہنگے ہو جائیں گے۔ (17) گھوڑے چند درہموں میں بکنے لگیں گے۔ لوگوں نے پوچھا: حضور ﷺ گھوڑوں کے ستا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ساری زمین میں کھیتی لئے کہ اب لڑائیاں رہی نہیں۔ پوچھا بیلوں کے مہنگا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا ساری زمین میں کھیتی باری ہونے لگے گی، اس وجہ سے لوگ سنو! (18) دجال کی آمد سے پہلے تین سال نہایت سخت ہو گے، جن میں دنیا بھوکوں مرنے لگے گی۔ پہلے سال تو تہائی بارش اور تہائی کھیتی خدا کے حکم سے کم ہو جائے گی۔ دوسرا سال دو تہائی اور تیسرا سال تو نہ ایک قطرہ بارش کا برسیگا، نہ ایک دانہ انداج کا پیدا ہو گا۔ زمین سوکھ جائیگی، ہری چیز کہیں پیدا نہ ہو گی، بھوک کے مارے کھروالے چوپائے جانور سب ہلاک ہو جائیں گے، سوائے ان کے جنمیں خدا چاہے۔ یہ سن کر پھر آپ سے سوال ہوا کہ یا رسول اللہ ﷺ اس وقت لوگوں کا گزر کس چیز پر ہو گا؟ آپ نے فرمایا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ، اور اللَّهُمَّ دُلِلْتُ كُبْنَے پر۔ یہ غذا کا قائم مقام ہو جائیگا۔ (ابن ماجہ، ج 5، ح 4075)

سوال : قیامت سے پہلے کی کچھ بڑی علامتیں بتائیے؟

جواب (1) دھوئیں کا چھا جانا۔ (الدخان 10، مسلم)

(2) مغرب سے سورج کا لکنا، اور اس کے بعد کسی کی قوبہ قبول نہ ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

(3) دابتہ الارض کا خروج۔ (اس سے متعلق حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ زمین سے ایک جانور نکلے گا

جو لوگوں سے بات کریگا اور اس کے بعد کسی کا ایمان لانا فائدہ مند نہ ہوگا)۔ (مسلم)

(4) زمین میں دھنسنا۔ (قیامت سے پہلے تین جگہ پر زمین میں دھنسنے کا عمل واقع ہوگا، ایک مشرق،

ایک مغرب اور ایک جزیرہ العرب میں) (مسلم، ابن ماجہ)

(5) مکہ اور مدینہ کی بربادی۔ (عیسیٰ کی وفات کے بعد ایک وقت آئے گا، جب اللہ تعالیٰ مومنوں کی

روح قبض کرے گا، پھر دو پتلی پنڈلیوں والا ایک کالا حیر جبشی کعبہ کو تباہ کر دیگا) (بخاری)

(6) نیک لوگوں کا خاتمه اور بدترین لوگوں کی بقاء۔ (قیامت سے پہلے تمام نیک لوگوں کی ارواح قبض کر

لی جائیں گی اور دنیا میں صرف بدترین لوگ ہی باقی رہ جائیں گے، پھر ان پر قیامت قائم ہوگی۔)

(ابن ماجہ، بخاری، مسند احمد، مسلم)

(7) آگ کا خروج۔ (قیامت کی نشانیوں میں سے آخری نشانی آگ کا خروج ہے، یہ آگ یعنی کے

دار الحکومت حضر موت کی طرف سے نکلے گی اور تمام لوگوں کو ہانک کر میدان محشر (جو ملک شام میں

ہوگا) کی طرف لے جائے گی۔ (مسلم، مشکاة، ابن حبان، ترمذی، بخاری)

سوال : کیا آخرت پر ایمان لانا واجب ہے؟

جواب : جی ہاں۔ (مسلم)

سوال : قیامت کس طرح آئے گی۔

جواب : لَا تَأْتِيْكُمْ إِلَّا بَعْثَةً: وہ (قیامت) تمہارے پاس بس اچانک ہی آئے گی۔ (الاعراف 187)

سوال : قیامت کی کچھ ہونا کیاں بیان کریں۔

جواب : قیامت کا دن بچوں کو بوڑھا کر دیگا۔ (سورہ مزمول 17-18)

قیامت کے دن لوگوں کے دل پلٹ جائیں گے۔ (سورہ نور 37)

سوال : قیامت کے دن کیا کیا ہو گا؟

اسلامیات

آسمان پھٹ کر سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا۔ (سورہ الرحمن 37)	☆
سورج بے نور ہو جائے گا۔ (سورہ التکویر 1)	☆
چاند بے نور ہو جائے گا۔ (سورہ القيامة 8)	☆
سورج اور چاند بے نور کر کے ایک کردئے جائیں گے۔ (سورہ القيامة 9)	☆
ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ (سورہ المرسلات 8)	☆
ستارے بکھر جائیں گے۔ (سورہ الانفطار 2)	☆
زمیں کھینچ کر صاف چھیل میدان بنادی جائے گی۔ (سورہ الانشقاق 3)	☆
پہاڑ بادلوں کی طرح اڑنے لگیں گے۔ (سورہ نمل 88)	☆
دریاؤں اور سمند کا پانی آگ سے بھڑک اٹھے گا۔ (سورہ التکویر 6)	☆

اتباع رسول ﷺ کے بارے میں ائمہ اربعہ کے سنہری اقوال

امام مالکؓ کے پاس ایک آدمی آیا اور سوال کیا کہ اے ابو عبد اللہ! میں احرام کہاں سے باندھوں؟ امام مالکؓ نے جواب دیا: ذواللیفہ سے، جہاں سے اللہ کے رسول ﷺ نے احرام باندھا تھا۔ اس شخص نے کہا: میرا یہ ارادہ ہے کہ مسجد کے نزدیک قبر کے پاس سے احرام باندھوں۔ امام مالکؓ نے فرمایا: ایسا مست کرو کیونکہ اس صورت میں مجھے تم پرفتنے کا ڈر ہے۔ آدمی نے کہا کہ اس میں فتنہ کی کیا بات ہے؟ آخر میں چند میل زیادہ ہی تو کر رہا ہوں! امام مالکؓ نے جواب دیا کہ اس سے بڑا فتنہ اور کیا ہو سکتا ہے جو تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تم نے ایسی فضیلت حاصل کر لی ہے جو فضیلت خود رسول اللہ ﷺ حاصل نہ کر سکے؟ سنو! اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَلِيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (النور: 63) یعنی جو لوگ رسول کے حکم سے سرتاہی کرتے ہیں وہ اس بات سے بچیں کہ ان کو کوئی فتنہ پہنچ یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو۔

(الاعتصام للشاطبی 1/132، بحوالہ کتاب "بدعت اور امت پر اسکے برے اثرات" ، تالیف: الشیخ ابو اسامہ سلیم الہلالی حفظہ اللہ، ترجمہ: ابو مکرم سلفی، تصحیح و تنقیح: الشیخ حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ)



سوال : قیامت کیسے آئے گی؟

جواب : اللہ کے حکم سے اسرائیل صور پھونکیں گے، اور قیامت آجائے گی۔ (ترمذی)

سوال : صور کی آواز کیسی ہو گی؟

جواب : صور کی آواز اس قدر شدید ہو گی کہ جیسے جیسے لوگ سنتے جائیں گے، مرتے جائیں گے۔ (مسلم)

سوال : صور کی آواز سننے والوں کو رسول اللہ ﷺ نے کیا نصیحت فرمائی ہے؟

جواب : صور کی آواز سننے والوں کو رسول اللہ ﷺ نے حسبنا اللہ و نعْمَ الْوَكِيل کہنے کی نصیحت فرمائی

ہے۔ (مسلم)

سوال : صور کس دن پھونکا جائے گا؟

جواب : صور جمعہ کے دن پھونکا جائے گا۔ (ابن ماجہ)

سوال : صور کتنی بار پھونکا جائے گا؟

جواب : دوبار، پہلی بار میں ساری مخلوق مر جائے گی، اور دوسری بار میں زندہ ہو جائے گی۔ (سورة الزمر 68 و مسلم)

سوال : صور پھونکنے کے بعد اللہ تعالیٰ کیا فرمائے گا؟

جواب : صور پھونکنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا، آج کے دن بادشاہی کس کی ہے، پھر خود ہی جواب فرمائے گا،

ایک اللہ تھارکی۔ (طبرانی)

سوال : دوسری بار صور پھونکنے کے بعد سب سے پہلے قبر سے کون اٹھے گا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ (ترمذی)

سوال : دوسری بار صور پھونکنے کے بعد لوگ کس طرح زندہ ہونگے؟

جواب : جس آدمی کو جانور نے کھایا ہو گا، وہ جانور کے پیٹ سے اٹھے گا، جو آدمی پانی میں ڈوبتا ہو گا وہ پانی سے

اٹھے گا، جس کی راکھ ہو ایں اڑائی گئی ہو گی وہ ہوا میں سے اٹھ کھڑا ہو گا۔ (ترمذی)

سوال : وہ کون لوگ ہونگے جو اپنی قبروں سے اندر ہے اٹھیں گے؟

جواب : جن لوگوں کے سامنے اللہ کی آیات بیان کی گئیں اور انہوں نے اس کو نہ مانا وہ لوگ اندر ہے اٹھیں گے۔

(سورة طہ 124-126)

سوال : اہل ایمان اپنی قبروں سے کس طرح اٹھیں گے؟

جواب : بے ریش، بے مونچھ، اور سر مگیں آنکھوں کے ساتھ اٹھیں گے۔ (مسند احمد)



ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا جذباتی عمل اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان (منبع صحابہ)

صحیح بخاری کتاب الااضاحی میں حدیث ہے کہ معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کیلئے عید گاہ کی طرف روای دواں تھے۔ نالی سے بہتا ہوا خون دیکھا تو پوچھا یہ کس کا گھر ہے؟ تحقیق کی تو پتہ چلا یہ گھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جاندار سا تھی ابو بردۃ بن نیاڑ کا ہے۔ ان کو بلا یا گیا اور کہا اے ابو بردۃ بن نیاڑ! یہ کیا معاملہ ہے؟ ابھی ہم نے عید کی نماز ادا ہی نہیں کی اور آپ نے پہلے ہی جانور ذبح کر دیا۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آج کا دن کھانے پینے کا دن ہے، میرے سارے پڑوسی غریب اور مسکین ہیں، میں نے چاہا کہ جلدی جلدی اپنا جانور ذبح کر کے ان کو گوشت کھلاؤں تاکہ آج کے دن ان کو انتظار نہ کرنا پڑے۔ لہذا میں نے فجر کی نماز پڑھتے ہی جانور ذبح کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے ابو بردۃ رضی اللہ عنہ (اذبج مکانها شاہ) اللہ نے تمہاری قربانی قبول نہیں کی ہے اس لئے کہ تمہاری قربانی ہمارے طریقے اور سنت کے خلاف تھی، مسنون طریقہ یہ تھا کہ پہلے نماز پھر قربانی، تم نے قربانی پہلے کر دی نماز بعد میں ادا کرو گے، ترتیب الٹی ہو گئی اب تمہیں قربانی کیلئے ایک اور جانور ذبح کرنا پڑے گا۔

دین اسلام جذبات کا نام نہیں ہے۔ جذبات خواہ کتنے پاکیزہ ہوں، عمل خواہ کتنا ہی اچھا ہو، لیکن اس وقت تک کوئی عمل، عمل صالح نہیں بتا جب تک اس کی تصدیق اور تائید اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ فرمادیں۔



مسائل قربانی

قربانی ابراہیمؐ کی سنت ہے بلکہ شعار اسلام سے ہے۔ قربانی کرنے والے کو قربانی والے جانور کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی ملتی ہے اور قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اسکی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دو مینڈھے، چتکبرے، سینگوں والے قربانی کرتے تھے اور بسم اللہ پڑھنے اور تکبیر کہتے اور ان کے پہلوؤں پر اپنا پاؤں مبارک رکھتے تھے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ ان دونوں کو اپنے دست مبارک سے ذبح کیا (بخاری و مسلم) اور ایک روایت میں ہے کہ وہ خوب موٹے تازے تھے اور وہ قیمتی تھے اور مسلم کے الفاظ ہیں کہ آپؐ نے بسم اللہ، واللہ اکبر کہا۔ اور مسلم میں حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا، "عائشہ چھری تیز کرو" آپؐ نے مینڈھے کو ذبح کیا اور فرمایا، "اللہ کے نام سے۔ اسے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ اور امت محمدؐ کی طرف) سے قبول فرم۔"

حاصل کلام: اس حدیث سے حسب ذیل مسائل ثابت ہوتے ہیں: (1) رسول اللہ ﷺ نے قربانی مدینہ طیبہ میں بھی کی ہے۔ (2) مینڈھا جو چت کبراء، موٹا تازہ اور قیمتی ہوتا اس کی قربانی آپؐ کو محبوب تھی۔ (3) قربانی سے پہلے چھری خوب تیز کر لئی چاہئے۔ (4) جانور کو پہلو کے بل اٹا کر ذبح کرنا چاہئے۔ (5) ذبح سے پہلے مسنون دعا اور تکبیر پڑھنی چاہئے۔ (6) اہل خانہ کی طرف سے ایک جانور قربانی کرنے سے سنت ادا ہو جاتی ہے۔ (7) قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنی چاہئے گواں میں نیابت بھی جائز ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، "جس شخص میں قربانی کرنے کی طاقت ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ میں نہ آئے۔" (احمد و ابن ماجہ)

چار قسم کے جانور قربانی میں جائز نہیں۔ (1) ایک چشم جانور جس کا ایک چشم ہونا بالکل صاف طور پر معلوم ہو (یعنی جس کی ایک آنکھ کی بینائی نہ ہو) اور (2) وہ بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو اور (3) لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن نمایاں اور ظاہر ہو اور (4) وہ جانور جو نہایت ہی بوڑھا ہو گیا ہو جس کی ہڈیوں میں گودانہ رہا ہو۔ (اسے احمد اور چاروں نے روایت کیا ہے، ترمذی اور ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔) قربانی کے جانور میں معمولی نوعیت کا کوئی نقص و عیب قابل گرفت نہیں۔ معاف ہے، قابل درگزر ہے۔ (بلوغ المرام: جلد دوم، حدیث 1164)



PART FIFTH

CHAPTER 85 – 90

سوال : کیا ایسی شادیوں یا تقریبات میں شرکت کرنا جائز ہے جہاں عورت اور مرد ایک ساتھ ہوں؟ یا پھر پردے کا معقول انتظام نہ ہو؟

جواب : جی نہیں، ایسی جگہ شرکت جائز نہیں، اور یہ عمل کبیرہ گناہ ہے، اور یہ اللہ سے بغاوت اور نمکحرامی ہے۔

سوال : کیا ایسے اسکول اور کانج جہاں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ پڑھتے ہیں، وہاں اپنی اولاد کو تعلیم دلوانا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، ایسی جگہ داخلہ بالکل جائز نہیں، اور یہ عمل کبیرہ گناہ ہے (جو شخص اپنے اہل خانہ کے ساتھ بے حیائی کرنے کے جانے کو برداشت کرتا ہے اس پر جہنم کی وعید ہے)۔ (مسند احمد، و صحیح الجامع: 3052)

سوال : کیا گناسنا اور فلم یا سیریل وغیرہ ٹوڈی پر یاٹا کز میں دیکھنا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، یہ عمل ناجائز ہیں۔ [گانے سننے کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ؛ میری امت میں کچھ لوگ شراب پینے گے مگر اس کا نام بدل کر، انکی مجلسیں راگ با جوں اور گانے والی عورتوں سے گرم ہو گئی، اللہ انہیں زمین میں دھنسا دیگا، اور ان میں سے بعض کو بندر اور خنزیر بنادیگا۔ (ابن حجر و داؤد، ابن ماجہ و مسند ابن حبان)، اور فلم اور سیریل کیونکہ بے حیائی پر مشتمل ہوتے ہیں، اور جوان کو پسند کرتا ہے ان پر جہنم کی وعید ہے۔ (مسند احمد، ملاحظہ ہو: صحیح الجامع: 3052)

سوال : لوگ ٹوڈی اور ایکٹر لیس (Actor & Actress) کی نقل کرتے ہیں اور ان جیسے لباس اور عادات اختیار کرتے ہیں، یہ کیسا عمل ہے؟

جواب : ٹوڈی پر آنے والے اداکار اللہ کے مجرم ہوتے ہیں، اور ان کی نقل کرنا بھلے ہی وہ کسی بھی طرح سے ہو بالکل غیر مناسب۔

سوال : غیبت کیا ہوتی ہے؟

جواب : کسی مسلمان بھائی کے بارے میں غائبانہ (پیچھے پیچھے) ایسی بات کرنا جو اس کو بری لگے، غیبت ہوتی ہے، اور غیبت کرنا مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے جیسا ہے۔ فرمان اللہ ہے (ترجمہ) کوئی کسی کی غیبت نہ

اسلامیات

کرے کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ (سورہ حجرات / آیت 21)

سوال : ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد کیا ہونا چاہئے؟

جواب : ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد اللہ کے حکموں کو مانتا اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنا، اللہ کی رضا اور اس کی خوشبودی کو حاصل کرنا، ہر ایسے کام سے بچنا جس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ صبر اور شکر کے ساتھ زندگی گزارنا، اور اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا، ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد ہونا چاہئے۔

سوال : دین اسلام میں لفظ دعوت سے کیا مراد ہے؟

جواب : دعوت سے مراد لوگوں کو ایک اللہ کی طرف بلانا ہے۔

سوال : اسلام میں دعوت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب : ہر نبی اور ہر رسول نے اس کام کو کیا۔ کیونکہ ہم آخری نبی کے امتی ہیں اور اب کوئی نیا رسول نہیں آئیگا، اس لئے اس کام کی بہت ہی زیادہ اہمیت ہے اور اب یہ ذمہ داری مسلمان ہونے کی وجہ سے ہماری ہے کہ لوگوں تک دین کی بات پہنچائیں۔

سوال : دعوت دینے کے کیا اصول ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا کہ: دعوت حکمت سے دی جائے، اس لئے جب بھی کسی تک دین کی بات پہنچائی جائے تو اچھے اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے، تاکہ جس کو دعوت دی جائے وہ دعوت دینے والے کی بات کو غور اور فکر سے سنے اور متاثر ہو سکے۔

سوال : دعوت دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : دعوت کی بہت اہمیت اور فضیلت ہے، جیسا کہ آپ ﷺ نے علیؑ سے فرمایا کہ: اگر تمہارے کہنے سے ایک شخص بھی سیدھے راستے پر آجائے تو یہ سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ (عرب میں سرخ اونٹوں کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے آپ ﷺ نے سرخ اونٹوں کی مثال دیتے ہوئے سمجھایا)

سوال : قرآن اور حدیث میں موجود امر بالمعروف اور نہیں عن المنکر سے کیا مراد ہے؟

جواب : اس سے مراد اچھی باتوں کا حکم دینا ہے، اور بری باتوں سے روکنا ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص خود عبادت کرتا ہے مگر دوسروں کو اچھی باتوں کا حکم نہیں کرتا، اور نہ بری باتوں سے روکتا، تو ایسے شخص کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت عبادت کرنے والا تھا، مگر دوسروں کو اچھی باتوں کا حکم نہ دیتا اور نہ ہی بری باتوں سے روکتا، توجہ اللہ نے جبرائیلؑ کو حکم دیا کہ اس بستی کو ختم کر دو، تو جبرائیلؑ نے کہا، کہ اللہ تعالیٰ وہاں تو ایک شخص ایسا ہے، جو مستقل آپ کی عبادت کر رہا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے کہا، کہ بستی کو پڑو مگر سب سے پہلے اس شخص پر، کیونکہ اس

اسلامیات

کے سامنے برائی ہوتی رہی مگر وہ خاموش رہا۔ (۱)

اس لئے یہ ہر شخص کافرض ہے کہ وہ لوگوں کو حق بات بتائے اور برائی سے روکے۔

سوال : کسی معاشرہ کے بگاڑ کی اصل وجہ کیا ہوتی ہے؟

جواب : معاشرہ کے بگاڑ کی اصل وجہ لوگوں کی دین سے دُوری، دین کے صحیح علم سے ناقصیت یعنی قرآن اور احادیث سے بے تعلق ہونا ہے۔

سوال : کیا دعوت دین (لوگوں کو دین کی طرف بلانا) ہر شخص پر واجب ہے؟

جواب : جی ہاں۔ کیوں کہ اس کا حکم اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں دیا ہے۔ (سورہ یوسف ۱۰۸)

سوال : دین کی دعوت کن لوگوں کو دینا چاہئے؟

جواب : دین کی دعوت مسلم اور غیر مسلم دونوں کو دینا چاہئے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مسلم کی اصلاح کرنا ہے اور غیر مسلم کو اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دینا ہے۔

سوال : کیا دعوت کا کام سارے کاموں میں سب سے افضل ہے، اگر ہے، تو اسکی کیا وجہ ہے؟

جواب : جی ہاں، یہ کام تمام انبیاء اور ان کے ساتھیوں (صحابہ یا حواریوں) کا کام رہا ہے۔ جب اللہ کے رسول ﷺ نے حجۃ الوداع کا خطبہ دیا اور پھر فرمایا، بلغوا عنی ولو آیۃ (ابوداؤد) تو تاریخ کی کتابوں میں موجود ہے کہ صحابہ دین کی دعوت (قرآن و حدیث) پہنچانے کے لئے دنیا کے الگ الگ حصوں میں پھیل گئے۔ ذرا سوچیں، اس وقت صحابہ کی تعداد تقریباً ایک لاکھ سے اوپر ملتی ہے جو رسول ﷺ کے ساتھ حج کے موقعہ پر موجود تھے، مگر مدینہ اور مکہ میں مدفن صحابہ کی تعداد دس ہزار بھی نہیں ہے، یعنی صحابہ کرام اللہ کا دین پھیلانے کے لئے اللہ کے راستے میں نکل گئے اور انسانوں میں دین کی تبلیغ کرتے کرتے انتقال کر گئے، وہ تو آباء تھے ہمارے ہی مگر ہم کو کیا ہوا؟


جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا، اس کا دین اس سے قبول نہ

کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ (آل عمران ۸۵)

سوال : انسان (مرد یا عورت) کے بالغ ہونے کی کیانشانی ہے؟

جواب : تین علامتوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ بلوغت ثابت ہوتی ہے:

1۔ خروج منی (احتلام کے ذریعہ سے یا کسی اور وجہ سے)

2۔ شرم گاہ کے قریب سخت بالوں کا آگنا۔

3۔ پندرہ سال مکمل ہونا۔

4۔ اور اگر لڑکی ہو تو ایک اور علامت کا اعتبار ہو گا، یعنی حیض کا آنا، جب بھی حیض شروع ہو جائے تو اس پر صلاة، صوم فرض ہو گا، خواہ وہ دس سال سے قبل ہی کیوں نہ ہو۔

سوال : انسان کی شرم گاہ (عورت اور مرد) سے کیا کیا مادہ نکلتا ہے؟

جواب : انسان کی شرم گاہ سے چار قسم کے مادے نکلتے ہیں، - پیشاب، - منی، - ودی، - مذی

سوال : منی کی کیا پہچان ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : عضو مخصوص سے لذت اور جوش کے ساتھ ٹپک کر خارج ہونے والا سفید گاڑھ مادہ ہوتا ہے جس سے انسان پیدا ہوتا ہے اور اس کے خروج سے آدمی پر غسل فرض ہوتا ہے۔ (بخاری)

سوال : ودی کی کیا پہچان ہے اور اس کا کیا حکم ہے۔

جواب : اس سے مراد وہ گاڑھ مادہ ہے جو بعض لوگوں کو پیشاب سے قبل یا بعد (خصوصاً، سردی کے موسم میں) آ جاتا ہے۔ اس کے خارج (نکلنے) سے آدمی پر غسل فرض نہیں ہوتا ہے۔ اس کے خارج (نکلنے) کی صورت میں اس جگہ (جہاں پر لگی ہو) کو پاک کر کے وضو کر لینا کافی ہے۔ (بخاری)

سوال : مذی کی کیانشانی ہے اور اس کا کیا حکم ہے۔

جواب : مذی سفید، رقیق لیس دار پانی ہوتا ہے جو کہ بیوی سے چھیڑ چھاڑ کے وقت یا جماع کے ارادے کے وقت مرد کی شرم گاہ سے خارج ہوتا ہے۔ (بلوغ مرام) اس کے خارج (نکلنے) ہونے کے بعد اس جگہ کو صرف پانی سے پاک کیا جائے گا، پھر وضو کر کے نماز ادا کی جائے گی۔ (بخاری)

سوال : اگر منی کے نشان کپڑے کے دھونے کے بعد بھی نظر آئیں تو ان کپڑوں میں کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب : جی ہاں۔ (بخاری و مسلم)

اسلامیات

سوال : اگر منی سوکھ گئی ہو تو کیا اس کو کھرچ کر صاف کر کے ان کپڑوں میں نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی ہاں۔ (مسلم) [شرط یہ ہے کہ وہ ناک کی رنیٹھ یا بلغم کی طرح گاڑھی ہو۔]

سوال : اگر کوئی شخص حالت سفر میں ہو اور اگر اس پر غسل جنابت فرض ہو جائے تو کیا موزہ اتارے جائیں گے یا نہیں؟

جواب : حالت سفر میں غسل جنابت فرض ہو جائے تو اس کو موزہ اتار کر غسل کرنا فرض ہو گا۔
(نسائی و ترمذی)

سوال : کیا دوران قضاۓ حاجت اپنے عضو مخصوص کو سیدھے ہاتھ سے چھو سکتے ہیں؟ اور کیا سیدھے ہاتھ سے استنجا بھی کر سکتے ہیں؟ یا بلا وجہ ہی اپنے عضو مخصوص کو سیدھے ہاتھ سے چھو سکتے ہیں؟

جواب : نہیں، ایسا کرنے سے اللہ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم) [سوائے مجبوری کے]

سوال : اگر وضو کرنے کے بعد مرد اپنی بیوی یا کسی محروم کو ہاتھ لگالے تو کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : جی نہیں۔ (بخاری)

سوال : اگر وضو کرنے کے بعد مرد اپنی بیوی کا بوسہ لے لے، تو کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : جی نہیں۔ (مسند احمد) حضرت علیؓ اور عبد اللہ ابن عباسؓ بھی اسی کے قائل ہیں۔ اور امام ابو حنیفہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ (بلوغ المرام)

سوال : اگر کوئی شخص اپنی شرم گاہ کو (بنا کسی پردے کے) ہاتھ لگالے تو کیا، اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

جواب : جی ہاں، اگر کوئی شخص اپنی شرم گاہ کو (بنا کسی پردے کے) ہاتھ لگالے تو، اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

سوال : اسے پانچوں محمد شین نے روایت کیا ہے، اور امام بخاری کی رائے یہ ہے کہ اس باب میں یہ صحیح ترین حدیث ہے۔

سوال : کیا قرآن پاک کو نجس شخص (جس پر غسل فرض ہو چکا ہو) ہاتھ لگا سکتا ہے۔

جواب : جی نہیں، قرآن پاک کو نجس شخص (جس پر غسل فرض ہو چکا ہو) ہاتھ نہیں لگا سکتا ہے۔

سوال : غسل کب واجب ہو جاتا ہے؟ یا حالت جنابت کس کو کہتے ہیں؟

جواب : جب مرد کا عضو مخصوص عورت کی شرم گاہ میں داخل ہو جائے، خواہ ازال ہو کہ نہ ہو، تو پھر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ یا جب (مرد یا عورت کو) احتلام ہو جائے تو اس صورت میں بھی غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

بلوغت اور عورتوں کے مسائل

Chapter – EIGHTY EIGHT [88]

سوال : کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟

جواب : بھی ہاں، عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ کن چار چیزوں کی وجہ سے غسل کرتے تھے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ (1) جنابت، (2) جمعہ کے روز، (3) سینگی لگوانے کے بعد، اور (4) میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا جنابت کی وجہ سے غسل کرنا فرض ہے؟

جواب : بھی ہاں، جنابت کی وجہ سے غسل کرنا فرض ہے۔ (بخاری و مسلم)

سوال : کیا حالت جنابت میں قرآن پڑھ سکتے ہیں؟ (حفظ یاد کیجئے کر)

جواب : بھی نہیں، حالت جنابت میں قرآن نہیں پڑھ سکتے۔ (احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجہ)

سوال : کیا عورتوں کو غسل جنابت یا حیض سے پاک ہونے کے موقع پر پورے سر کے بالوں کو کھولنا اور دھونا واجب ہے؟

جواب : بھی نہیں، عورتوں کے لئے سر کے بالوں کو باندھ لینا (یعنی مینڈھیوں کی شکل میں)، اور پھر ان کے اوپر تین چلوپانی بہادرینا کافی ہے۔ (مسلم) یہاں چلوپے سے مراد پانی سے بھرے ہوئے دونوں ہاتھوں کے چلوہیں، اور بالوں کی جڑ اور سر کا چڑرا تھونا چاہئے۔

سوال : کیا حائفہ عورت اور جنپی شخص مسجد میں داخل ہو سکتے ہیں؟

جواب : بھی نہیں، اللہ کے رسول ﷺ نے ان دونوں کے لئے مسجد میں داخلے کو جائز قرار نہیں دیا۔ (ابوداؤد)

سوال : کیا حائفہ عورت اور جنپی شخص مسجد سے گزر سکتا ہے؟

جواب : اگر کوئی ایسی مجبوری ہو، جس میں کوئی اور چارانہ ہو تو پھر مسجد سے صرف گزر سکتے ہیں، مگر قیام کرنا جائز نہیں۔ (بلوغ المرام، ج 1، حدیث 106)

سوال : اگر کوئی شخص مسجد میں سو جائے اور اس کو جنابت لا حق ہو جائے تو ایسے آدمی کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب : اگر کوئی شخص مسجد میں سو جائے اور اس کو جنابت لا حق ہو جائے تو ایسے آدمی کے لئے بالاتفاق مسجد سے نکل جانا جائز ہے۔ (بلوغ المرام، ج 1، حدیث 106)

سوال : کیا شہرو بیوی حالت جنابت سے پاک ہونے کے لئے ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں؟

اسلامیات

جواب : جی ہاں، ایسا کر سکتے ہیں۔ (بخاری و مسلم) اور اگر دونوں کے ہاتھ آپس میں چھو بھی جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ (ابن حبان)

سوال : کیا عورت خوشبو کا استعمال کر سکتی ہیں؟

جواب : جی نہیں، عورتوں کے لئے خوشبو کا استعمال جائز نہیں، اور اگر عورت خوشبو لگاتی ہے اور اسکی خوشبو کسی غیر محرم (جس سے اس سے پر دہ ہے) تک پہنچتی ہے تو اس عورت پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (فتح الباری 279/2) ایک اور روایت میں اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی عورتوں کو زانی کہا ہے۔ اسی طرح اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی عورتوں کو مسجد میں آنے سے بھی منع فرمادیا تھا۔ اس طرح کی کئی احادیث فتح الباری 279/2 میں موجود ہیں۔ ان احادیث کی روشنی میں مسلمان عورتوں پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس بڑے گناہ سے ضرور بچیں اور پرہیز کریں۔

[ابوزہمؓ کے آزاد کردہ غلام حضرت عبدؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ کو ایک عورت مسجد کی طرف جاتی نظر آئی جس نے خوشبو لگا رکھی تھی۔ آپؓ نے فرمایا: ”جبار (اللہ) کی بندی! کدھر جاری ہے؟“ وہ بولی ”مسجد جاری ہوں“ فرمایا: کیا اسی لئے خوشبو لگائی ہے؟“ اس نے کہا ”جی ہاں“ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا: ”میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد مبارک سنा ہے“ جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کی طرف چلے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، حتیٰ کہ غسل کرے۔“]

(سنن ابن ماجہ، کتاب الفتنه، باب فتنۃ النساء، ح: 4002۔ صحیح ابن ماجہ 2/269)

صحیح ابن خزیمہ میں یہ واقعہ ان الفاظ میں بیان ہوا ہے: حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس سے ایک عورت گزری، اور اس کی خوشبو مہک رہی تھی۔ آپؓ نے اس سے فرمایا: ”جبار کی بندی! کہاں جاری ہو؟“ اس نے کہا: ”مسجد“ فرمایا: ”خوشبو لگا رکھی ہے؟“ اس نے کہا: ”جی ہاں۔“ فرمایا: ”واپس جا کر غسل کرو، میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنائے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا“ اللہ تعالیٰ اس عورت کی نماز قبول نہیں کرتا جو مسجد کی طرف اس حال میں جائے کہ اس کی خوشبو مہک رہی ہو، حتیٰ کہ واپس جا کر نہالے (تاکہ خوشبو کا اثر ختم ہو جائے)۔ (صحیح ابن خزیمہ 3/92، ح 1282، ومسند احمد 2/246)

سوال : عورتوں کو کتنی طرح کا خون آتا ہے؟

جواب : عورتوں کو تین قسم کا خون آتا ہے۔ ایک حیض کا، دوسرا نفاس کا، اور تیسرا استحاضہ کا۔

سوال : حیض کے خون کی وضاحت کریں؟

جواب : یہ خون، ہر ماہ عورت کے بالغ ہونے سے لیکر ادھیر عمر تک (ایام حمل کے علاوہ) برابر آتا ہے۔ اس کا

رنگ کچھ کالا ہوتا ہے۔ (بلوغ المرام) (رواه ابو داؤد و النساءی، وصحیحه ابن حبان)

[علم طب (Medical Science) کی تحقیق کے مطابق یہ خون تقریباً 40 سے 45 سال کی عمر تک آتا ہے]

سوال : نفاس کے خون کی وضاحت کریں؟

جواب : یہ وہ خون ہوتا ہے جو کہ بچہ کی پیدائش کے بعد تقریباً چالیس دن یا اس سے کم زچلی میں آتا رہتا

ہے۔ (بلوغ المرام)

سوال : استحاضہ کے خون کی وضاحت کریں؟

جواب : یہ خون حیض اور نفاس کے خونوں سے الگ ہوتا ہے، یہ عورت کی شرمگاہ سے نکلتا ہے، یہ ایک

عادل یا عادر نام کی رگ کے پھٹنے سے جاری ہوتا ہے، اور مسلسل جاری رہتا ہے اور بیماری کی صورت

اختیار کر لیتا ہے، اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اس کے جاری ہونے کا کوئی مقرر و متعین وقت نہیں، یہ

ساری عمر بھی جاری رہ سکتا ہے۔ (بلوغ المرام)

سوال : حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے۔

جواب : حیض کے خون کا رنگ کچھ کالا اور گاڑھا ہوتا ہے، اور اس میں بدبو ہوتی ہے۔ اور استحاضہ کا خون لال

ہوتا ہے اور پتلہ ہوتا ہے۔

سوال : عورتوں کو کن دنوں میں نماز نہیں پڑھنی ہے؟

جواب : عورتوں کو حیض اور نفاس کے دنوں میں نماز نہیں پڑھنی ہے۔

سوال : کیا حیض اور نفاس کا وقت ختم ہونے کے بعد نماز کی قضاء کرنی ہوگی؟

جواب : بھی نہیں۔

سوال : حیض اور نفاس کے دنوں میں روزوں کا کیا حکم ہے؟

اسلامیات

جواب : حیض اور نفاس کے دنوں میں روزے نہیں رکھے جاتے۔

سوال : کیا حیض اور نفاس کا وقت ختم ہونے کے بعد روزوں کی قضاء کرنی ہو گی؟

جواب : جی ہاں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ اور حاکم)

سوال : حیض کے خون سے پاک کرنے کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : حیض کے خون سے پاک کرنے کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ پہلے اسے کھرچ ڈالو، پھر پانی سے مل کر دھولو، پھر اس پر کھلا پانی بہاؤ، پھر اس میں نماز پڑھ لو۔ (بخاری و مسلم)

سوال : اگر کسی کپڑے پر خون لگا ہو اور اس کو اچھی طرح دھونے کے بعد بھی اس کا نشان ختم نہ ہو تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ، بس تیرا اس پر اچھی طرح پانی بہانا کافی ہے۔ (ترمذی)

سوال : اگر کسی عورت کو استحاضہ کا خون آتا ہو تو کیا اس دوران وہ نماز چھوڑ دے گی؟

جواب : نہیں، اگر کسی عورت کو استحاضہ کا خون آتا ہو تو وہ اپنی نماز جاری رکھے گی۔ (بخاری و مسلم)

سوال : جن عورتوں کو استحاضہ کا خون آتا ہواں کو نماز کس طرح ادا کرنی ہے؟

جواب : جن عورتوں کو استحاضہ کا خون آتا ہواں کو چاہئے کہ نماز سے پہلے استجا کریں پھر وضو کر کے نماز ادا کریں۔ (رواه ابو داؤد و النساء، وصححه ابن حبان، شرح حدیث بلوغ مرام ۰)

اور مستحب یہ ہے کہ ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل کر لیں، اور مغرب اور عشاء کے لئے ایک غسل کریں۔ ظہر کو دیر اور عصر کو اول وقت ادا کریں، اسی طرح مغرب کو دیر اور عشاء کو اول وقت ادا کریں، اور فجر کے لئے الگ غسل کریں۔ (ابوداؤد، نسائی کے علاوہ باقی پانچوں محدثین نے روایت کیا ہے)

ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور بخاری نے اس کو حسن کہا ہے۔ اسی طرح کی ایک اور حدیث مسلم میں ام حبیبہ بنت جحش سے روایت ہے جس میں آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ تمہاری ماہواری کے ایام جتنے پہلے سے متعدد ہیں اتنے ایام میں (نماز روزہ) چھوڑ دو اور پھر نہاد ہو کر نماز ادا کرو، اسکے بعد ام حبیبہ ہر نماز کے لئے تازہ غسل کیا کرتی تھیں۔ اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے لئے نیا وضو کر لیا کریں۔

سوال : اگر کوئی عورت سخت قسم کے استحاضہ کے خون میں مبتلا ہو اور اسکی مدت بھی زیادہ ہو تو پھر وہ کیا کرے؟

جواب : اگر کوئی عورت سخت قسم کے استحاضہ کے خون میں مبتلا ہو جس میں تمیز کرنی مشکل ہو جائے کہ خون استحاضہ کا ہے یا پھر حیض کا، تو اس بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس میں چھ یا سات دن ایام حیض شمار کرنا چاہئے اور پھر پاک ہو جانا چاہئے اور جو چوبیں یا تیس دن نماز پڑھنا چاہئے اور روزہ بھی رکھنا چاہئے (اگر رمضان ہے تو) یقیناً یہ تیرے لئے کافی ہے، تو ہر ماہ اسی طرح

اسلامیات

کر، جیسا کہ حیض والی عورت میں کرتی ہیں۔ (اس کو نسائی کے علاوہ باقی پانچوں محدثین نے روایت کیا ہے، ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور بخاری نے اس کو حسن کہا ہے) اس کے باقی دن ایام استھاضہ کے ہونگے، اور ان میں ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل کر لیں، اور مغرب اور عشا کے لئے الگ غسل کریں۔ ظہر و مغرب کو تاخیر سے اور عصر و عشا کو اول وقت پڑھیں، اور فجر کے لئے الگ سے غسل کریں۔ (ابوداؤد)

سوال : اگر کسی عورت کو حیض کی مدت ختم ہونے کے بعد پھر سے کوئی مادہ خارج ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اگر کسی عورت کو حیض کی مدت ختم ہونے کے بعد پھر سے کوئی مادہ خارج ہو تو اس کو حیض کا خون شمار نہیں کر سکے گے۔ (بخاری و ابو داؤد)

سوال : مرد کو عورت کے ساتھ ایام حیض میں کیا کرنے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب : ایام حیض میں صرف تعلق زن و شو سے پھنا ضروری ہے اس کے علاوہ اور دیگر کام جائز ہیں۔ (مسلم)

سوال : اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے ایام حیض میں جماع کر لے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

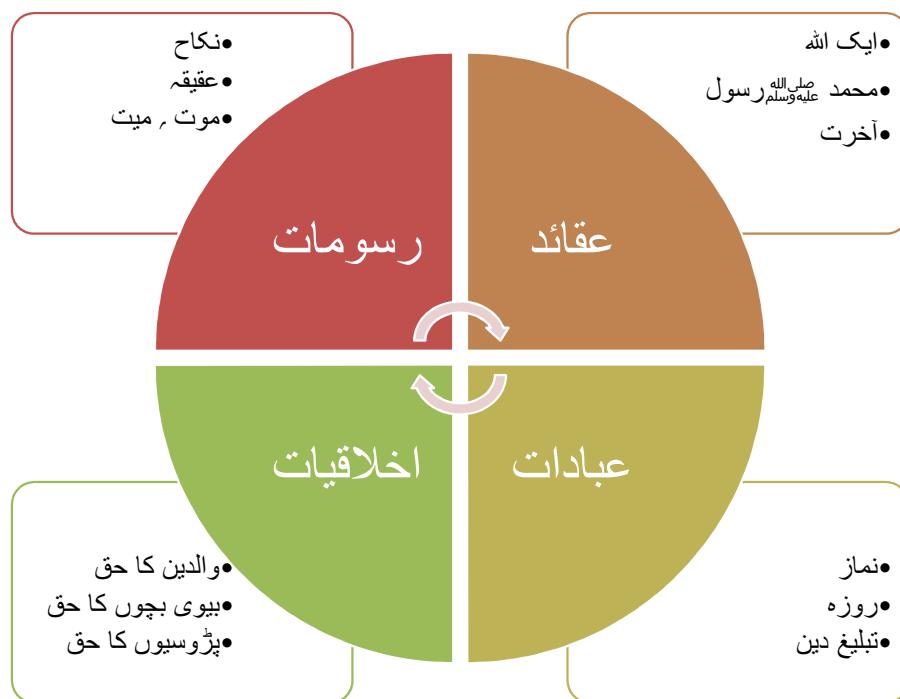
جواب : جو لوگ ایسا فعل کر لیں ان کو ایک دینار (یعنی سونے کا سکہ) یا نصف دینار صدقہ و خیرات کرنا چاہئے۔

(اسے پانچوں محدثین نے روایت کیا ہے۔ حاکم اور ابن قطان نے اس کو صحیح قرار دیا ہے)

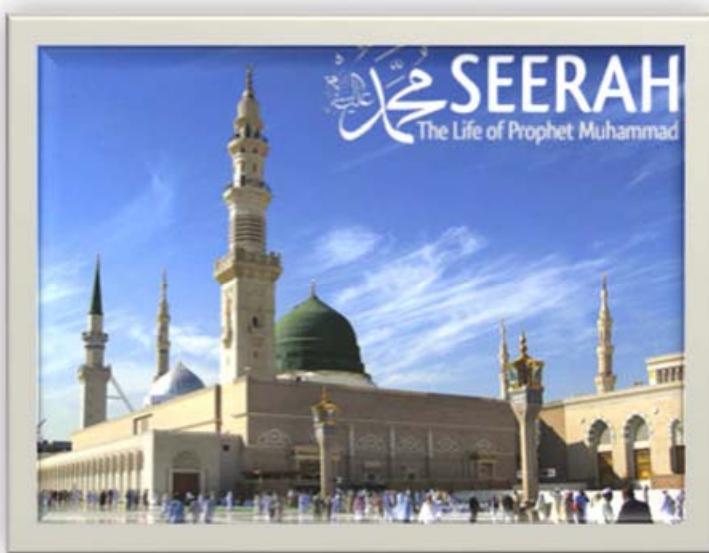
سوال : اگر کسی عورت کو حج کے دوران حیض آجائے تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : اگر کسی عورت کو حج کے دوران حیض آجائے تو اس کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ مناسک حج تم بھی اسی طرح ادا کرو جس طرح دوسرے حاجی کرتے ہیں، البتہ طواف بیت اللہ ایام حیض سے فارغ ہو کر نہاد ہو کر کرنا۔ (بخاری و مسلم)

دین اسلام کا عمل نصویں



خطبہ حجۃ الوداع منشور انسانیت



‘حجۃ الوداع’ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ آپ ﷺ کا یہ آخری حج تھا، اسکو ‘حجۃ الاسلام’ بھی کہا جاتا ہے اسوجہ سے کہ ہجرت کے بعد آپ نے یہی ایک حج کیا، اسکے علاوہ اس کو ‘حجۃ البلاغ’ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جملہ مسائل حج اسکے ذریعے قول اور فعل اور کردار کے آئینہ میں دکھادیئے اور اسلام کے اصول و فروع سے آگاہ کر دیا۔ خطبہ حجۃ الوداع ایک اہم تاریخی دستاویز اور ‘حقوقِ انسانی کا چارٹر’ کی حیثیت رکھتا ہے جو ذخیرہ احادیث و روایاتِ تاریخ کی صورت میں موجود ہے۔ محدثین اور مورخین نے اپنے اپنے فن کے مطابق اسے اپنی تصنیفات میں ذکر کیا ہے۔

آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و شناکے بعد فرمایا:

مردوں کے حقوق و فرائض: عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی امانت کے ساتھ لیا ہے اور اللہ کے کلمے کے ذریعے حلال کیا ہے۔ ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے

اسلامیات

شخص کونہ آنے دیں جو گوارا نہیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو تم انہیں مار سکتے ہو لیکن سخت مارنا مارنا اور تم پر ان کا حق یہ ہے کہ تم انہیں معروف کے ساتھ (یعنی اپنی حیثیت کے مطابق اچھا) کھلاو اور پہناؤ۔

ہدایت نامہ: اور میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم نے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو اس کے بعد ہر گز مگر اونہ ہو گے اور وہ اللہ کی کتاب ہے اور اس کے نبیؐ کی سنت ہے۔

انسانی مساوات: لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور بے شک تمہارا باپ ایک ہے، ہاں عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں، مگر تقویٰ کے سبب سے۔ (یعنی فضیلت تقویٰ کی ہے)

حرمت سود: خبردار! جاہلیت کا ہر قسم کا سودا ب ختم ہے۔ تمہارے لئے تمہارا اصل مال ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ ہی تم ظلم کا شکار ہو اور ہمارے سود میں سے پہلا سود جسے میں ختم کر رہا ہوں، عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے اب یہ سارے کا سارا سود ختم ہے !!

جاہلیت کے خون معاف: سن لو! جاہلیت کی ہر چیز میرے پاؤں تلے روند دی گئی۔ جاہلیت کے خون بھی ختم کر دیے گئے اور ہمارے خون میں سب سے پہلے خون جسے میں ختم کر رہا ہوں وہ ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا خون ہے۔ یہ بچہ بنو سعد میں دودھ پی رہا تھا کہ انہی ایام میں قبلہ ہذیل نے اسے قتل کر دیا۔

ذاتی ذمہ داری: یاد رکھو! کوئی بھی جرم کرنے والا اپنے سوا کسی اور پر جرم نہیں کرتا (یعنی اس جرم کی پاداش میں کوئی اور نہیں بلکہ خود مجرم ہی پکڑا جائے گا) کوئی جرم کرنے والا اپنے بیٹے پر یا کوئی بیٹا اپنے باپ پر جرم نہیں کرتا (یعنی باپ کے جرم میں بیٹے کو یا بیٹی کے جرم میں باپ کو نہیں پکڑا جائے گا۔)

اطاعت امیر: اگر کوئی جبشی یعنی بریدہ غلام بھی تمہارا قائد بتا دیا جائے اور وہ تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے چلے تو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

تلقین پیغام رسانی: جو شخص موجود ہے، وہ غیر موجود تک (میری باتیں) پہنچا دے، کیونکہ بعض وہ افراد جن تک (یہ باتیں) پہنچائی جائیں گی وہ بعض (موجودہ) سننے والوں سے کہیں زیادہ ان باتوں کے دروبست کو سمجھ سکیں گے۔

اسلامیات

بآہمی سلوک: خبردار! کسی مسلمان کی کوئی بھی چیز دوسرے مسلمان کے لئے حلال نہیں جب تک وہ خود حلال نہ کرے اور اپنی خواہش سے نہ دے دے۔

بدکاری کا خاتمه: بچہ اس کا جس کے بستر پر تولد ہوا اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

حافظت نسب: جس نے اپنے باپ کے بجائے کسی دوسرے کو باپ قرار دیا یا جس نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو آقا ظاہر کیا تو ایسے شخص پر اللہ اور فرشتوں اور عام انسانوں کی طرف سے لعنت ہے۔ اس سے (قیامت کے دن) کوئی بد لیا عوض قبول نہ ہو گا۔

قوم کی ہلاکت کے مرض کی نشاندہی: لوگو! مذہب میں غلو اور مبالغہ سے بچو کیونکہ تم سے پہلی قومیں اسی سے ہلاک ہوئیں۔ (یعنی دین کے کسی عمل پر زیادہ بڑھ چڑھ کر مت بولو۔)

اہمیت علم: اے لوگو! علم حاصل کرو قبل اس کے کہ وہ قبض کر لیا جائے اور اٹھا لیا جائے۔

خبردار! علم کے ختم ہو جانے کی ایک یہ بھی شکل ہے کہ اس کے جانے والے ختم ہو جائیں (یہ بات آپ نے تین دفعہ دھرائی۔)

احترام انسانیت: عنقریب میں تمہیں خبر دوں گا کہ مسلمان کون ہے؟ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ سلامت رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے اموال اور جانیں محفوظ رہیں۔

دھوکہ دہی کی حوصلہ شکنی: جس شخص نے اپنے بھائی کامال جھوٹی قسم سے ہتھیا یا وہ اپناٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔

بآہمی اخوت: بے شک ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

بڑے دشمن کی پیچان: کوئی بھی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی امت کو اس (دجال) کے بارے میں نہ ڈرایا ہو۔ نوحؑ اور اس کے بعد آنے والے نبیوںؓ نے بھی اس کے بارے میں ڈرایا۔ وہ تم (امت محمد یہ کے زمانہ) میں ظاہر ہو گا اور یہ بات تم خوب جانتے ہو۔ اس کی حالت بھی تم سے ڈھکی چھپی نہیں اور نہ ہی یہ بات تم پر مخفی ہے کہ تمہارا رب ان چیزوں کو بھی جانتا ہے جو تمہارے لئے پرده میں ہیں۔ تمہارا رب کانا نہیں جبکہ اس (دجال) کی دائیں آنکھ کافی ہے اور وہ آنکھ اس طرح ہے جس طرح پھولا ہو منقی ہوتا ہے۔

حکمرانوں کی خیر خواہی: تین چیزیں ہیں جن پر مومن کا دل خیانت (تقصیر) نہیں کرتا۔ صرف اللہ کے لئے عمل کے اخلاص میں، مسلمانوں کے حکمرانوں کی خیر خواہی میں اور ان کی جماعت سے چمٹے رہنے میں۔

اسلامیات

حق و راثت: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے میراث میں سے ہر وارث کے لئے ثابت کردہ حصہ مقرر کر دیا ہے۔
اب وارث کے لئے وصیت کرنا جائز نہیں۔

سچ کی تلقین: خبردار! عنقریب تم سے میرے بارے میں سوال ہو گا۔ جس نے بھی مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔

حافظتِ دین: اپنے پروردگار کی عبادت کرو، پانچوں وقت کی نماز پڑھو اور حج کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ یہ سب کام خوشی سے سرانجام دو تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔
درس اتحاد: اور تم لوگ بہت جلد اپنے پروردگار سے ملوگے وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، الہذا دیکھو میرے بعد پلٹ کر گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گرد نیں مارنے لگو۔

شہادت اور تکمیلِ مشن: اور تم سے میرے متعلق پوچھا جانے والا ہے تو تم لوگ کیا کہو گے؟ صحابہ کرام نے کہا: ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ نے تبلیغ کر دی، پیغام پہنچا دیا اور خیر خواہی کا حق ادا کر دیا۔ یہ سن کر آپ نے انگشتِ شہادت کو آسمان کی طرف اٹھایا اور لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے تین بار فرمایا: اے اللہ گواہ رہ، اے اللہ گواہ رہے، اے اللہ گواہ رہے!!

آنہی ایام میں یہ وحی نازل ہوئی:

(الْيَوْمَ أكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا) (المائدۃ: ۳)

”آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بحیثیتِ دین پسند کر لیا۔“

[احادیث اور سیرت کی وہ کتابیں جن سے خطبہ جتنے الوداع کو ترتیب دیا گیا ہے:
صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح سنن ابی داؤد، ابی ماجہ، الفتح الباری، مجمع عمال زوائد،
صحیح ترغیب، مسنداً حمّد، مصنف عبدالرزاق، مجمع الزوائد، مسنداً حمّد، کشف الاستار،
ترغیب، سیرۃ النبی ارشیلی نعمانی، الرحیق المختوم]

وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى الِّهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ